تنظیم المدارس (اہلِ سنّت) پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

برائے طالبات

نورانی گائیڈ

حل شدہ پرچہ جات

عامہ 2

سوالیہ پرچہ کے ساتھ

مُفتی مُحمد احمد نُورانی دامت برکاتہم عالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

H-M-HASNAIN-ASADI

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۱ھ/2020ء

﴿پہلا پرچہ: قرآن مجید﴾

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر ۱: درج ذیل میں سے کسی آٹھ آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں؟ ۱۰×۸=۸۰

(۱) قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ یَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

(۲) اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤی اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِیْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ○ ذُرِّیَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○

(۳) قَالَتْ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ وَلَدٌ وَّلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ○

(۴) وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَاۤ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ

(۵) اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْــٴًـا ؕ وَاُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ○

(۶) وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ وَسَارِعُوْۤا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ ○

(۷) وَلَىٕنْ قُتِلْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ○ وَلَىٕنْ مُّتُّمْ اَوْقُتِلْتُمْ لَاِ اِلَی اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ○

(۸) اَوَلَمَّاۤ اَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَیْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰی هٰذَا ؕ قُلْ هُوَمِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

(۹) لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ○

(۱۰) وَ اٰتُوا الْیَتٰمٰۤی اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ بِالطَّیِّبِ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤی اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِیْرًا ○

H-M-HASNAIN-ASADI

(۱۱) وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

(۱۲) يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝

سوال نمبر۲: مندرجہ ذیل کلمات میں سے دس کے معانی تحریر کریں؟ ۱۰×۲=۲۰

مُحَرَّرًا، الْاِبْكَارِ، مَا تَدَّخِرُوْنَ، يَلْوٗنَ، حُفْرَةٍ، الْاَنَامِلِ، مُسَوِّمِيْنَ

غَلِيْظَ الْقَلْبِ، كِفْلٌ، عَزْمِ الْاُمُوْرِ، الْحَرِيْقِ، نِحْلَةً، الْمَضَاجِعِ

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۲۰۲۰ء

﴿پہلا پرچہ: قرآن مجید﴾

سوال نمبر۱: درج ذیل میں سے کسی آٹھ آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

(۱) قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(۲) اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

(۳) قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

(۴) وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ

(۵) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(۶) وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

(۷) وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

H-M-HASNAIN-ASADI

(۸) اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ
اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
(۹) لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝
(۱۰) وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى
اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝
(۱۱) وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ
شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝
(۱۲) يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى
مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝

جواب: ترجمہ آیات مبارکہ:

(۱) اے محبوب! آپ فرمادیں: اگر تم پوشیدہ رکھتے ہو اس چیز کو جو تمہارے سینوں میں ہے اور یا اسے تم ظاہر کرتے ہو، تو اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے وہ اسے بھی جانتا ہے جو چیز آسمانوں اور زمین ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۲) بے شک اللہ تعالیٰ نے آدم، نوح، ابراہیم اور اولادِ عمران کا انتخاب کیا۔ تمام جہان والوں سے، ان میں سے بعض لوگ بعض کی اولاد ہیں اور اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔

(۳) مریم نے عرض کیا: اے میرے پروردگار! میرے ہاں کس طرح بچہ پیدا ہوسکتا ہے جبکہ مجھے کسی نے نہیں چھوا؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو اللہ تعالیٰ اسی طرح پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جب کسی چیز کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے، تو وہ اسے کہتا ہے: تو ہو جا، تو وہ چیز ہو جاتی ہے۔

(۴) اور جب اللہ تعالیٰ انبیاء سے پختہ وعدہ لیا کہ جب میں تمہیں کتاب وحکمت عطا کروں، پھر تمہارے پاس رسول رحمت آجائیں، جو تصدیق کرنے والے ہوں اس چیز پر جو تمہارے پاس موجود ہے، تو تم ان پر ضرور ایمان لانا ہوگا اور ان کی ضرور مدد کرنا ہوگی۔

(۵) بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا، تو ان کے اموال اور ان کی اولاد نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں کسی قسم کا فائدہ نہ دیا اور وہ لوگ جہنمی ہیں۔ وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۶) اور تم اطاعت کرو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی، تا کہ تم پر رحم کیا جائے، تم اپنے پروردگار کی طرف سے بخشش اور ایسی جنت کی طرف جلدی کرو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، وہ پرہیزگار لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

H-M-HASNAIN-ASADI

(۷) اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید کیے جاؤ یا تم مرجاؤ تو ضرور اللہ تعالیٰ کی طرف مغفرت اور رحمت ہوگی، جو بہتر ہے اس چیز سے جو انہوں نے جمع کرر کھی ہے۔ اگر تم مرجاؤ یا قتل کردیے جاؤ تو تم ضرور اللہ تعالیٰ کے ہاں جمع کیے جاؤ گے۔

(۸) کیا جب تمہیں کو مصیبت پہنچے کہ اس سے دوگنی پہنچا چکے ہو، تم تو کہنے لگو کہ یہ کہاں سے آئی؟ تو تم فرمادو: وہ تمہاری ہر طرف سے آئی ہے، بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ کرسکتا ہے۔

(۹) مگر وہ لوگ جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے جنتیں ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مہمانی اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ نیکوں کے لیے سب سے اچھا۔

(۱۰) اور تم یتیموں کو ان کے اموال دو، ستھرے کے عوض، گندا نہ لو اور ان کے اموال اپنے اموال سے نہ ملا کر نہ کھاؤ، بے شک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

(۱۱) اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بدلنا چاہو، اسے تم بہت زیادہ دولت دے چکے ہو، تو تم اس میں سے کچھ واپس نہ لو، کیا تم اسے واپس لوگے جھوٹ بول کر اور کھلے گناہ سے۔

(۱۲) تم لوگوں سے چھپتے ہو اور اللہ سے نہیں چھپتے، اللہ ان کے پاس ہے، جو وہ دل میں کوئی بات تجویز کرتے ہیں، جو اللہ کو ناپسند ہے اور اللہ ان کے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے۔

سوال نمبر۲: مندرجہ ذیل کلمات میں سے دس کے معانی تحریر کریں؟

مُحَرَّرًا، الْاِبْكَارِ، مَا تَدَّخِرُوْنَ، يَلْوٗنَ، حُفْرَة، الْاَنَامِلِ، مُسَوِّمِيْنَ
غَلِيْظُ الْقَلْبِ، كِفْلٌ، عَزْمُ الْاُمُوْرِ، الْحَرِيْق، نِحْلَة، الْمَضَاجِع

جواب: الفاظ قرآنی کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُحَرَّرًا	پاکیزہ	الْاِبْكَارِ	صبح
مَا تَدَّخِرُوْنَ	جو تم جمع کرتے ہو	يَلْوٗنَ	وہ ملاتے ہیں
حُفْرَة	کنارہ	الْاَنَامِلِ	انگلیاں
مُسَوِّمِيْنَ	نشان والے	غَلِيْظُ الْقَلْبِ	سخت دل
كِفْلٌ	کفالت کرنا	عَزْمُ الْاُمُوْرِ	ہمت کے کام
الْحَرِيْق	غلام	نِحْلَة	خوشی
الْمَضَاجِع	خواب گاہیں		

H-M-HASNAIN-ASADI

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۱ھ/2020ء

(دوسرا پرچہ: حدیث نبوی)

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر ۱: درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں۔ ۵×۱۰=۵۰

(۱) عن ابی موسی الاشعری قال سئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن الرجل يقاتل شجاعة يقاتل حمية و يقاتل رياء ای ذلك فی سبيل الله؟ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قاتل لتكون كلمة الله هي العليا فهو فی سبيل الله .

(۲) عن ابن عباس و انس بن مالك رضى الله عنهم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو ان لابن آدم واديا من ذهب احب ان يكون له واديان ولن يملا فاه الا التراب ويتوب الله على من تاب .متفق عليه .

(۳) عن ابی عبدالرحمن عبدالله بن مسعود رضی الله عنه قال كانى انظر الى رسول الله صلى الله عليه وسلم يحكى نبيا من الانبياء صلوات الله و سلامه عليهم ضربه قومه فادموه وهو يمسح الدم عن وجهه ويقول اللهم اغفر لقومى فانهم لا يعلمون .

(۴) عن معاذ بن انس رضی الله عنه ان النبی صيل الله عليه وسلم من كظم غيظا وهو قادر على ان ينفذه دعاه الله سبحانه على رئوس الخلائق يوم القيمة حتى يخيره من الحور العين ماشاء (رواه ابوداؤد والترمذی)

(۵) عن ابی هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قاربوا و سددوا واعلموا انه لن ينجو احد منكم بعمله قالوا ولا انت يا رسول الله؟ قال ولا انا الا ان يتغمدنی الله برحمة منه و فضل .

(۶) عن ابی هریرة رضی الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بادروا بالاعمال فتنا كقطع الليل المظلم يصبح الرجل مومنا ويمسى كافرا ويمسى مومنا و يصبح كافرا يبيع دينه بعرض من الدنيا .

(۷) عن ابی ذر رضي الله عنه قال قال النبی صلى الله عليه وسلم عرضت على اعمال

H-M-HASNAIN-ASADI

امتی حسنها و سیئها فوجدت فی محاسن اعمالها الاذی یماط عن الطریق و وجدت فی مساوی اعمالها النخاعة تکون فی المسجد لاتدفن ۔

سوال نمبر۲: درج ذیل حدیث شریف پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ صیغے بتائیں؟ ۱۰+۱۰+۱۰=۳۰

عن ابی هریرة رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یضحك الله سبحانه و تعالی الی رجلین یقتل احدهما الاخریدخلان الجنة یقاتل هذا فی سبیل الله فیقتل ثم یتوب الله علی القاتل فیسلم فیستشهد ۔

سوال نمبر۳: درج ذیل میں سے کوئی سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ ۱۰×۲=۱۰

وَجَعٌ حَمِيَّةٌ خُطُوَةٌ اَلصَّخْرَةُ اَلصِّبْيَةُ اَلْقَدَحُ

تَوْبَةً نَصُوْحًا حبلی ضِيَاءٌ اَلتُّرَابُ اَلصَّبِيُّ اَلسِّحْرُ

☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۲۰۲۰ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

سوال نمبر۱: درج ذیل احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) عن ابی موسی الاشعری قال سئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن الرجل یقاتل شجاعة و یقاتل حمیة و یقاتل ریاء ای ذلك فی سبیل الله؟ فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قاتل لتکون کلمة الله هی العلیا فهو فی سبیل الله۔

(۲) عن ابن عباس و انس بن مالك رضی الله عنهم ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لو ان لابن آدم و ادیا من ذهب احب ان یکون له وادیان و لن یملا فاه الا التراب ویتوب الله علی من تاب ۔ متفق علیه ۔

(۳) عن ابی عبدالرحمن عبدالله بن مسعود رضی الله عنه قال کانی انظر الی رسول الله صلی الله علیه وسلم یحکی نبیا من الانبیاء صلوات الله و سلامه علیهم ضربه قومه فادموه وهو یمسح الدم عن وجهه ویقول اللهم اغفر لقومی فانهم لا یعلمون ۔

(۴) عن معاذ بن انس رضی الله عنه ان النبی صیل الله علیه وسلم من کظم غیظا وهو قادر علی ان ینفذه دعاه الله سبحانه علی رئوس الخلائق یوم القیمة حتی یخیره

H-M-HASNAIN-ASADI

من الحور العين ماشاء (رواه ابوداؤد والترمذی)

(۵) عن ابی هريرة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قاربوا و سددوا واعلموا انه لن ينجو احد منكم بعمله قالوا ولا انت يا رسول الله؟ قال ولا انا الا ان يتغمدنی الله برحمة منه و فضل۔

(۶) عن ابی هريرة رضی الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بادروا بالاعمال فتنا كقطع الليل المظلم يصبح الرجل مومنا ويمسی كافرا ويمسی مومنا ويصبح كافرا يبيع دينه بعرض من الدنيا۔

(۷) عن ابی ذر رضی الله عنه قال قال النبی صلى الله عليه وسلم عرضت علی اعمال امتی حسنها وسيئها فوجدت فی محاسن اعمالها الاذی يماط عن الطريق و وجدت فی مساوی اعمالها النخاعة تكون فی المسجد لاتدفن۔

جواب: ترجمہ احادیث مبارکہ:

(۱) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا: ایک شخص بہادری دکھانے کے لیے لڑتا ہے، ایک آدمی غیرت کا مظاہرہ کرنے کے لیے جہاد میں حصہ لیتا ہے اور ایک ریاکاری کے ارادہ سے لڑتا ہے تو ان میں سے کون اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے؟ آپ نے جواب میں فرمایا: جو آدمی اعلاء کلمۃ الحق یعنی اللہ تعالیٰ کے کلمہ کو بلند کرنے کی نیت سے لڑتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے۔

(۲) حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے منقول ہے: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ابن آدم کے لیے سونے کی ایک وادی موجود ہو، وہ اس بات کی خواہش کرے گا کہ اس کے لیے سونے کی دو وادیاں ہوں اور مٹی کے سوا کوئی چیز ہرگز انسان کا منہ نہیں بھر سکتی اور جو آدمی اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول کرتا ہے۔

(۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک نبی کا ذکر کر رہے تھے، جن کی قوم نے انہیں زخمی کر دیا تھا، وہ اپنے چہرے سے خون صاف کرتے جاتے تھے اور یوں کہتے تھے: اے میرے پروردگار! تو میری قوم کو بخش دے کیونکہ یہ جانتے نہیں ہیں۔

(۴) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص غصہ پی جاتا ہے جبکہ وہ غصہ نکالنے کی طاقت بھی رکھتا ہو، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے تمام

H-M-HASNAIN-ASADI

لوگوں کے سامنے بلا کر اختیار دے گا کہ وہ موٹی آنکھوں والی جس حور کو چاہے پسند کر لے۔

(۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسلام پر قائم رہو اور تم اس پر استقامت اختیار کرو، تم خوب جان لو! تم میں سے کسی کا عمل اسے نجات نہیں دے سکے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کو بھی؟ آپ نے جواب میں فرمایا: ہاں، مجھے بھی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی رحمت اور فضل سے ڈھانپ لیا ہے۔

(٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نیک عمل کرنے میں جلدی کرو، عنقریب فتنے ظاہر ہونے والے ہیں، جو اندھیری شب کی تاریکی کی طرح ہوں گے۔ انسان ایمان کی حالت میں صبح کرے گا، وہ شام کے وقت کافر ہو چکا ہوگا، اسی طرح وہ شام کے وقت مومن ہوگا اور صبح کے وقت وہ دنیا کے اموال کے بدلے دین کو فروخت کر دے گا۔

(۷) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری خدمت میں میری امت کے اچھے اور برے اعمال پیش کیے گئے، میں نے ان میں سے اچھا عمل یہ پایا کہ راستہ سے کسی تکلیف دہ چیز کو دور کر دینا اور برے اعمال میں سے زیادہ برا اس تھوک کو پایا جو مسجد میں ہو اور اسے دفن نہ کیا گیا ہو۔

سوال نمبر۲: درج ذیل حدیث شریف پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ صیغے بتائیں؟

عن ابی هريرة رضی الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يضحك الله سبحانه و تعالى الى رجلين يقتل احدهما الاخريد خلان الجنة يقاتل هذا فى سبيل الله فيقتل ثم يتوب الله على القاتل فيسلم فيستشهد .

جواب: حدیث پر اعراب:

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اِلٰى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَيَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْلِمُ فَيُسْتَشْهَدُ .

ترجمہ حدیث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسے دو آدمیوں پر ہنستا ہے کہ ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے، پھر وہ دونوں جنت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور قتل کر دیا جاتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے ساتھ قاتل پر رجوع فرماتا ہے اور وہ مسلمان ہو جاتا ہے پھر وہ شہید کر دیا جاتا ہے۔

H-M-HASHAIM-ASADI

خط کشیدہ صیغے:

یَضْحَكُ:

صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ یَسْمَعُ ہنسنا۔

یَدْخُلَانِ:

صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ یَنْصُرُ داخل ہونا۔

سوال نمبر۳: درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

وَجَعٌ حَمِیَّةٌ خُطْوَةٌ اَلصَّخْرَةُ اَلصِّبْیَةُ اَلْقَدَحُ
تَوْبَةً نَّصُوْحًا حبلی ضِیَاءٌ اَلتُّرَابُ اَلصَّبِیُّ اَلسِّحْرُ

جواب: الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَجَعٌ	تکلیف	حَمِیَّةٌ	غیرت
خُطْوَةٌ	قدم	اَلصَّخْرَةُ	چٹان، پتھریلی جگہ
اَلصِّبْیَةُ	بچی	اَلْقَدَحُ	پیالہ
تَوْبَةً نَّصُوْحًا	پکی توبہ	حُبْلٰی	حاملہ عورت
ضِیَاءٌ	روشنی	اَلتُّرَابُ	مٹی
اَلصَّبِیُّ	بچہ	اَلسِّحْرُ	جادو

H-M-HASNAIN-ASADI

سالانہ امتحان الشھادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۱ھ/2020ء

﴿تیسرا پرچہ: صرف﴾

نوٹ: کوئی سے چار سوالات حل کریں۔

سوال نمبر۱: (الف) ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟ نیز ہر ایک قسم کا نام اور اس کی مثال تحریر کریں۔ ۲۰=۱۵+۵

(ب) الضرب مصدر سے فعل مضارع معروف کی گردان لکھیں؟ ۵

سوال نمبر۲: (الف) ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ اور اس کی مکمل گردان لکھیں؟ ۲۰=۱۵+۵

(ب) درج ذیل صیغوں میں سے پانچ کے بارے میں بتائیں کہ یہ اسمائے مشتقہ میں سے کون سے اسماء ہیں؟ ۵

مَسْجِد ۔ فَاعِل ۔ مَنْصُوْر ۔ ضَارِبَة ۔ اَحْسَن ۔ مِرْوَحَة

سوال نمبر۳: (الف) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے ہر باب کا نام اور اس کی علامت تحریر کریں؟ ۱۵

(ب) اِجْتِنَاب مصدر سے صرف صغیر لکھیں؟ ۱۰

سوال نمبر۴: (الف) ثلاثی مجرد کی تعریف لکھیں، نیز بتائیں کہ اس کے ابواب کتنے اور کون کون سے ہیں؟ ۲۰=۱۵+۵

(ب) نَصَرَ يَنْصُرُ سے اسم مفعول کی مکمل گردان لکھیں؟ ۵

سوال نمبر۵: درج ذیل اصطلاحات صرفیہ کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟ ۲۵=۵×۵

(الف) رباعی مجرد (ب) مہموز الفاء (ج) اسم مشتق

(د) فعل معروف (ہ) لفظ مہمل

☆☆☆☆☆

H-M-HASNAIN-ASADI

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۲۰۲۰ء

تیسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر ۱: (الف) ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟ نیز ہر ایک قسم کا نام اور اس کی مثال تحریر کریں؟

(ب) الضَّرْب مصدر سے فعل مضارع معروف کی گردان لکھیں؟

جواب: (الف) ہفت اقسام سے مراد:

حروف اصلی کے اعتبار سے اسم اور فعل کی سات اقسام ہیں، جو اس شعر میں مذکور ہیں:

صحیح است و مثال است و مضاعف
لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

ان کے نام اور مثالیں حسب ذیل ہیں:

(۱) صحیح: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے حروف اصلیہ (فا، عین، لام) کی جگہ میں نہ حرف علت ہو، نہ ہمزہ ہو اور نہ ایک جنس کے دو حروف ہوں مثلاً ضَرْبٌ . ضَرَبَ .

(۲) مثال: جیسے: وَعْدٌ، وَعَدَ، يُسْرٌ، يَسَرَ

(۳) مضاعف: جیسے: مَدٌّ، مَدَّ، زَلْزَلٌ، زَلْزَلَ

(۴) لفیف: جیسے: وَقْیٌ، وَقٰی، طَیٌّ، طَوٰی

(۵) ناقص: جیسے: رَمْیٌ، رَمٰی

(۶) مہموز: اَمْرٌ، اَمَرَ، سُؤَالٌ، سَئَلَ، قَرْأٌ، قَرَأَ

(۷) اجوف: قَوْلٌ، قَالَ، بَیْعٌ، بَاعَ .

(ب) اَلضَّرْبُ: مصدر سے فعل مضارع معروف کی گردان:

(۱) يَضْرِبُ	(۲) يَضْرِبَانِ	(۳) يَضْرِبُوْنَ
(۴) تَضْرِبُ	(۵) تَضْرِبَانِ	(۶) يَضْرِبْنَ
(۷) تَضْرِبُ	(۸) تَضْرِبَانِ	(۹) تَضْرِبُوْنَ
(۱۰) تَضْرِبِيْنَ	(۱۱) تَضْرِبَانِ	(۱۲) تَضْرِبْنَ

H-M-HASNAIN-ASADI

(۱۳) اَضْرِبُ (۱۴) نَضْرِبُ

سوال نمبر۲: (الف) ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ اور اس کی مکمل گردان لکھیں؟

(ب) درج ذیل صیغوں میں سے پانچ کے بارے میں بتائیں کہ یہ اسمائے مشتقہ میں سے کون سے اسماء ہیں؟

مَسْجِد ۔ فَاعِل ۔ مَنصور ۔ ضَارِبَة ۔ اَحْسَن ۔ مِرْوَحَة

جواب: **(الف) فعل ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:**

فعل ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کے دو طریقے ہیں:

(۱) فعل ثلاثی مجرد کی ماضی اور مضارع دونوں کا عین مضموم ہو تو فا کلمہ کو فتح، عین کلمہ کو کسرہ، عین کلمہ کے بعد یاء ساکن لانے اور لام کلمہ کو تنوین دینے سے فَعِيْلٌ کے وزن پر اسم فاعل آتا ہے مثلاً کَرُمَ یَکْرُمُ سے اسم فاعل کَرِیْمٌ آتا ہے۔

(۲) فعل ثلاثی مجرد کی ماضی اور مضارع کے عین کلمہ پر ضمہ نہ ہو، تو اس سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کی علامت کو گرا کر فا کلمہ کو فتح دیا جائے گا، فاء اور عین کلمہ کے درمیان اسم فاعل کی علامت ''الف'' لایا جائے گا، عین کلمہ کو کسرہ اور لام کلمہ کو تنوین دی جائے گی۔ اس طرح فاعل کے وزن پر اسم فاعل آتا ہے مثلاً یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ ۔

اسم فاعل کی گردان:

ضَارِبٌ ضَارِبَانِ ضَارِبُوْنَ ضَرَبَةٌ ضُرَّابٌ ضُرَّبٌ ضُرْبٌ ضُرَبَاءُ ضُرْبَانٌ ضِرَابٌ ضُرُوْبٌ ضَارِبَةٌ ضَارِبَتَانِ ضَارِبَاتٌ ضَوَارِبُ ضُرَّبٌ ضُوَيْرِبٌ ضُوَيْرِبَةٌ

(ب) الفاظ کے اسماء مشتقات:

مَسْجِدٌ: صیغہ واحد اسم ظرف مکان

فَاعِلٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از ثلاثی مجرد

مَنْصُوْرٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از ثلاثی مجرد

ضَارِبَةٌ: صیغہ واحد مونث اسم فاعل از فعل ثلاثی مجرد

اَحْسَنٌ: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل

مِرْوَحَةٌ: صیغہ واحد مونث اسم آلہ متوسطہ

سوال نمبر۳: (الف) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے ہر باب کا نام اور اس کی علامت تحریر کریں؟

H-M-HASNAIN-ASADI

(ب) اِجْتِنَاب مصدر سے صرف صغیر لکھیں؟

جواب: (الف) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے ابواب اور ان کی علامات:

(۱) افعال: جیسے اِکْرَامٌ (عزت کرنا) اس کی علامت ماضی میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زائدہ ہوتا ہے اور مضارع میں علامات مضارع مضموم ہوتی ہے۔

(۲) تفعیل: جیسے تَصْرِیْفٌ (پھیرنا) اس میں علامت عین کلمہ مشدد (ڈبل) ہونا ہے۔

(۳) مفاعلہ: جیسے مُقَاتَلَةٌ (باہم لڑائی کرنا) اس کی علامت فاء اور عین کلمہ کے درمیان "الف" کا اضافہ ہے۔

(۴) تفعل: جیسے تَصَرُّفٌ (خرچ کرنا) اس کی دو علامات ہیں: فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ مشدد ہونا۔

(۵) تفاعل: جیسے تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کے مقابلہ ہونا) اس کی دو علامات ہیں: فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد "الف" کا اضافہ۔

(ب) اجتناب مصدر سے صرف صغیر:

اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ لَمْ يَجْتَنِبْ لَمْ يُجْتَنَبْ لَا يَجْتَنِبُ لَا يُجْتَنَبُ لَنْ يَجْتَنِبَ لَنْ يُجْتَنَبَ لَيَجْتَنِبَنَّ لَيُجْتَنَبَنَّ لَيَجْتَنِبَنْ لَيُجْتَنَبَنْ الامر منه اِجْتَنِبْ لِتُجْتَنَبْ لِيَجْتَنِبْ لِيُجْتَنَبْ

والنهى عنه لَا تَجْتَنِبْ لَا تُجْتَنَبْ لَا يَجْتَنِبْ لَا يُجْتَنَبْ

الظرف منه مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَاتٌ

سوال نمبر۴: (الف) ثلاثی مجرد کی تعریف لکھیں، نیز بتائیں کہ اس کے ابواب کتنے اور کون کون سے ہیں؟

(ب) نَصَرَ يَنْصُرُ سے اسم مفعول کی مکمل گردان لکھیں؟

جواب: (الف) ثلاثی مجرد کی تعریف اور اس کے ابواب:

ثلاثی مجرد وہ اسم یا فعل ہے، جس کے فاء، عین اور لام کلمہ کے سوا کوئی زائد حرف نہ ہو۔ اس کی دو اقسام ہیں: (۱) مطرد (۲) شاذ۔

ثلاثی مجرد مطرد کے کل پانچ ابواب ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) فَعَلَ يَفْعِلُ جیسے: ضَرَبَ يَضْرِبُ (۲) فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے: سَمِعَ يَسْمَعُ

(۳) فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے: نَصَرَ يَنْصُرُ (۴) فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے: فَتَحَ يَفْتَحُ

H-M-HASNAIN-ASADI

(۵) فَعُلَ يَفْعُلُ جیسے: كَرُمَ يَكْرُمُ۔

شاذ کے تین ابواب ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

(۱) فَعِلَ يَفْعِلُ جیسے: حَسِبَ يَحْسِبُ (۲) فَعِلَ يَفْعُلُ جیسے: فَضِلَ يَفْضُلُ

(۳) فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے: كَادَ يَكَادُ۔

(ب) نَصَرَ يَنْصُرُ سے اسم مفعول کی مکمل گردان:

(۱) مَضْرُوْبٌ (۲) مَضْرُوْبَانِ (۳) مَضْرُوْبُوْنَ (۴) مَضْرُوْبَةٌ

(۵) مَضْرُوْبَتَانِ (۶) مَضْرُوْبَاتٌ (۷) مَضَارِيْبُ (۸) مُضَيْرِيْبٌ مُضَيْرِيْبَةٌ

سوال نمبر ۵: درج ذیل اصطلاحات صرفیہ کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟

(الف) رباعی مجرد (ب) مہموز الفاء (ج) اسم مشتق

(د) فعل معروف (ہ) لفظ مہمل

جواب: (الف) اصطلاحات صرفیہ کی تعریفات:

(الف) رباعی مجرد: وہ کلمہ جس میں چار حروف اصلی ہوں جیسے: دَحْرَجَ، جَعْفَرٌ۔

(ب) مہموز الفاء: وہ کلمہ جس کے فاء کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے: اَمْرٌ، اَمَرَ۔

(ج) اسم مشتق: وہ اسم ہے، جو دوسرے کلمہ سے بنایا گیا ہو، جیسے: ضَارِبٌ۔

(د) فعل معروف: وہ فعل ہے، جس کی نسبت فاعل کی طرف ہو، مثلاً قَامَ زَيْدٌ۔

(ہ) لفظ مہمل: ایسا لفظ ہے، جس کا معنیٰ نہ ہو، مثلاً دَيْزٌ۔

☆☆☆☆☆☆

H-M-HASNAIN-ASADI

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۱ھ/2020ء

﴿چوتھا پرچہ: نحو﴾

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر۱: مرکب مفید کی تعریف کریں اوراس کے دوسرے نام تحریر کریں؟ ۱۰=۵×۲

سوال نمبر۲: (الف) جملہ انشائیہ کی تعریف کریں اور اس کی اقسام کے صرف نام تحریر کریں؟ ۱۵=۱۰+۵

(ب) مرکب غیر مفید کی کوئی سی دو اقسام مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟ ۱۰=۵×۲

(ج) علامات اسم میں سے کوئی پانچ علامات تحریر کریں؟ ۵

سوال نمبر۳: (الف) مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں؟ ۵

(ب) مجرور متصل کی ضمیریں بیان کریں؟ ۱۰

(ج) اسمائے افعال اور اسمائے اصوات تحریر کریں؟ ۱۵=۷+۸

سوال نمبر۴: (الف) مذکر ومونث میں سے ہر ایک کی تعریف قلمبند کریں؟ ۱۰

(ب) مونث حقیقی اور مونث لفظی کی تعریف کریں اور مثالیں دیں؟ ۱۰=۵+۵

(ج) جمع قلت کی تعریف کر کے اس کے اوزان تحریر کریں؟ ۱۰=۴+۶

سوال نمبر۵: (الف) حروف مشبہ بالفعل کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل بیان کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) مندرجہ ذیل کی تعریف لکھیں؟ ۲۰=۴×۵

جمع تصحیح، مفعول له، مفعول معه، مفعول فيه

☆☆☆☆☆☆

H-M-HASNAIN-ASADI

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۲۰۲۰ء

چوتھا پرچہ: نحو

سوال نمبر۱: مرکب مفید کی تعریف کریں اور اس کے دوسرے نام تحریر کریں؟

جواب: مرکب مفید کی تعریف اور اس کے نام:

مرکب مفید وہ ہے جب بات کرنے والا بات کر کے خاموش ہو جائے، پھر سننے والے کو خبر یا طلب حاصل ہو، جیسے: زید قائم مرکب مفید کے مزید دو نام یہ ہیں: (۱) جملہ (۲) کلام

سوال نمبر۲: (الف) جملہ انشائیہ کی تعریف کریں اور اس کی اقسام کے صرف نام تحریر کریں؟

(ب) مرکب غیر مفید کی کوئی سی دو اقسام مع تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟

(ج) علامات اسم میں سے کوئی پانچ علامات تحریر کریں؟

جواب: (الف) جملہ انشائیہ کی تعریف اور اس کی اقسام:

جملہ انشائیہ وہ ہے، جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جائے، مثلاً: اِجْلِسْ (تو بیٹھ جا)

جملہ انشائیہ کی دس اقسام ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

(۱) امر (۲) نہی (۳) استفہام (۴) تمنی (۵) ترجی (۶) عقود (۷) ندا
(۸) عرض (۹) قسم (۱۰) تعجب

(ب) مرکب غیر مفید میں سے دو کی تعریفات و امثلہ:

(۱) مرکب بنائی: وہ مرکب ہے، جو دو اسموں سے مل کر بنے اور دونوں کے درمیان حرف عاطفہ پوشیدہ ہو، جیسے: اَحَدَ عَشَرَ۔

(۲) مرکب اضافی: وہ مرکب غیر مفید ہے، جو دو اسموں سے مل کر بنے۔ ان میں سے پہلا مضاف اور دوسرا مضاف الیہ ہوتا ہے۔ مثلاً غُلَامُ زَیْدٍ۔

(ج) علامات اسم: علامات اسم گیارہ ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

(۱) شروع میں الف لام ہو، جیسے: اَلرَّجُل (۲) شروع میں حرف جر ہو، جیسے: بِزَیْدٍ (۳) آخر میں تنوین ہونا جیسے: زَیْدٌ (۴) مسند الیہ ہونا جیسے: زَیْدٌ قَائِمٌ (۵) مضاف ہونا جیسے: غُلَامَ زَیْدٍ (۶) مُصَغَّر ہو، جیسے: قُرَیْشٌ (۷) منسوب ہو، جیسے: بَغْدَادِیٌّ (۸) تثنیہ ہونا جیسے: رَجُلَانِ (۹) جمع ہونا جیسے: رِجَالٌ (۱۰) موصوف ہونا جیسے: رَجُلٌ عَالِمٌ (۱۱) تاء متحرکہ آخر میں ہو، جیسے: ضَارِبَۃٌ

H-M-HASNAIN-ASADI

سوال نمبر۳: (الف) مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں؟

(ب) مجرور متصل کی ضمیریں بیان کریں؟

(ج) اسمائے افعال اور اسمائے اصوات تحریر کریں؟

جواب: (الف) مبنی الاصل کی تعداد و نام: مبنی الاصل کی کل تعداد تین ہے:

(۱) فعل ماضی جیسے: ضَرَبَ، یہ مبنی علی الفتح ہوتی ہے۔

(۲) تمام حروف یعنی حروف تہجی الف سے یاء تک۔

(۳) امر حاضر معروف جیسے: اِضْرِبْ، یہ مبنی علی السکون ہوتا ہے۔

(ب) مجرور متصل کی ضمائر: یہ تعداد میں چودہ ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

(۱) لِیْ (۲) لَنَا (۳) لَكَ (۴) لَكُمَا (۵) لَكُمْ (۶) لَكِ (۷) لَكُمَا (۸) لَكُنَّ

(۹) لَهٗ (۱۰) لَهُمَا (۱۱) لَهُمْ (۱۲) لَهَا (۱۳) لَهُمَا (۱۴) لَهُنَّ

(ج) اسماء افعال: اسماء افعال وہ ہیں جن کی شکل وصورت اسموں جیسی ہو اور معانی افعال والے ہوں۔ ان کی دو اقسام ہیں:

(۱) اسماء افعال بمعنی فعل ماضی: جیسے: هَيْهَاتَ، شَتَّانَ، سَرْعَانَ

(۲) اسماء افعال بمعنی امر حاضر معروف، جیسے: رُوَيْدَ، بَلْهَ، هَلُمَّ، دُوْنَكَ، هَا۔

اسماء اصوات: وہ اسماء ہیں، جو آوازوں کی حکایت بیان کرنے کے لیے وضع کیے گئے ہیں، یہ تعداد میں پانچ ہیں: (۲) اُحْ اُحْ (۳) بَخٍّ (۴) نَخَّ (۵) غَاقِ

سوال نمبر۴: (الف) مذکر و مونث میں سے ہر ایک کی تعریف قلمبند کریں؟

(ب) مونث حقیقی اور مونث لفظی کی تعریف کریں اور مثالیں دیں؟

(ج) جمع قلت کی تعریف کر کے اس کے اوزان تحریر کریں؟

جواب: (الف) مذکر و مونث کی تعریفات:

(۱) **مذکر:** وہ اسم ہے، جس میں مونث کی علامت نہ ہو، جیسے: رَجُلٌ

(۲) **مونث:** وہ اسم ہے، جس میں مونث کی علامت موجود ہو۔

مونث کی چار علامات ہیں: (۱) تاء ملفوظہ جیسے: طَلْحَةُ (۲) تائے مقدرہ جیسے: اَرْضٌ (۳) الف مقصورہ جیسے: حُبْلٰی (۴) الف ممدودہ جیسے: حَمْرَاءُ۔

(ب) مونث حقیقی اور مونث لفظی کی تعریفات اور ان کی مثالیں:

(۱) **مؤنث حقیقی:** وہ اسم مونث ہے، جس کے مقابلہ میں جاندار مذکر ہو، جیسے: اِمْرَاَةٌ کے مقابلہ رَجُلٌ

H-M-HASNAIN-ASADI

(۲) مونث لفظی: وہ مونث ہے، جس کے مقابلہ میں مذکر نہ ہو، جیسے: ظُلْمَةٌ، قُوَّةٌ، نَاقَةٌ اور جَمَلٌ۔

(ج) جمع قلت کی تعریف اور اس کے اوزان: جمع قلت وہ ہے، جو تین سے زائد اور دس سے کم چیزوں پر دلالت کرے۔ اس کے چھ اوزان ہیں:

(۱) اَفْعَالٌ جیسے: اَقْوَالٌ (۲) اَفْعُلٌ جیسے: اَكْلُبٌ (۳) اَفْعِلَةٌ جیسے: اَعْوِنَةٌ (۴) فِعْلَةٌ جیسے: غِلْمَةٌ (۵) بغیر الف ولام کے جمع مذکر سالم جیسے: مُسْلِمُوْنَ (۶) جمع مونث سالم بغیر الف ولام کے جیسے: مُسْلِمَاتٌ۔

سوال نمبر ۵: (الف) حروف مشبہ بالفعل کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل بیان کریں؟

(ب) مندرجہ ذیل کی تعریف لکھیں؟

جمع تصحیح، مفعول له، مفعول معه، مفعول فيه

جواب: (الف) حروف مشبہ بالفعل اور ان کا عمل: حروف مشبہ بالفعل وہ ہیں، جو عمل کے لحاظ سے فعل سے مشابہت رکھتے ہیں، وہ تعداد میں کل چھ ہیں:

(۱) اِنَّ (۲) اَنَّ (۳) كَاَنَّ (۴) لَيْتَ (۵) لٰكِنَّ (۶) لَعَلَّ۔

حروف مشبہ بالفعل کا عمل یہ ہے کہ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتداء کو نصب دیتے ہیں، اسے ان کا اسم کہا جاتا ہے اور خبر کو رفع دیتے ہیں اور اسے ان کی خبر کہا جاتا ہے۔ جیسے: اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ۔

(ب) اصطلاحات نحویہ کی تعریفات:

(۱) جمع تصحیح: وہ ہے کہ واحد میں تبدیلی کیے بغیر اس کے آخر میں حروف کا اضافہ کر کے بنائی جاتی ہے۔ مثلاً مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ اور مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ۔

(۲) مفعول لہ: وہ مفعول ہے، جس کے لیے فعل مذکور کیا جائے اور لام مقدر کی وجہ سے وہ منصوب ہوتا ہے، جیسے: ضَرَبْتُهٗ، تَادِيْبًا۔

(۳) مفعول معہ: وہ مفعول ہے، جو واؤ بمعنی مع کے بعد واقع ہو، مثلاً جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ میں واؤ مع کے معنی کے ساتھ اور اَلْجُبَّاتِ مفعول مَعَهٗ ہے۔

(۴) مفعول فیہ: وہ مفعول ہے، جس میں فعل مذکور واقع ہو اور اسے ظرف بھی کہا جاتا ہے۔ جیسے: دَخَلْتُ فِي الدَّارِ۔

H-M-HASNAIN-ASADI

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۱ھ/2020ء

﴿پانچواں پرچہ: عربی ادب﴾

نوٹ: تمام سوالات کے جوابات لکھیں؟

سوال نمبر۱: درج ذیل سے صرف تین اجزاء کا بامحاورہ ترجمہ کریں؟ ۳×۱۰=۳۰

(الف) نملك اراضی زراعية كثيرة الخيرات تنتج القمح و الارز و الخضر و اريد الان ان اعرف شيئا عن بيتك .

(ب) ان اشكر الناس لله اشكرهم للناس . المومن للمومن كالبنيان يشد بعضه بعضا .

(ج) وكان رضی الله عنه رجلا وقورا نزيها عفيفا في الجاهلية والاسلام ولم يعبد الاوثان ولم يشرب الخمر ابداء .

(د) قيل لجحا: ان امراتك قد اضاعت عقلها، ففكر قليلا، ثم قال: انا اعلم انه لاعقل لها فدعنی . اتذكر ما الذی اضاعته .

سوال نمبر۲: درج ذیل سے کوئی سے دو اشعار کا ترجمہ کریں؟ ۲×۱۰=۲۰

(الف) فلم نر مثله فی لناس حيا وليس له من الموتى عديل

(ب) فقد اتيت رسول الله معتذرا والعذر عند رسول الله مقبول

(ج) اضحى الاسلام لنا دينا وجميع الكون لنا وطنا

سوال نمبر۳: درج ذیل سے کوئی سے چار سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟ ۴×۵=۲۰

(۱) این و متی ولد رسول الله (۲) من هو اول الناس ایمانا و اسلاما؟

(۳) متى ظهرت باكستان علی خريطة العالم (۴) متى سرقت ثياب جحا؟

(۵) متى اسلم ابوبكر رضی الله عنه؟

سوال نمبر۴: درج ذیل سے صرف پانچ الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟ ۳×۵=۱۵

سكن . فوز . اليوم . خلال . وطن . من .

سوال نمبر۵: درج ذیل سے پانچ جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟ ۳×۵=۱۵

(۱) میں نے اول درجے میں سفر کیا۔ (۲) سب بھلائی اللہ کے پاس ہے۔

(۳) اپنی آخرت کے لیے کوشش کرو۔ (۴) سعید ایک شہری لڑکا ہے۔

(۵) تمہارے مدرسے کا کیا نام ہے؟ (۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انبیاء میں سے آخری نبی ہیں۔

H-M-HASNAIN-ASADI

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۲۰۲۰ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر ۱: درج ذیل سے صرف تین اجزاء کا بامحاورہ ترجمہ کریں؟

(الف) نملك اراضی زراعیة كثيرة الخيرات تنتج القمح و الارز و الخضر و ارید الان ان اعرف شيئا عن بيتك .

(ب) ان اشكر الناس لله اشكرهم للناس . المومن للمومن كالبنيان يشد بعضه بعضا .

(ج) وكان رضی الله عنه رجلا وقورا نزيها عفيفا فی الجاهلية والاسلام ولم يعبد الاوثان ولم يشرب الخمر ابداء .

(د) قيل لجحا: ان امراتك قد اضاعت عقلها، ففكر قليلا، ثم قال: انا اعلم انه لاعقل لها فدعنی . اتذكر ما الذی اضاعته .

جواب: اجزاء کا بامحاورہ ترجمہ:

(الف) ہم خوب پیداوار دینے والی زرعی اراضی کے مالک ہیں، جو گندم، چاول اور سبزیاں پیدا کرتی ہے۔ اب میں آپ کے گھر کے بارے میں کچھ معلوم کرنا چاہتا ہوں۔

(ب) بیشک لوگوں میں سے سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار وہ (بندہ) ہے، جو لوگوں کا زیادہ شکریہ ادا کرتا ہے۔

(ج) آپ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) زمانہ جاہلیت اور زمانہ اسلام میں باوقار، سنجیدہ اور پاک دامن رہے۔ آپ نے کبھی بتوں کی پوجا نہ کی اور نہ شراب نوشی کی۔ آپ پہلے شخص تھے جن کو عرب کے شرفاء اور سرداروں میں سے اللہ تعالیٰ نے پہلے اسلام قبول کرنے کا شرف بخشا۔

(د) جحا سے کہا گیا: بے شک تیری بیوی کی عقل ضائع ہوگئی ہے۔ اس نے تھوڑی دیر سوچا اور جواب دیا: مجھے علم ہے، اس کی عقل نہیں تھی، تم مجھے مہلت دو تاکہ میں یاد کرلوں کہ اس نے کیا چیز ضائع کی ہے۔

سوال نمبر ۲: درج ذیل اشعار کا ترجمہ کریں؟

(الف) فلم نر مثله فی لناس حیا — وليس له من الموتى عديل

(ب) فقد اتيت رسول الله معتذرا — والعذر عند رسول الله مقبول

(ج) اضحی الاسلام لنا دینا — وجميع الكون لنا وطنا

H-M-HASNAIN-ASADI

جواب: اشعار کا ترجمہ:

(الف) زندہ لوگوں میں ہم نے آپ کی مثل کوئی نہیں دیکھا اور فوت شدگان میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی ہم پلہ نہیں ہے۔

(ب) پس بے شک میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں معذرت طلب کرنے کے لیے حاضر ہوا، اس لیے کہ آپ کے پاس معذرت قبول کی جاتی ہے۔

(ج) اسلام ہمارا دین بن گیا ہے اور تمام جہان ہمارا وطن ہے۔

سوال نمبر۳: درج ذیل سے کوئی سے چار سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(۱) این و متی ولد رسول اللہ (۲) من هو اول الناس ایمانا و اسلاما؟

(۳) متی ظهرت باکستان علی خریطة العالم (۴) متی سرقت ثیاب جحا؟

(۵) متی اسلم ابوبکر رضی اللہ عنه؟

جواب: سوالات کے عربی میں جوابات:

(۱) ولد سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم بمكة المكرمة فی صبیحة یوم الاثنین، الثانی عشر من ربیع الاول عام من حادث الفیل .

(۲) سیدنا ابوبکر ن الصدیق رضی اللہ عنه امیر المومنین و اول خلیفة الرسول صلی اللہ علیه وسلم .

(۳) ظهرت باکستان علی خریطة العالم فی الرابع عشر فی شهر اغسطس سنة ۱۹۴۷ء

(۴) سرقت ثیاب جحا، حین هو كان فی الحمام .

(۵) هو اول من شرفهم اللہ تعالی باعتناق الاسلام .

سوال نمبر۴: درج ذیل سے صرف پانچ الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟ ۱۵=۵×۳

سکن ۔ فوز ۔ الیوم ۔ خلال ۔ وطن ۔ من ۔

جواب: الفاظ کا عربی جملوں میں استعمال

الفاظ	جملے
سکن:	سکن توحید اللہ و محبت رسوله فی قلوبنا
فوز:	للمسلم فوز کبیر
الیوم:	ان درسنا الیوم عن محبة رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم

H-M-HASNAIN-ASADI

خلال: فزرت حديقة شاليمار في خلال الاجازة الصيفية

وطن: جميع الكون لنا وطن

من: من اسمك يا اخی؟

سوال نمبر ۵: درج ذیل سے پانچ جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟

(۱) میں نے اول درجے میں سفر کیا۔ (۲) سب بھلائی اللہ کے پاس ہے۔

(۳) اپنی آخرت کے لیے کوشش کرو۔ (۴) سعید ایک شہری لڑکا ہے۔

(۵) تمہارے مدرسے کا کیا نام ہے؟ (۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انبیاء میں سے آخری نبی ہیں۔

جواب: اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:

(۱) سافرت في الدرجة الاولی

(۲) الخير كله عند الله

(۳) اعملوا لاخرتكم

(۴) سعيد' ولد حضری

(۵) ما اسم مدرستك؟

(۶) رسول الله صلى الله عليه وسلم، خاتم الانبياء عليهم السلام

☆☆☆☆☆

H-M-HASNAIN-ASADI

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۱ھ/2020ء

﴿چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی﴾

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوال لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

حصہ اوّل......انگلش

Q No 1: Write an essay of 100 words on any one of the following. 15

1. My Jamia 2. My Favorite Book 3. My Hobby

Q.No 2: Translate into Urdu (any one) 15

(i) In the fifth and sixth centuries, mankind stood on the verge of chaos. it seemed that the civilization which had taken four thousand years to grow had started crumbling. at this point in time, Allah Almighty riased a prophet among themselves who was to lift the humanity from their ignorance into the light of faith.

(ii) patriotism means love for the motherland devotion to one's country. A patriot loves his country and is willing to sacrifice when the need arises. The word patriot comes from the Latin word "patriota" which means countryman. it is considered a commendable quality.

Q.No 3: Translate into English (Any two) (2x5=10)

(۱) وہ روزانہ مدرسے جاتی ہیں (۲) میری بہن دسویں کلاس میں پڑھتی ہے (۳) میں کھانا پکاتی ہوں (۴) عابدہ نے صبح کی سیر کی (۵) بشریٰ نے قرآن کی تلاوت کی۔

Q.No 4: Answer any two of the following questions. (2x5=10)

H-M-HASNAIN-ASADI

(i)For which ability the Arabs were famous? (ii) What was the first revelation? (iii) Why was Hazrat Abu Quhaffaa Worried? (iv) What did Hazrat Ayesha say about the life of the Holy Prophet?

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر6: (الف) درج ذیل فیصد کو کسروں کی آسان شکل میں لکھیں؟ ۱۰=۵+۵

(i) 56% (ii) 95%

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجئے۔ ۱۰=۵+۵

(i) 0.845 (ii) 3.41

سوال نمبر7: ایک ترکھان کی میز بنانے پر 720 روپے لاگت آئی۔ اگر اس نے یہ میز 920 روپے میں بیچی تو منافع فیصد میں بتایئے؟ ۱۰

سوال نمبر8: ایک ہاکی ٹیم نے کھیلے گئے میچوں میں سے 62% جیتے جبکہ 26% برابر رہے۔ ہاکی ٹیم نے کل کتنے فیصد میچ ہارے؟ ۱۰

سوال نمبر9: 160 روپے فی میٹر اور 150 روپے فی میٹر کے درمیان نسبت معلوم کیجئے۔ ۱۰

سوال نمبر10: 20:50::8:x کے تناسب میں x کی قیمت معلوم کریں۔ ۱۰

☆☆☆☆☆☆

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویہ العامۃ (میٹرک سال دوم) برائے طالبات سال

۱۴۴۱ھ/۲۰۲۰ء

چھٹا پرچہ: انگلش و ریاضی

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوال لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

حصہ اول......انگلش

Q.No 1: Write an essay of 100 words on any one of the following. 15

H-M-HASNAIN-ASADI

1. My Jamia 2. My Favorite Book 3. My Hobby

My Jamia

I Study in Jamia...... It is in Lahore city. Its building is grand. It is more than 50 Years old. It has 70 rooms. All the rooms are airy and wide. A Mosque is in it. Its Liberary is very big. 600 students study here. Some studen stay in hostel. Drs-e-Nazami is taught here. The Quran is learnt here. School education is also here. computer is also taught here. Ten teacher's work in our jamia who take much interest in teaching. Our principal is a very good person. He is a man of Principle. I like my Jamia.

H-M-HASNAIN ASADI

My favourite book

The religious book of muslims is the Holy Quran. It means the most widely read book. The Holy Quran is the last book of Allah. Its author is not a human being. Allahعزوجل is Author. Allahعزوجل gave it to the last prophet Muhammad (S.A.W.W) It has thirty parts. It has 114 Surah. The longest chapter is Sura-AL-Baqara. The shortest chapter is Sura-AL-Kawsar. Muslims daily recite it. It tells us the oneness of God. It tells us the way of His prophets. Knowledge of every thing is in this book. It is written in Arabic. It is easy to learn. It is the word of Allahعزوجل. It is the most glorious book. It is only for the betterment of human beings. I like to recite it.

My Hobby

Books reading is my hobby. I learn many thing through it. The books are best fellow. They make the man successfull. My friends like my hobby. They lend books from me to read. I take much care of my books. I save them from running. I have different types of book. Most of are Islamic. I buy books from my pocket money. My friends also gift me books. Books reading is a good hobby. We should read good books. It is my favourite hobby.

Q.No 2: Translate into Urdu (any one)

(i) In the fifth and sixth centuries, mankind stood on the verge of chaos. it seemed that the civilization which had taken four thousand years to grow had started crumbling. at this point in time, Allah Almighty riased a prophet among themselves who was to lift the humanity from their ignorance into the light of faith.

Translation:

پانچویں اور چھٹی صدی میں نسل انسانی تباہی کے کنارے پر کھڑی تھی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ تہذیب جس نے پروان چڑھنے میں چار ہزار سال لیے تھے ٹکڑے ٹکڑے ہونا شروع ہوگئی تھی۔ اس وقت اللہ عزوجل نے ان ہی میں سے ایک پیغمبر کو پیدا کیا۔ جس نے انسانیت کو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر ایمان کی روشنی میں سربلند کیا۔

(ii) patriotism means love for the motherland devotion to one's country. A patriot loves his country and is willing to sacrifice when the need arises. The word patriot comes from the Latin word "patriota" which means countryman. it is considered a commendable quality.

Translation:

H-M-HASNAIN-ASADI

حب الوطنی کا مطلب ہے: کسی شخص کی اپنے وطن سے محبت یا وفاداری۔ ایک محب الوطن اپنے ملک سے محبت کرتا ہے اور ضروریات کے وقت قربانی کے لیے تیار رہتا ہے۔ محبّ الوطن کا لفظ لاطینی زبان کے لفظ وطن پرست سے نکلا ہے۔ جس کا مطلب ہے: ہم وطن۔ یہ ایک تعریف کے قابل خوبی سمجھی جاتی ہے۔

Q.No 3: Translate into English (Any two)

(۱) وہ روزانہ مدرسے جاتی ہے۔ She goes to Jamia daily.

(۲) میری بہن دسویں کلاس میں پڑھتی ہے۔ My sister studies in 10th class.

(۳) میں کھانا پکاتی ہوں۔ I cook meal.

(۴) عابدہ نے صبح کی سیر کی۔ Abida did the morning walk.

(۵) بشریٰ نے قرآن کی تلاوت کی۔ Bushra recited the holy Quran.

Q.No 4: Answer any two of the following questions.

(i)For which ability the Arabs were famous?

Ans: The Arabs were famous for their remarkable memory and ability of eloquence.

(ii) What was the first revelation?

Ans: The first revelation was: Read in the name of the Lord Who created' Created man from a clot' Read thy Lord id most bountiful. Who taught by pen, taught man that which he knew not.

(iii) Why was Hazrat Abu Quhaffaa Worried?

Ans: Because he thought that Abu-Bakr taken all the wealth with him, leaving him and children empty handed and helpless.

(iv) What did Hazrat Ayesha say about the life of the Holy Prophet?

Ans: she said "His morals and characters are the embodiment of the holy Quran."

H-M-HASNAIN-ASADI

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 5: (الف) درج ذیل فیصد کو کسروں کی آسان شکل میں لکھیں؟

حل:

(i) 56%

$= \frac{56}{100}$

$= \frac{14}{25}$:جواب

(ii) 95%

$\frac{95}{100}$

$= \frac{19}{20}$:جواب

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجئے۔

حل:

(i) 0.845

$= \frac{845}{1000} \times 100$

$= \frac{845}{10}$

$= 84.5\%$:جواب

(ii) 3.45

$= \frac{345}{100} \times 100$

$= 341\%$:جواب

H-M-HASNAIN-ASADI

سوال نمبر 6: ایک ترکھان کی میز بنانے پر 720 روپے لاگت آئی۔ اگر اس نے یہ میز 920 روپے میں بیچی تو منافع فیصد میں بتایئے؟ ۱۰

قیمت خرید = 720

قیمت فروخت = 920

نفع = قیمت فروخت - قیمت خرید

= 920-720

= 200 روپے

$= \frac{\text{نفع} \times 100}{\text{قیمت خرید}}$

$\text{نفع}\ \% = \frac{100}{720} \times 100$

= 27.78% Ans

سوال نمبر 7: ایک ہاکی ٹیم نے کھیلے گئے میچوں میں سے 62% جیتے جبکہ 26% برابر رہے۔ ہاکی ٹیم نے کل کتنے فیصد میچ ہارے؟ ۱۰

حل:

فرض کیا کل کھیلے گئے میچ = 100%

جیتے گئے میچوں اور برابر رہنے والے میچوں کی تعداد = 62% + 26%

= 88%

ہارے گئے میچوں کی تعداد = (100% - 88%)

= 12% Ans

سوال نمبر 8: 160 روپے فی میٹر اور 150 روپے فی میٹر کے درمیان نسبت معلوم کیجئے؟

حل:

160 : 150

16 : 15 Ans

H-M-HASNAIN-ASADI

سوال نمبر 9: 20:50::8:x کے تناسب میں x کی قیمت معلوم کریں۔ ۱۰

حل:

وسطین کا حاصل ضرب = طرفین کا حاصل ضرب

$20x^{x} = 50x8$

$20x^{x} = 400$

$x = 400/20$

$x = 20$ Ans

☆☆☆☆☆☆☆

H-M-HASNAIN-ASADI

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1:-کوئی سے دواجزاء کا ترجمہ کریں؟ ۳۴=۱۷+۱۷

(الف) اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ اُوْتُوْا نَصِیْبًا مِّنَ الْکِتٰبِ یُدْعَوْنَ اِلٰی کِتٰبِ اللّٰہِ لِیَحْکُمَ بَیْنَہُمْ ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیْقٌ مِّنْہُمْ وَ ہُمْ مُّعْرِضُوْنَ○

(ب) ذٰلِکَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْہِ اِلَیْکَ ؕ وَمَا کُنْتَ لَدَیْہِمْ اِذْ یُلْقُوْنَ اَقْلَامَہُمْ اَیُّہُمْ یَکْفُلُ مَرْیَمَ وَمَا کُنْتَ لَدَیْہِمْ اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ○

(ج) وَمِنْ اَہْلِ الْکِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْہُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّہٖۤ اِلَیْکَ ۚ وَ مِنْہُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْہُ بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّہٖۤ اِلَیْکَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَیْہِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمْ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْنَا فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ ۚ

سوال نمبر2:-کوئی سے تین اجزاء کا ترجمہ کریں؟ ۳۳=۱۱×۳

(الف) وَ لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَہُمُ الْبَیِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِکَ لَہُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ○

(ب) ضُرِبَتْ عَلَیْہِمُ الذِّلَّۃُ اَیْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰہِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَضُرِبَتْ عَلَیْہِمُ الْمَسْکَنَۃُ ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمْ کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ

(ج) وَمَا جَعَلَہُ اللّٰہُ اِلَّا بُشْرٰی لَکُمْ وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُکُمْ بِہٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ○

(د) اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰۤی اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ یَدْعُوْکُمْ فِیْۤ اُخْرٰىکُمْ فَاَثَابَکُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّکَیْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ وَلَا مَاۤ اَصَابَکُمْ ؕ وَاللّٰہُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ○

سوال نمبر3:-کوئی سے تین اجزاء کا ترجمہ کریں؟ ۳۳=۱۱×۳

(الف) اَلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰہِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَصَابَہُمُ الْقَرْحُ ؕ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا مِنْہُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِیْمٌ○

(ب) وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا اَنَّمَا نُمْلِیْ لَہُمْ خَیْرٌ لِّاَنْفُسِہِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِیْ لَہُمْ

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

لِيَزْدَادُوْا اِثْمًاۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ○

(ج) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ○

(د) وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةًؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا○

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

سوال نمبر 1:- درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(الف) اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ○

(ب) ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ○

(ج) وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًاؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌۚ

جواب: اجزاء کا ترجمہ:

(الف) کیا تم نے انہیں نہ دیکھا، جنہیں کتاب کا ایک حصہ ملا، کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ ان کا فیصلہ کرے۔ پھر ان میں کا ایک گروہ اس سے روگردان ہوکر پھر جاتا ہے۔

(ب) یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم خفیہ طور پر تمہیں بتاتے ہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے، جب وہ اپنی قلموں سے قرعہ ڈالتے تھے کہ مریم کس کی پرورش میں رہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔

(ج) اور کتابیوں میں کوئی وہ ہے اگر تو اس کے پاس ایک ڈھیر امانت رکھے، تو وہ تجھے ادا کر دے گا، اور ان میں کوئی وہ ہے اگر ایک اشرفی اس کے پاس امانت رکھے، تو وہ تجھے پھیر کر نہ دے گا مگر جب تک تو اس کے سر پر کھڑا رہے، یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پڑھوں کے معاملہ میں ہم پر کوئی مؤاخذہ نہیں۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

(الف) وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

(ب) ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

(ج) وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

(د) اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا ۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

جواب: اجزاء کا ترجمہ:

(الف) اور تم ان جیسے نہ ہونا، جو آپس میں پھٹ گئے اور ان میں پھوٹ پڑ گئی بعد اس کے کہ روشن نشانیاں انہیں آ چکی تھیں اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

(ب) ان پر جما دی گئی خواری جہاں ہوا مان نہ پائیں مگر اللہ کی ڈور اور آدمیوں کی ڈور سے اور غضب الٰہی کے سزاوار ہوئے اور ان پر جما دی گئی محتاجی، یہ اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے کفر کرتے تھے۔

(ج) اور یہ فتح اللہ نے نہ کی مگر تمہاری خوشی کے لیے اور اسی لیے کہ اس سے تمہارے دلوں کو چین ملے اور مدد نہیں مگر اللہ غالب حکمت والے کے پاس سے، اس لیے کہ کافروں کا ایک حصہ کاٹ دے یا انہیں ذلیل کرے کہ نا ادپھر جائیں۔

(د) جب تم منہ اٹھائے چلے جاتے تھے اور پیٹھ پھیر کر کسی کو نہ دیکھتے اور دوسری جماعت میں ہمارے رسول تمہیں پکار رہے تھے، تو تمہیں غم کا بدلہ غم دیا اور معافی اس لیے سنائی کہ جو ہاتھ سے گیا اور جو افتاد پڑی اس کا رنج نہ کرو، اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

سوال نمبر 3:- درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(الف) اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

(ب) وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

(ج) يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ○

(د) وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ط فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا○

جواب: ترجمہ اجزاء:

(الف) وہ اللہ اور رسول کے بلانے پر حاضر ہوئے بعد اس کے کہ انہیں زخم پہنچ چکا تھا، ان کے نیکوکاروں اور پرہیزگاروں کے لیے بڑا ثواب ہے۔

(ب) اور ہرگز کافر اس گمان میں نہ رہیں کہ وہ جو ہم انہیں ڈھیل دیتے ہیں کچھ ان کے لیے بھلا ہے، ہم تو اسی لیے انہیں ڈھیل دیتے ہیں کہ اور گناہ میں بڑھیں اور ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

(ج) اے ایمان والو! تم صبر کرو، اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو۔

(د) اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو، پھر اگر وہ اپنے دل کی خوشی سے مہر میں سے تمہیں کچھ دے دیں، تو اسے کھاؤ رچتا پچتا۔

☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1:-"عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال ان اللّٰہ تعالیٰ یبسط یدہ باللیل لیتوب مسیء النھار، ویبسط یدہ بالنھار لیتوب مسیء اللیل حتی تطلع الشمس من مغربھا؟"

(الف) حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) توبہ کے لیے بیان کردہ شرائط لکھیں؟ ۱۴

سوال نمبر2:-(الف) تعلیم امت کے لیے حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم روزانہ کتنی مرتبہ توبہ فرماتے تھے؟ ۶

(ب) سو افراد کے قاتل کی توبہ کا قصہ تحریر کریں؟ ۱۵

(ج) کن تین صحابہ کرام علیہم الرضوان سے رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے کلام کرنے سے منع فرما دیا تھا؟ ۱۲=۴×۳

سوال نمبر3:-"قال فاخبرنی عن الساعۃ قال: ما المسؤول عنھا باعلم من السائل۔ قال فأخبرنی عن امارتھا۔ قال: ان تلد الامۃ ربتھا، وان تری الحفاۃ العراۃ العالۃ رعاء الشاء یتطاولون فی البنیان۔ ثم انطلق"

(الف) حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ تحریر کریں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) "اللھم انی اسألك الھدی والتقی والعفاف والغنی" کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۵

(ج) "من عادی لی ولیاً فقد اٰذنتہ بالحرب" حدیث مذکور پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ ۸=۴+۴

سوال نمبر4:-قال: کنت ابیت مع رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فآتیہ بوضوئہ وحاجتہ فقال: سلنی، فقلت: اسالك مرافقتك فی الجنۃ۔ فقال: او غیر ذلك؟ قلت: ھو ذاك

(الف) عبارت حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) حدیث مذکور میں "قال" کی ضمیر کا مرجع اور ان کا نام اور کنیت بیان کریں؟ ۱۰

(ج) ریاض الصالحین کے مصنف کا نام لکھیں؟ ۳

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

سوال نمبر 1:- "عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ النَّهَارِ، وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيْءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا؟"

(الف) حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ب) توبہ کے لیے بیان کردہ شرائط لکھیں؟

جواب: (الف) اعراب بر حدیث اور ترجمہ حدیث:

نوٹ: اعراب بر حدیث لگا دیے ہیں اور ترجمہ حدیث درج ذیل ہے:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے دست اقدس کو رات کے وقت دراز کرتا ہے، تاکہ دن میں گناہ کرنے والے توبہ کریں۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے دست اقدس کو دن کے وقت دراز کرتا ہے تاکہ رات کے وقت گناہ کرنے والے توبہ کریں، یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے گا۔

(ب) توبہ کے لیے تین شرائط:

توبہ کے لیے تین شرائط ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) گناہ سے باز آ جائے، (۲) گناہ کرنے پر شرمسار ہو، (۳) وہ اس بات کا پختہ ارادہ کرے کہ وہ یہ گناہ دوبارہ نہیں کرے گا۔

اگر ان تین شرائط میں سے ایک بھی مفقود ہوگئی، تو توبہ درست نہیں ہوگی۔ اگر گناہ کا تعلق بندے کے ساتھ ہو، تو ان تین شرائط کے علاوہ چوتھی شرط یہ ہوگی کہ حق والے کے حق میں براءت کا اظہار کرے۔ اگر اس نے کسی کا مال لیا ہو، تو وہ مال اسے واپس کرے، اگر تہمت کا معاملہ ہو، تو اس کو اپنے اوپر اختیار دے اور اس سے معافی مانگے، اگر غیبت کی صورت ہو، تو بھی معافی کا طلب گار ہو۔ تمام گناہوں سے توبہ کرنا واجب ہے، اگر بعض گناہوں سے توبہ کی، تو اہل حق کے نزدیک بعض گناہوں سے توبہ کرنا درست ہوگا اور باقی گناہوں کی توبہ کرنا اس کے ذمہ باقی رہے گی۔ توبہ کتاب اللہ، سنت رسول اور اجماع کے مختلف دلائل سے ثابت ہے۔

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

سوال نمبر 2:- (الف) تعلیم امت کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ کتنی مرتبہ توبہ فرماتے تھے؟

(ب) سو افراد کے قاتل کی توبہ کا قصہ تحریر کریں؟

(ج) کن تین صحابہ کرام علیہم الرضوان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلام کرنے سے منع فرما دیا تھا؟

جواب: (الف) تعلیم امت کے لیے روزانہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی توبہ کرنا:

تعلیم امت کے لیے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن میں ستر بار یا اس سے بھی زائد مرتبہ توبہ کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں ایک دن میں ستر (۷۰) یا اس سے زیادہ بار اپنے پروردگار سے توبہ واستغفار کرتا ہوں۔

(ب) سو افراد کے قاتل کی توبہ کا واقعہ:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں سے ایک آدمی تھا، جس نے ننانوے افراد قتل کیے تھے، پھر اس نے معلوم کرنا چاہا کہ علاقہ کے سب سے بڑے عالم کے بارے میں، پھر اس کو ایک راہب کی نشاندہی کی گئی، پھر وہ راہب کے پاس گیا اور کہا کہ اس نے ننانوے افراد قتل کیے ہیں، کیا اس کی توبہ کی گنجائش ہے؟ راہب نے جواب میں کہا: نہیں، تو اس نے اس راہب کو بھی قتل کر دیا، اب اس نے سو افراد کے قتل کی تعداد پوری کر دی۔ پھر اس نے علاقہ کے بڑے عالم کے بارے میں پتہ دریافت کیا، اسے ایک عالم کے بارے میں بتایا گیا، اس شخص نے اس عالم کو بتایا کہ اس نے سو افراد قتل کیے ہیں، کیا اس کے لیے کوئی توبہ کی گنجائش ہے؟ اس عالم نے جواب میں کہا: ہاں، تمہاری توبہ کی قبولیت کے لیے کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہو سکتی، تم فلاں علاقہ میں جاؤ، وہاں کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف ہیں، تم بھی ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو جاؤ، پھر اپنے علاقہ کی طرف مت آنا، کیونکہ یہ بری زمین ہے۔ وہ شخص چل پڑا، جب وہ آدھے راستہ میں پہنچا، تو اسے موت آ گئی۔ اس آدمی کے بارے میں عذاب ورحمت کے فرشتے آپس میں تنازع کرنے لگے، رحمت کے فرشتوں نے عذاب والے فرشتوں سے کہا: یہ توبہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوا، عذاب والے فرشتوں نے رحمت والے فرشتوں سے کہا: اس نے کبھی بھی کوئی نیکی والا کام نہیں کیا، پھر اس کے پاس ایک فرشتہ انسانی شکل میں آیا، انہوں نے اسے اپنے درمیان ثالث بنا لیا، اس نے کہا: زمین کے دونوں حصوں کی پیمائش کرو، جس طرف کی مسافت کم ہوگی، وہی اس کا حکم ہوگا۔ فرشتوں نے زمین ناپی تو جس طرف وہ جا رہا تھا، اسے اس زمین کے زیادہ قریب پایا، تو رحمت کے فرشتوں نے اس کو حاصل کر لیا۔ ایک روایت میں ہے کہ وہ نیک لوگوں کی بستی کی طرف ایک بالشت زیادہ تھا، تو اللہ تعالیٰ نے اسے نیکوں کے ساتھ کر دیا۔

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس بستی کو حکم کیا کہ دور ہو جا اور دوسری بستی کو حکم دیا تو قریب ہو جا، پھر فرمایا: تم ان دونوں کے درمیان پیمائش کرو، تو فرشتوں نے اس شخص کو نیک لوگوں کی بستی کے ایک بالشت قریب پایا، تو اسے معاف کر دیا۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: وہ اپنے سینے کے بل سرک کر ان نیک لوگوں کی بستی کی طرف ہو گیا۔

(ج) ان تین صحابہ کرام کے نام جن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلام کرنے سے منع فرمایا:

غزوہ تبوک میں تین صحابہ کرام شامل نہ ہوئے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ان سے گفتگو کرنے سے منع کر دیا تھا، ان تینوں کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) حضرت کعب، (۲) حضرت مرارہ بن ربیع العمری، (۳) حضرت ہلال بن امیہ واقفی رضی اللہ عنہم۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، انہیں معاف کر دیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی انہیں معاف فرما دیا تھا۔

سوال نمبر 3: ''قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ: مَا الْمَسْؤُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ ۔ قَـالَ فَـأَخْبِرْنِیْ عَنْ اَمَارَتِهَا ۔ قَالَ: اَنْ تَلِدَ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا، وَاَنْ تَرَی الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبُنْيَانِ ۔ ثُمَّ انْطَلَقَ''

(الف) حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ تحریر کریں؟

(ب) ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی'' کا ترجمہ تحریر کریں؟

(ج) ''مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ'' حدیث مکمل پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

جواب: (الف) اعراب بر حدیث اور ترجمہ حدیث:

نوٹ: اعراب اوپر لگا دیے گئے ہیں، ترجمہ حدیث درج ذیل ہے:

اس نے کہا: آپ مجھے قیامت کے بارے میں بتائیں؟ آپ نے جواب میں فرمایا: مسئول، سائل سے زیادہ نہیں جانتا۔ اس نے پھر کہا: آپ مجھے اس کی علامات کے بارے میں بتائیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لونڈی اپنے مالک کو جنے گی، تم دیکھو گے ننگے پاؤں، برہنہ جسم، مفلس اور بکریاں چرانے والے عالی شان محلات میں رہائش پذیر ہوں گے، وہ ایک دوسرے پر فخر کریں گے، پھر وہ شخص واپس پلٹ گیا۔

(ب) ترجمہ عبارت:

اے پروردگار! بے شک میں تجھ سے ہدایت، پرہیز گاری، پاکدامنی اور (غیر سے) بے

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

نیازی کا سوال کرتا ہوں۔

(ج) عبارت پر اعراب اور ترجمہ عبارت:

نوٹ: اعراب اوپر لگا دیے گئے ہیں اور ترجمہ درج ذیل ہے:

(اللہ تعالیٰ نے فرمایا:) جس شخص نے میرے ولی (دوست) سے عداوت رکھی، پس بے شک میں اسے جنگ کا چیلنج دیتا ہوں۔

سوال نمبر 4:- قَالَ: كُنْتُ اَبِيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰتِيْهِ بِوُضُوْئِهٖ وَحَاجَتِهٖ فَقَالَ: سَلْنِيْ، فَقُلْتُ: اَسْاَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ . فَقَالَ: اَوَ غَيْرَ ذٰلِكَ؟ قُلْتُ: هُوَ ذَاكَ

(الف) عبارت حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ب) حدیث مذکور میں "قال" کی ضمیر کا مرجع اور ان کا نام اور کنیت بیان کریں؟

(ج) ریاض الصالحین کے مصنف کا نام لکھیں؟

جواب: (الف) حدیث پر اعراب اور ترجمہ حدیث:

نوٹ: اعراب اوپر لگا دیے گئے ہیں اور ترجمہ حدیث درج ذیل ہے:

(حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) میں رات کے وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر رہا کرتا تھا، میں آپ کے لیے وضو کا پانی پیش کرتا تھا، تو (ایک دفعہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: تم (جو چاہتے ہو) مجھ سے مانگ لو؟ میں نے عرض کیا: میں جنت میں آپ کی رفاقت مانگتا ہوں، تو آپ نے فرمایا: کیا اس کے علاوہ کچھ اور بھی؟ میں نے عرض کیا: میرے لیے یہی کافی ہے۔

(ب) "حدیث" کے حوالے سے "قَالَ" کا مرجع، اس کا نام اور اس کی کنیت:

حدیث مذکور میں لفظ "قَالَ" کی ضمیر کا مرجع حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ ہے، یہی ان کا نام ہے اور ان کی کنیت "ابوفراس" ہے۔

(ج) "ریاض الصالحین" کے مصنف کا نام:

کتاب "ریاض الصالحین" کے مصنف کا پورا اسم گرامی یوں ہے: شیخ الاسلام ابوزکریا محی الدین یحییٰ بن شرف بن مری بن حسن بن حسین بن جمعہ بن حزام رحمہ اللہ تعالیٰ۔

☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

تیسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1:-(الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت بیان کریں؟ ۵+۲+۲=۹

(ب) سہ اقسام سے کیا مراد ہے ہر ایک کی تعریف مثالوں سے لکھیں؟ ۳×۶=۱۸

(ج) شش اقسام کے فقط نام تحریر کریں؟ ۷

سوال نمبر 2:-(الف) اسم مشتق کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟ فقط نام لکھیں؟ ۶×۲=۱۲

(ب) ہفت اقسام کے نام لکھیں؟ ۷×۲=۱۴

(ج) لفیف کی اقسام کی تعریفات و مثالیں لکھیں؟ ۷

سوال نمبر 3:-(الف) ضَرَبَ یَضْرِبُ سے صرف صغیر تحریر کریں؟ ۱۵

(ب) فعل مضارع معلوم مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ کی گردان مع ترجمہ وصیغہ لکھیں؟ ۵×۳=۱۵

(ج) فعل نہی حاضر معلوم کی گردان لکھیں؟ ۳

سوال نمبر 4:-(الف) ضویرب کی بنا تحریر کریں؟ ۱۱

(ب) مضروب کی بنا لکھیں؟ ۱۱

(ج) اضرب کی بنا تحریر کریں؟ ۱۱

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

تیسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1:-(الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت بیان کریں؟

(ب) سہ اقسام سے کیا مراد ہے ہر ایک کی تعریف مثالوں سے لکھیں؟

(ج) شش اقسام کے فقط نام تحریر کریں؟

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

جواب: (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت:

۱-علم صرف کی تعریف: وہ علم ہے جس سے ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کا طریقہ معلوم ہو، کلمہ کی گردان اور تبدیلی وتعلیل معلوم ہو۔

۲-موضوع: کلمہ گردان اور تبدیل وتعلیل کی حیثیت سے۔

۳-غرض وغایت: گردان اور تبدیلی میں ذہن کو غلطی سے بچانا۔

(ب) سہ اقسام کی تعریفات مع امثلہ:

لفظ غیر مہمل کی تین اقسام ہیں اور انہیں سہ اقسام بھی کہتے ہیں، وہ درج ذیل ہیں:

۱-اسم: وہ کلمہ ہے، جو خود بخود اپنا معنیٰ بتائے اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے مثلاً زید۔

۲-فعل: وہ کلمہ ہے، جو خود بخود اپنا معنیٰ بتائے اور اس میں تین زمانوں یعنی ماضی، حال اور مستقبل میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے مثلاً ضَرَبَ یَضرِبُ۔

۳-حرف: وہ کلمہ ہے، جو خود بخود اپنا معنیٰ نہ بتائے، معنیٰ بتانے میں غیر کا محتاج ہو مثلاً سِرْتُ مِنَ البَصرَةِ اِلَی الکُوفَةِ۔

(ج) ششم اقسام کے نام:

حروف اصلیہ کے اعتبار سے کلمہ کی تین اقسام ہیں:

(i) ثلاثی، (ii) رباعی، (iii) خماسی۔

پھر ان میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں: (i) مجرد، (ii) مزید فیہ۔

اس طرح یہ کل چھ اقسام بنتی ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) ثلاثی مجرد، (۲) ثلاثی مزید فیہ، (۳) رباعی مجرد، (۴) رباعی مزید فیہ، (۵) خماسی مجرد، (۶) خماسی مزید فیہ۔

سوال نمبر 2: -(الف) اسم مشتق کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟ فقط نام لکھیں؟

(ب) ہفت اقسام کے نام لکھیں؟

(ج) لفیف کی اقسام کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟

جواب: (الف) اسماء مشتقات کی تعداد اور ان کی اقسام:

اسماء مشتقات کی کل تعداد چھ ہے اور ان کے نام درج ذیل ہیں:

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

(۱)اسم فاعل،(۲)اسم مفعول،(۳)صفت مشبہ،(۴)اسم ظرف،(۵)اسم آلہ،(۶)اسم تفضیل۔

(ب)ہفت اقسام کے نام:

صحت وعدم صحت کے اعتبار سے کلمہ کی سات اقسام ہیں، جن کو ہفت اقسام بھی کہا جاتا ہے اور ان کے نام حسب ذیل ہیں:

(۱)صحیح،(۲)مثال،(۳)اجوف،(۴)ناقص،(۵)لفیف،(۶)مہموز،(۷)مضاعف۔

(ج)لفیف کی اقسام کی تعریفات مع امثلہ:

لفیف: وہ کلمہ ہے، جس میں دو حرف علت ہوں۔

اس کی دو اقسام ہیں، ان کی تعریفات مع امثلہ درج ذیل ہیں:

۱-لفیف مفروق: وہ کلمہ ہے، جس کے فاء اور لام کلمہ کی جگہ میں حرف علت ہو مثلاً وقی، وَقْيٌ۔

۲-لفیف مقرون: وہ کلمہ ہے، جس کے عین کلمہ اور لام کلمہ کی جگہ میں حروف علت ہوں مثلاً طُـــوِی طَيٌّ۔

سوال نمبر3:-(الف)ضَرَبَ يَضْرِبُ سے صرف صغیر تحریر کریں؟

(ب)فعل مضارع معلوم مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ کی گردان مع ترجمہ وصیغہ لکھیں؟

(ج)فعل نہی حاضر معلوم کی گردان لکھیں؟

جواب:(الف)"ضَرَبَ يَضْرِبُ" سے صرف صغیر:

ضَـرَبَ يَـضْرِبُ ضَرْباً فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ لَمْ يَـضْـرِبْ لَـمْ يُضْرَبْ لَا يَضْرِبُ لَا يُضْرَبُ لَنْ يَّضْرِبَ لَنْ يُّضْرَبَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِيَضْرِبْ لِيُضْرَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ لَا يَضْـرِبْ لَا يُـضْـرَبْ وَالـظَّـرْفُ مِـنْهُ مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ مُضَيْرِبٌ وَالْاٰلَةُ الـصُّـغْـرٰى مِنْهُ مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ مُضَيْرِبٌ وَالْاٰلَةُ الْوُسْطٰى مِـنْـهُ مِـضْـرَبَةٌ مِـضْـرَبَـتَـانِ مَضَارِبُ مُضَيْرِبَةٌ وَالْاٰلَةُ الْكُبْرٰى مِنْهُ مِضْرَابٌ مِـضْـرَابَـانِ مَـضَـارِيْبُ مُضَيْرِيْبٌ وَمُضَيْرِيْبَةٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَضْـرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ اُضَيْرِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبٰى ضُرْبَيَانِ ضُـرْبَيَـاتٌ ضُـرَبٌ ضُـرَيْبٰى وَفِـعْـلُ الـتَّـعَـجُّبِ مِنْهُ مَا اَضْرَبَهٗ وَاَضْرِبْ بِهٖ وَضَرُبَ يَا ضَرُبَتْ ۔

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

(ب) گردان فعل مضارع معروف لام تاکید و نون تاکید ثقیلہ مع ترجمہ و صیغہ:

نمبر	گردان	صیغہ	ترجمہ
۱-	لَیَضْرِبَنَّ	صیغہ واحد مذکر غائب	ضرور بضرور مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک آدمی۔
۲-	لَیَضْرِبَانِّ	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	ضرور بضرور مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو آدمی۔
۳-	لَیَضْرِبُنَّ	صیغہ جمع مذکر غائب	ضرور بضرور مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب آدمی۔
۴-	لَتَضْرِبَنَّ	صیغہ واحد مؤنث غائب	ضرور بضرور مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت۔
۵-	لَتَضْرِبَانِّ	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	ضرور بضرور مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں۔
۶-	لَیَضْرِبْنَانِّ	صیغہ جمع مؤنث غائب	ضرور بضرور مارتی ہیں یا ماریں گی وہ سب عورتیں۔
۷-	لَتَضْرِبَنَّ	صیغہ واحد مذکر حاضر	ضرور بضرور مارتا ہے یا مارے گا تو ایک آدمی۔
۸-	لَتَضْرِبَانِّ	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	ضرور بضرور مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد۔
۹-	لَتَضْرِبُنَّ	صیغہ جمع مذکر حاضر	ضرور بضرور مارتے ہو یا مارو گے تم سب مرد۔
۱۰-	لَتَضْرِبِنَّ	صیغہ واحد مؤنث حاضر	ضرور بضرور مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت۔
۱۱-	لَتَضْرِبَانِّ	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	ضرور بضرور مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں۔
۱۲-	لَتَضْرِبْنَانِّ	صیغہ جمع مؤنث حاضر	ضرور بضرور مارتی ہو یا مارو گی تم سب عورتیں۔
۱۳-	لَاَضْرِبَنَّ	صیغہ واحد متکلم	ضرور بضرور مارتا ہوں یا مارتی ہوں میں ایک مرد یا ایک عورت
۱۴-	لَنَضْرِبَنَّ	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم	ضرور بضرور مارتے ہیں یا ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

H_M_Hasnain_Asadi

(ج) فعل نہی حاضر معلوم کی گردان:

فعل نہی حاضر معلوم کی گردان درج ذیل ہے:

لَا تَضْرِبْ، لَا تَضْرِبَا، لَا تَضْرِبُوْا، لَا تَضْرِبِیْ، لَا تَضْرِبَا، لَا تَضْرِبْنَ

سوال نمبر 4:-(الف) ضُوَیْرِبٌ کی بناء تحریر کریں؟

(ب) مَضْرُوْبٌ کی بناء لکھیں؟

(ج) اِضْرِبْ کی بناء تحریر کریں؟

جواب: (الف) "ضُوَیْرِبٌ" کی بناء:

ضُوَیْرِبٌ: ضَارِبٌ سے بناتے ہیں، فاء کلمہ کو ضمہ دیا، دوسری جگہ الف مدہ زائدہ تھا، اس کو واؤ

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

مفتوحہ سے بدل دیا، تیسری جگہ یاء علامت تصغیر لائے، باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضُوَیْرِبٌ ہو گیا۔

(ب) "مَضْرُوْبٌ" کی بناء:

مَضْرُوْبٌ کو یُضْرَبُ سے بناتے ہیں، علامت مضارع یاء کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم مفعول لائے، عین کلمہ کو ضمہ دیا، تنوین تمکن علامت اسمیت کو آخر میں لائے، تو مَضْرُبٌ بروزن مَفْعُلٌ ہوا۔ چونکہ کلام عرب میں مَعُوْنٌ اور مَکْرُمٌ کے علاوہ یہ وزن موجود نہیں ہے، لہٰذا عین کلمہ کے ضمہ میں اشباع کیا تا کہ واؤ پیدا ہو جائے، تو مَضْرُوْبٌ بروزن مَفْعُوْلٌ ہو گیا۔

(ج) "اِضْرِبْ" کی بناء:

اِضْرِبْ کو تَضْرِبُ سے بناتے ہیں، علامت مضارع تاء کو حذف کیا، بعد والا حرف ساکن ہے اور ابتداء بالسکون محال ہے، اور عین چونکہ مضموم نہیں، لہٰذا شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے، آخر میں وقف کیا، علامت وقفی حرکت کرنے زنا بس نہ ہوئی، تو اِضْرِبْ ہو گیا۔

☆☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

چوتھا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1:- (الف) علم نحو کی تعریف، غرض اور موضوع تحریر کریں؟ ۱۳=۵+۳+۵

(ب) جملہ خبریہ کی دو اقسام کی تعریفات مع امثلہ بیان کریں؟ ۱۲=۶+۶

(ج) جملہ انشائیہ کی تعریف لکھیں نیز جملہ انشائیہ کی چھ (۶) اقسام کے نام لکھیں؟ ۹=۶+۳

سوال نمبر 2:- (الف) پانچ پانچ علامات اسم اور فعل مع امثلہ تحریر کریں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) معرب اور مبنی کی تعریف کریں نیز مبنی الاصل کتنی چیزیں ہیں؟ نام لکھیں؟ ۱۳=۳+۵+۵

سوال نمبر 3:- (الف) معنی کے اعتبار سے جمع کی اقسام مثالوں سے واضح کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) اسم متمکن کی سولہ (۱۶) اقسام میں سے پانچ کا اعراب مثالوں سے واضح کریں؟ ۱۵=۳×۵

(ج) مُسْلِمِيَّ کی اصل، تعلیل اور قاعدہ تحریر کریں؟ ۸

سوال نمبر 4:- (الف) اسم میں عمل کرنے والے حروف کون کون سے ہیں؟ مع امثلہ لکھیں۔ ۱۵=۳×۵

(ب) پانچوں مفاعیل کی تعریفات اور مثالیں بیان کریں؟ ۱۵=۳×۵

(ج) فعل متعدی بہ سہ مفعول کی ایک مثال تحریر کریں؟ ۳

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

چوتھا پرچہ: نحو

سوال نمبر 1:- (الف) علم نحو کی تعریف، غرض اور موضوع تحریر کریں؟

(ب) جملہ خبریہ کی دو اقسام کی تعریفات مع امثلہ بیان کریں؟

(ج) جملہ انشائیہ کی تعریف لکھیں نیز جملہ انشائیہ کی چھ (۶) اقسام کے نام لکھیں؟

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

جواب: (الف) علم نحو کی تعریف، غرض اور موضوع:

۱۔علم نحو کی تعریف: ان قواعد کا جاننا ہے، جن کی وجہ سے اسم، فعل اور حرف کی باہم ترکیب اور اعراب و بناء کے اعتبار سے ان کے آخر کی کیفیت معلوم کی جائے۔

۲۔غرض وغایت: عربی عبارت میں ذہن کو اعرابی غلطی سے بچانا۔

۳۔موضوع: کلمہ اور کلام ہے۔

(ب) جملہ خبریہ کی دو اقسام، ان کی تعریفات مع امثلہ:

جملہ خبریہ: وہ ہے جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا قرار دیا جائے۔

اقسام: جملہ خبریہ کی دو اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے، جس کا پہلا جز اسم ہو مثلاً زَيْدٌ قَائِمٌ۔

(۲) جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے، جس کا پہلا جز فعل ہو مثلاً قَامَ زَيْدٌ۔

(ج) جملہ انشائیہ کی تعریف اور اس کی چھ اقسام:

جملہ انشائیہ: وہ جملہ ہے، جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا نہ قرار دیا جائے۔

جملہ انشائیہ کی چھ اقسام: جملہ انشائیہ کی چھ اقسام درج ذیل ہیں:

(۱) امر جیسے اِضْرِبْ، (۲) نہی جیسے لَا تَضْرِبْ، (۳) نداء جیسے يَا اَللّٰهُ، (۴) استفہام جیسے هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا؟ (۵) عقود جیسے بِعْتُ وَاشْتَرَيْتُ، (۶) تمنی جیسے لَيْتَ زَيْدًا حَاضِرٌ۔

سوال نمبر 2:۔(الف) پانچ پانچ علامات اسم اور فعل مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) معرب اور مبنی کی تعریف کریں نیز مبنی الاصل کتنی چیزیں ہیں؟ نام لکھیں؟

جواب: (الف) اسم اور فعل کی پانچ پانچ علامات مع امثلہ:

۱۔اسم کی پانچ علامات مع امثلہ: اسم کی پانچ علامات مع امثلہ درج ذیل ہیں:

(۱) شروع میں الف لام ہو جیسے اَلْحَمْدُ، (۲) شروع میں حرف جر ہو جیسے بِزَيْدٍ، (۳) آخر میں تنوین ہو جیسے زَيْدٌ، (۴) مسند الیہ ہو جیسے زَيْدٌ قَائِمٌ، (۵) مضاف ہو جیسے غُلَامُ زَيْدٍ۔

۲۔فعل کی پانچ علامات مع امثلہ: فعل کی پانچ علامات درج ذیل ہیں:

(۱) شروع میں قد ہو جیسے قَدْ قَامَ، (۲) شروع میں سین ہو جیسے سَيَضْرِبُ، (۳) شروع میں سوف ہو جیسے سَوْفَ يَضْرِبُ، (۴) حرف جازم شروع میں ہو جیسے لَمْ يَضْرِبْ، (۵) آخر میں ضمیر مرفوع متصل ہو جیسے ضَرَبْتُ۔

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

(ب) معرب اور مبنی کی تعریف اور مبنی الاصل کے نام:

معرب: وہ اسم ہے، جو غیر کے ساتھ مرکب ہو اور مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت نہ رکھے جیسے قَامَ زَیْدٌ میں لفظ "زَیْدٌ" ہے۔

مبنی: وہ اسم ہے، جو غیر سے مرکب نہ ہو اور مبنی الاصل سے مشابہت رکھے جیسے ھٰؤُلَاءِ۔

مبنی الاصل کے نام: مبنی الاصل تین اشیاء ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) تمام حروف، (۲) فعل ماضی، (۳) فعل امر حاضر معلوم۔

سوال نمبر3:- (الف) معنی کے اعتبار سے جمع کی اقسام مثالوں سے واضح کریں؟

(ب) اسم متمکن کی سولہ (۱۶) اقسام میں سے پانچ کا اعراب مثالوں سے واضح کریں؟

(ج) مُسْلِمِيَّ کی اصل، تعلیل اور قاعدہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) معنی کے اعتبار سے جمع کی اقسام مع امثلہ:

معنیٰ کے لحاظ سے جمع کی دو اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱- جمع قلت: وہ جمع ہے، جس کا اطلاق دو سے زائد اور دس سے کم چیزوں پر ہو۔ اس کے چھ اوزان ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(i) اَفْعُلٌ جیسے اَکْلُبٌ، (ii) اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ، (iii) فِعْلَةٌ جیسے غِلْمَةٌ، (iv) اَفْعِلَةٌ جیسے اَعْوِنَةٌ، (v) مُسْلِمُوْنَ، (vi) جمع مؤنث سالم بغیر الف لام کے جیسے مُسْلِمَاتٌ۔

(ب) اسم متمکن کی سولہ اقسام میں سے پانچ کا اعراب مع امثلہ:

۱،۲،۳- مفرد منصرف صحیح، مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح اور جمع مکسر تینوں کا اعراب رفع ضمہ لفظی سے، نصب فتح لفظی سے اور جر کسرہ لفظی سے آتا ہے جیسے جَآءَنِیْ زَیْدٌ وَدَلْوٌ وَظَبْیٌ وَرِجَالٌ، رَاَیْتُ زَیْدًا، وَدَلْوًا وَظَبْیًا وَرِجَالًا وَمَرَرْتُ بِزَیْدٍ وَدَلْوٍ وَظَبْیٍ وَرِجَالٍ۔

۴- جمع مؤنث سالم: رفع ضمہ لفظی سے، نصب اور جر دونوں کسرہ لفظی سے جیسے جَآءَنِیْ مُسْلِمَاتٌ، رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ وَمَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔

۵- غیر منصرف: رفع ضمہ لفظی سے اور نصب و جر دونوں کسرہ لفظی سے آتا ہے جیسے جَآءَنِیْ اَحْمَدُ، رَأَیْتُ اَحْمَدَ، مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ۔

(ج) "مُسْلِمِيَّ" کی اصل، تعلیل اور قاعدہ:

لفظ "مُسْلِمِيَّ" کی اصل "مُسْلِمُوْنَ" تھا، اسے یاءِ متکلم کی طرف مضاف کیا گیا، تو نون جمع مذکر کا گر

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

گیا، پھر "مُسْلِمُوَیْ" ہوگیا۔ قاعدہ ہے کہ جب واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوں، واؤ ساکن ہو، تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کو یاء میں ادغام کرتے ہیں، چونکہ یاء چاہتی ہے کہ میرا ماقبل مکسور ہو، تو اس کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا، تو "مُسْلِمِيَّ" ہوگیا۔

سوال نمبر 4:۔ (الف) اسم میں عمل کرنے والے حروف کون کون سے ہیں؟ مع امثلہ لکھیں۔

(ب) پانچوں مفاعیل کی تعریفات اور مثالیں بیان کریں؟

(ج) فعل متعدی بہ سہ مفعول کی ایک مثال تحریر کریں؟

جواب: (الف) اسم میں عمل کرنے والے حروف اور ان کی مثالیں:

اسم میں عمل کرنے والے حروف پانچ قسم کے ہیں، وہ مع امثلہ درج ذیل ہیں:

۱۔ حروف جارہ: یہ سترہ ہیں، جو اسم پر داخل ہو کر اسے جر دیتے ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں:

بـاء، تاء، مِنْ، اِلٰی، حَتّٰی، فِیْ، لام، رُبَّ، واؤ قسم، تاء قسم، عَنْ، عَلٰی، کاف تشبیہ، مُذْ، مُنْذُ، حَاشَا، خَلَا، عَدَا جیسے اَلْمَالُ لِزَیْدٍ۔

۲۔ حروف مشبہ بفعل: یہ تعداد میں چھ ہیں، جو اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں:

(۱) اِنَّ، (۲) اَنَّ، (۳) کَاَنَّ، (۴) لٰـکِنَّ، (۵) لَیْتَ، (۶) لَعَلَّ۔ مثال جیسے اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ۔

۳۔ ماولا مشبہتان بلیس: یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے مَا زَیْدٌ قَائِمًا۔

۴۔ لائے نفی جنس: اس کے تین قواعد ہیں:

(الف) لا کا اسم اکثر مضاف منصوب ہوتا ہے اور خبر مرفوع ہوتی ہے جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ فِی الدَّارِ۔

(ب) اگر لا کے بعد اسم معرفہ ہو، مابعد لا دوسرے معرفہ کے تکرار سے آجائے تو "لا" عمل نہیں کرتا، مابعد اسم مبتداء کی حیثیت سے مرفوع ہوتا ہے جیسے لَا زَیْدٌ عِنْدِیْ وَلَا عَمْرٌو۔

(ج) اگر لا کے بعد نکرہ مفردہ ہو اور لا دوسرے نکرہ کے تکرار سے آئے تو اس میں پانچ وجوہات پڑھنا جائز ہے:

(۱) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۲) لَاحَوْلٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۳) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۴) لَاحَوْلٌ وَّلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

(۵) لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

۵-حروف نداء: یہ تعداد میں پانچ ہیں:

(۱) یَا، (۲) اَیَا، (۳) هَیَا، (۴) اَیْ، (۵) ہمزہ مفتوحہ۔

منادٰی مضاف، یا مشابہ مضاف اور یا نکرہ غیرہ معین ہو تو منصوب ہوگا جیسے یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

اگر منادٰی معرفہ ہو تو رفع کی علامت پر مبنی ہوگا جیسے یَا زَیْدُ، یَا زَیْدَانِ، یَا مُوْسٰی، یَا قَاضِیُ۔

یاد رہے کہ اَیْ اور ہمزہ مفتوحہ قریب کے لیے، اَیَا اور هَیَا دونوں دور کے لیے آتے ہیں جبکہ "یَا" عام ہے۔

(ب) پانچوں مفاعیل کی تعریفات مع امثلہ:

پانچوں مفاعیل کی تعریفات مع امثلہ درج ذیل ہیں:

۱-مفعول مطلق: وہ مفعول ہے، جو اپنے فعل کے معنٰی کے ساتھ ہو جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا۔

۲-مفعول بہ: وہ مفعول ہے، جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔

۳-مفعول فیہ: وہ مفعول جس میں فاعل کا فعل واقع ہو، اس کو ظرف کہتے ہیں، اور ظرف کی دو اقسام ہیں:

(i) ظرف زمان جیسے صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

(ii) ظرف مکان جیسے جَلَسْتُ عِنْدَكَ۔

۴-مفعول لہ: وہ مفعول ہے، جس کے لیے فعل مذکور واقع ہو جیسے قُمْتُ اِکْرَامًا لِزَیْدٍ۔

۵-مفعول معہ: وہ مفعول ہے، جو واؤ بمعنٰی مع کے بعد واقع ہو جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ۔

(ج) فعل متعدی بسہ مفعول کی مثال:

فعل متعدی بسہ مفعول کی مثال یہ ہے: اَعْلَمَ اللّٰهُ زَیْدًا عَمْرًوا فَاضِلًا۔

☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے جبکہ ہر سوال میں جزوی رعایت موجود ہے۔

سوال نمبر 1:-(الف) درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟ ۱۰+۱۰=۲۰

۱- وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ٥ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ٥ وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ٥ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا

۲- وُلِدَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَعْبِ بَنِيْ هَاشِمٍ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ الثَّانِيْ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ لِاَوَّلِ عَامٍ مِّنْ حَادِثِ الْفِيْلِ وَيُوَافِقُ ذٰلِكَ الْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ اِبْرِيْلَ سَنَةَ ۵۷۱م

۳- نَعَمْ يَا فَاطِمَةُ! مَبْنَاهَا جَمِيْلٌ رَائِعٌ جِدًّا وَلَهُ اَجْنِحَةٌ كَثِيْرَةٌ وَكُلُّ جَنَاحٍ يَّضُمُّ غُرَفًا كَثِيْرَةً فِيْ طَابِقَيْنِ وَلَهَا مَخْضَرَاتٌ وَحَدَائِقُ جَمِيْلَةٌ جِدًّا وَّفِيْهَا اَشْجَارٌ جَمِيْلَةٌ وَّاَزْهَارٌ رَائِعَةٌ مُّتَنَوِّعَةُ الْاَلْوَانِ وَالرَّائِحَةِ ـ

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا اردو میں ترجمہ لکھیں؟ ۵×۴=۲۰

۱- يا فاطر الخلق البديع و كافلا	رزق الجميع سحاب جودك هاطل
۲- عظمت صفاتك يا عظيم فحل ان	يحصى الثناء عليك فيها قائل
۳- واحسن منك لم ترقط عيني	واجمل منك لم تلد النساء
۴- خلقت مبرء من كل عيب	كأنك قد خلقت كما تشاء
۵- روحى الفداء لمن اخلاقه شهدت	بانه خير مولود من البشر
۶- عمت فضائله كل العباد كما	عم البرية ضوء الشمس والقمر

سوال نمبر 2:-(الف) درج ذیل میں سے تین جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کریں؟ ۵×۳=۱۵

۱- ومن يؤت...... فقد أوتى خيرا كثيرا ۔ ۲- وسماه جده...... وسمته أمه أحمد ۔

۳- التمسوا...... قبل شراء الدار ۔ ۴- المومن للمومن...... يشد بعضه بعضا ۔

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

۵- ولم أطيب التحيات ...... ودمتم .

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟ ۵×۳=۱۵

العزيمة، الاستقامة، الاستوآء، مدة، المولد

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟ ۵×۳=۱۵

۱- اللہ کے بندے وہ ہیں جو تواضع سے زمین پر چلتے ہیں ۲- اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔ ۳- جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کرو۔ ۴- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔ ۵- آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی زبان میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟ ۱۵

1- مولد الرسول صلى الله عليه وسلم، 2- مدرستي، 3- جمهورية باكستان الإسلامية

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل اجزاء کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟

۱- وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ط ○ وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ط

۲- وُلِدَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَعْبِ بَنِيْ هَاشِمٍ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ الثَّانِيْ عَشَرَ مِنْ رَّبِيْعِ الْاَوَّلِ لِاَوَّلِ عَامٍ مِّنْ حَادِثِ الْفِيْلِ وَيُوَافِقُ ذٰلِكَ الْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ اِبْرِيْلَ سَنَةَ ۵۷۱ م.

۳- نَعَمْ يَا فَاطِمَةُ! مَبْنَاهَا جَمِيْلٌ رَائِعٌ جِدًّا وَلَهُ اَجْنِحَةٌ كَثِيْرَةٌ وَكُلُّ جَنَاحٍ يَضُمُّ غُرَفًا كَثِيْرَةً فِيْ طَابِقَيْنِ وَلَهَا مَخْضَرَاتٌ وَحَدَائِقُ جَمِيْلَةٌ جِدًّا وَفِيْهَا اَشْجَارٌ جَمِيْلَةٌ وَاَزْهَارٌ رَائِعَةٌ مُتَنَوِّعَةُ الْاَلْوَانِ وَالرَّائِحَةِ .

(ب) درج ذیل اشعار کا اردو میں ترجمہ لکھیں؟

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

۱- یا فاطر الخلق البدیع و کافلا	رزق الجمیع سحاب جودك هاطل
۲- عظمت صفاتك یا عظیم فحل ان	یحصی الثناء علیك فیها قائل
۳- واحسن منك لم ترقط عینی	واجمل منك لم تلد النساء
۴- خلقت مبرء من کل عیب	کانك قد خلقت کما تشاء
۵- روحی الفداء لمن اخلاقه شهدت	بانه خیر مولود من البشر
۶- عمت فضائله کل العباد کما	عم البریة ضوء الشمس والقمر

جواب: (الف) اجزاء کا اردو ترجمہ:

۱- اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں، وہ زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے گفتگو کرتے ہیں، تو وہ کہتے ہیں: بس ہماری طرف سے سلام ہو، بے شک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے جو علم والے ہیں۔ اور کہہ دیجیے: اے میرے پروردگار! تو میرے علم میں اضافہ فرما! اور جس کسی کو حکمت دی گئی، اسے بہت زیادہ بھلائی دی گئی۔

۲- ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت قبیلہ بنو ہاشم میں، مکہ معظمہ میں بروز پیر بارہ (۱۲) ربیع الاول عین صبح کے وقت، ہاتھیوں والے سانحہ سے ایک سال قبل جو ۲۰ اپریل 571ء میں ہوئی۔

۳- (طارق:) ہاں، اے فاطمہ اس کی عمارت خوبصورت ہے اور بہت دل کو بھانے والی ہے اور اس کے کئی پورشن ہیں، اور ہر بلاک بہت کمروں پر مشتمل ہے اور اس کی ہریالی بہت خوبصورت باغیچے ہیں، جن میں خوبصورت درخت ہیں اور دل کو بھانے والے پھول ہیں جو کہ گوناگوں یا گونہ گونہ رنگوں کے اور خوشبو کے شاندار ہیں۔

(ب) اشعار کا ترجمہ:

۱- اے مخلوق کو بغیر نقش کے پیدا کرنے والے اور تمام مخلوقات کے رزق کی کفالت کرنے والے! تیری سخاوت کا بادل موسلا دھار برسنے والی بارش کی مثل ہے۔

۲- اے بڑائی والے! تیری صفات بھی بڑی ہیں، تو کس کے لیے جائز ہوا کہ تیری تعریف کرنے والا کوئی تیری ثناء کا احاطہ وشمار کر سکے۔

۳- اور آپ سے حسین میری آنکھ نے کبھی دیکھا ہی نہیں، اس حال میں کہ آپ سے زیادہ حسن و

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

جمال والا کسی عورت نے پیدا ہی نہیں کیا۔

۴-آپ کو ہر عیب سے پاک پیدا کیا گیا، گویا کہ آپ کو یوں پیدا کیا گیا جیسا آپ نے چاہا۔

۵-میری جان فدا اس عظیم ہستی پر، جن کے اخلاق عالیہ اس بات پر گواہ ہیں کہ آپ تمام نوع انسانیت میں بہترین پیدا کیے گئے ہیں۔

۶-آپ کے کمالات تمام بندوں پر اس طرح پھیل چکے ہیں، جس طرح تمام مخلوق پر سورج اور چاند کی روشنی پھیلی ہوئی ہے۔

سوال نمبر 2:-(الف) درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کریں؟

۱- ومن يؤت...... فقد أوتي خيرا كثيرا .

۲- وسماه جده...... وسمته أمه أحمد .

۳-التمسوا...... قبل شراء الدار .

۴-المؤمن للمومن...... يشد بعضه بعضا .

۵- ولم أطيب التحيات...... ودمتم .

(ب) درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

العزيمة، الاستقامة، الاستوآء، مدة، المولد

جواب: (الف) جملوں میں خالی جگہ پر:

(۱)الحكمة، (۲)محمدًا، (۳)الجار، (۴)كالبنيان، (۵)السلام

(ب) الفاظ کا مفید جملوں میں استعمال:

۱- اَلْعَزِيْمَةُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ فِي الرُّشْدِ

۲- اَلْاِسْتِقَامَةُ: اَلْاِسْتِقَامَةُ فَوْقَ اَلْفِ كَرَامَةٍ .

۳- اَلْاِسْتِوَاءُ: اَلْاِسْتِوَاءُ بَيْنَ الْاَوْلَادِ حَتْمٌ .

۴- مُدَّةٌ: بَقِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَكَّةِ الْمُكَرَّمَةِ مَدَّةً طَوِيْلَةً .

۵- اَلْمَوْلِدُ: حُسْنُ الْمَقْصَدِ فِيْ عَمَلِ الْمَوْلِدِ .

سوال نمبر 3:-(الف) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟

۱-اللہ کے بندے وہ ہیں جو تواضع سے زمین پر چلتے ہیں۔

۲-اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

۳- جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کرو۔

۴- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔

۵- آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی زبان میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟

1- مولد الرسول صلى الله عليه وسلم، 2- مدرستي، 3- جمهورية باكستان الإسلامية

جواب: (الف) جملوں کا عربی میں ترجمہ:

(۱) عِبَادُ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا ۔

(۲) اَلْعُلَمَاءُ يَخْشَوْنَ اللّٰهَ ۔

(۳) اَعْرِضُوْا عَنِ الْجَاهِلِيْنَ ۔

(۴) كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَسِّطَ الْقَامَةِ ۔

(۵) كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرَمَ النَّاسِ اَخْلَاقًا ۔

(ب) مولد الرسول صلى اللّٰه عليه وسلم:

كان الناس يعيشون تحت لواء الظلم والعبودية والاسترقاق والاستغلال، لافي جزيرة العرب فحسب بل في جميع ارجاء العالم ۔ رحمه اللّٰه الناس و بعث فيهم محمدًا صلى اللّٰه عليه وسلم رسولاً ورحمة اللعالمين فانجلى ظلام الضلال و الظلم ورتفعت اعلام دين التوحيد ۔

وولد خاتم النبيين وسيّد المرسلين بمكة سنة ٥٧٠م بعد وفاة ابيه عبداللّٰه باشهر قليلة وماتت امه السيّدة امنة وهو ابن ست سنين ۔ و كفلهٗ جده عبدالمطلب ثم عمه ابو طالب ۔ وتزوّج من السيّدة الطاهرة خديجة بنت خويلد وهو في الخامسة والعشرين من عمرهٖ ۔

وبدأ عليه الصلوٰة والسّلام بدعوته الى الاسلام بمكة وهوابن الأربعين واستمربها ثلاث عشرة سنة ولكن قريشا كذبوه واذوه واصحابه فهاجر الى المدينة سنة ٦٢٢م ۔ ولكن المشركين بمكة ما انفكوا من معاداتهم اياه ۔ عليه السلام واضطهاده واصحابه ۔ فاضطر عليه السلام الى عدة من الغزوات ضدّ

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

المشركين ليدافعوا عن انفسهم ۔ وانتصر على المشركين وكان انتصاره الجاسم يوم فتح مكة فدخلها فاتحًا سنة ٨ ھ ٦٣٠م ۔ وعفا عنهم ۔ وقد مكث عليه السلام فى المدينة المنورة عشر سنواتٍ حتى لحق بالرفيق الاعلىٰ فى الثالثة والستين من عمرهٖ فى سنة ١١ ھ /٦٣٢م بعد ان حجّ حجّة الوداع وأن رأى دينه القيم يعم جزيرة العرب جميعها ۔

ودينه عليه السلام يدعو الى التوحيد والحق والعد الاحسان والمساواة والىٰ كل خلق كريم وينهىٰ عن الشرك والظلم والاستغلال والتميز العنصرى واللونى واللسانى وغيره كما انه يحرم الربو واكل المال بالباطل ويأمر بالانفاق فى سبيل الله لكى لا تكون الأموال دولة بين الاغنياء ۔

كان نبينا عليه الصلوٰة والسلام مثلاً اعلىٰ فى الاخلاق الكريمة وحياته الطيبة كلها عبارة عن مكارم الاخلاق ۔ ولذٰلك قال سبحانهٗ وتعالىٰ: لقد كان لكم فى رسول الله اُسوة حسنة ۔ فيجب علينا ان نهتدىَ بسيرته ونتبعها ونحبه عليه الصلوٰة والسلام حبّا حبّا ۔

☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوال لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

حصہ اول......انگلش

Q No.1 :Write an essay of 100 words on any one of the following. 15

(i) My Jamia (ii) Procession of Eid Milad-un-Nabi (iii) My Hobby

Q No.2: Translate into Urdu (any one) 17

(i) When Hazrat Muhammad (SAW) was thirty-eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

(ii) During the perilous journey, it was very difficult for anyone to supply food to the Prophet Muhammad (SAW). It was so delicate that the slightest mistake could have endangered the life of the Holy Prophet (SAW).

Q No.3: Translate into English (any three) 9

میں نے کھانا کھالیا ہے۔لبنیٰ گھر جارہی ہے۔وہ ہوم ورک کررہی ہے۔کلاس روم میں کتنے سٹوڈنٹس ہیں؟لڑکیاں بس میں بیٹھی ہیں۔

Q NO.4: Fill in the blanks with prepositions. (any three) 9

(i) Saqib is leaving.......... Friday at noon.

(ii) Ashar had started working for his law firm.......... 1995.

(iii) I met Shaheena.......... 9.00am.

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

(iv) The doctor will see Alizay............ the evemimg.

(v) Sobia has her birthday............ September.

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر5:-(الف) درج ذیل کو فی صد کی شکل میں واضح کیجئے۔۱۰=۵+۵

0.7،0.13

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجئے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔۱۰=۵+۵

120%،8%

سوال نمبر6:-اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں کار موجود ہو تو کالونی کے کتنے فی صد گھروں میں کار نہیں ہوگی؟۱۰

سوال نمبر7:-اگر کسی کتاب کا 84% فی صد حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو تو کتاب میں کل کتنے صفحات ہوں گے؟۱۰

سوال نمبر8:-ایک سکول میں 1029 طلبہ ہیں جن میں سے 504 لڑکیاں ہیں۔لڑکے اور لڑکیوں کی تعداد کے درمیان نسبت کیا ہوگی؟۱۰

سوال نمبر9:-ایک مثلث کے اضلاع کی لمبائیاں 3 سینٹی میٹر، 4 سینٹی میٹر، اور 6 سینٹی میٹر ہیں۔ مثلث کے اضلاع کی لمبائیوں کے درمیان نسبتیں معلوم کریں۔۱۰

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

حصہ اول......انگلش

Q No.1 :Write an essay of 100 words on any one of the following.

(i) My Jamia (ii) Procession of Eid Milad-un-Nabi (iii) My Hobby

Answer:

(i) My Jamia

I study in Jamia............ It is in Lahore city. Its building is

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

grand. It is more than 50 years old. It has 70 rooms. All the rooms are airy and wide. A mosque is in it. Its liberary is very big. 600 students study here. Some students stay in hostal. Drs-e-Nazami is taught here. The Quran is also learnt here. School education is also here. Computer is also taught here. Ten teachers work in our jamia. Who take much interest in teaching. Our principal is a very good person. He is a man of principal. I like my Jamia.

(ii) Procession of Eid Milad-un-Nabi

Eid Milad-un-Nabi is celebrated on 12th of Rabi-ul-Awal. It is the birthday of the Holy Prophet Mohammad (S.A.W.W) The Muslims celebrate the birthday of the Holy Prophet. They decorate their houses with green flags at this day. They hold the Procession of Milad in this day. The Procession is held on the vehicles which are decorated. Some people walk on foot holding flags. The Procession passes through the markets and streets. The Quran is recited and the Naats are recited in ti. The speeches are delivered on the life of Mohammad in the procession. All people collectively say salutation and greeting to the personality of Muhammad (S.A.W.W). It is the greatest of all eids. Every Muslim looks happy on this day. The procession is eneded with prayer. I also participate in the procession of Milad.

(iii) My Hobby

Books reading is my hobby. I learn many thing through it. The books are best fellow. They make the man successful. My friends like my hobby. They lend books from me to read. I take much care of my books. I save them from ruining. I have different types of books. Most of are Islamic. I buy books from my poket money. My friends also gift me books. Books reading is a good hobby. We should read good books. It is my favrit hobby.

Madaris News Official

H_M_Hasnain_Asadi

Dars e Nizami All Board Books

Q No.2: Translate into Urdu (any one)

(i) When Hazrat Muhammad (SAW) was thirty-eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

(ii) During the perilous journey, it was very difficult for anyone to supply food to the Prophet Muhammad (SAW). It was so delicate that the slightest mistake could have endangered the life of the Holy Prophet (SAW).

Answer:

(i) ترجمہ: جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اڑتیس سال کے ہوئے، تو وہ اپنا زیادہ تر وقت تنہائی اور غور وفکر میں گزارتے تھے، کوہِ حراء کے غار میں خوراک اور پانی لے کر خلوت میں چلے جایا کرتے تھے اور اللہ عز وجل کی یاد میں دن اور ہفتے گزارا کرتے تھے۔

(ii) ترجمہ: اس پر خطر سفر کے دوران کسی کے لیے بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک خوراک پہنچانا بہت دشوار تھا۔ یہ بہت نازک وقت تھا کہ چھوٹی سی غلطی بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو خطرہ میں ڈال سکتی تھی۔

Q No.3: Translate into English (any three)

میں نے کھانا کھالیا ہے۔ لبنیٰ گھر جارہی ہے۔ وہ ہوم ورک کررہی ہے۔ کلاس روم میں کتنے سٹوڈنٹس ہیں؟ لڑکیاں بس میں بیٹھی ہیں۔

Answer:

(i) I have taken food.
(ii) Lubna is going to home.
(iii) She is doing home work.
(iv) How many students in classroom?
(v) The girls sit in the bus.

Q NO.4: Fill in the blanks with prepositions. (any three)

(i) Saqib is leaving.......... Friday at noon.
(ii) Ashar had started working for his law firm.......... 1995.
(iii) I met Shaheena.......... 9.00am.
(iv) The doctor will see Alizay.......... the evemimg.

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

(v) Sobia has her birthday............ September.

Answer:

(i) on (ii) in (iii) at (iv) in (v) in

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 5:-(الف) درج ذیل کو فی صد کی شکل میں واضح کیجئے۔

0.7،0.13

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجئے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔

120%،8%

حل:(الف):

(i) 0.7

=0.7x100%

=7/10x100%=7x10%=70% Ans.

(ii) 0.13

=0.13x100%

=13/100x100%

=13% Ans.

(ب):

(i) 120%=120/100=1.20 Ans.

(ii) 8%=8/100=0.08 Ans.

سوال نمبر 6:-اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں کار موجود ہو تو کالونی کے کتنے فی صد گھروں میں کار نہیں ہوگی؟

56%=گھروں کی تعداد فی صد میں جن میں کار موجود ہے۔

(100-56)%=گھروں کی تعداد فی صد میں جن میں کار موجود نہیں ہے۔

=44%

پس 44% گھروں میں کار موجود نہیں ہے۔

سوال نمبر 7:-اگر کسی کتاب کا 84% فی صد حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو تو کتاب میں کل کتنے صفحات ہوں گے؟

کل صفحات =84%+16%=100%

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

بشرطِ سوال

84%=420 صفحات

1%=420/84% صفحات

100%=420/84x100%=500 صفحات

100%=500 Ans صفحات

سوال نمبر 8:- ایک سکول میں 1029 طلبہ ہیں جن میں سے 504 لڑکیاں ہیں۔ لڑکے اور لڑکیوں کی تعداد کے درمیان نسبت کیا ہوگی؟

حل:

لڑکے:لڑکیاں

504:525

سوال نمبر 9:- ایک مثلث کے اضلاع کی لمبائیاں 3 سینٹی میٹر، 4 سینٹی میٹر، اور 6 سینٹی میٹر ہیں۔ مثلث کے اضلاع کی لمبائیوں کے درمیان نسبتیں معلوم کریں۔

حل:

پہلا ضلع:دوسرا ضلع

3:4

تیسرا ضلع:دوسرا ضلع

6:3

2:1

پہلا ضلع:تیسرا ضلع

4:6

2:3

☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے صرف آٹھ آیات مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۸×۱۰=۸۰

(۱) الٓمّٓ ○ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ○ نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ
یَدَیْہِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰۃَ وَالْاِنْجِیْلَ ○

(۲) اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّ یَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ
بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ○

(۳) قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْٓ اٰیَۃً ؕ قَالَ اٰیَتُکَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْکُرْ
رَّبَّکَ کَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ ○

(۴) یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ لِمَ تَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَاَنْتُمْ تَشْھَدُوْنَ ○ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ
الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَکْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

(۵) وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَآ اٰتَیْتُکُمْ مِّنْ کِتٰبٍ وَّ حِکْمَۃٍ ثُمَّ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ
مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَکُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِہٖ وَلَتَنْصُرُنَّہٗ ؕ

(۶) قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَھَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ
شُھَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○

(۷) وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ ؕ
وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(۸) اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْھُمْ اَمْوَالُھُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ شَیْئًا ؕ وَاُولٰٓئِکَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ○

(۹) یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْکُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَۃً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ
تُفْلِحُوْنَ ○ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْٓ اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ ○

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

(۱۰) وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ۝

(۱۱) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

(۱۲) كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ۝

سوال نمبر 2:۔مندرجہ ذیل کلمات میں سے دس کے معانی تحریر کریں؟ ۲×۱۰=۲۰

ذو انتقام، حب الشهوات، الحرث، بصير، القنتين، اياماً معدودٰت، المصير، سميع الدعاء، الطين، تراب، يلون السنتهم، ربانين، شفا حفرة .

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

سوال نمبر 1:۔درج ذیل آیات مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) الٓمّٓ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۝ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ۝

(۲) اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّ یَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ۝

(۳) قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْٓ اٰیَةً ؕ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْكَارِ۝

(۴) یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ۝ یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝

(۵) وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَآ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ

(۶) قُلْ یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۝

(۷) وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۝

(۸) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۝

(۹) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ۝

(۱۰) وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۝

(۱۱) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ

(۱۲) كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ۝

جواب: ترجمہ آیات مبارکہ:

آیت نمبر ۱: اللہ ہے جس کے سوا کوئی پوجا نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا اور قائم رکھنے والا۔ اس نے تم پر یہ سچی کتاب نازل کی جو اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ اس نے اس سے پہلے توریت اور انجیل اتاری۔

آیت نمبر ۲: وہ جو اللہ کی آیتوں کے منکر ہوتے، نبیوں کو ناحق شہید کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں، انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دو۔

آیت نمبر ۳: (زکریا نے) کہا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی علامت مقرر کر دیجئے؟ فرمایا: تمہاری علامت یہ ہے کہ تم تین دن تک اشاروں کے سوا لوگوں سے کوئی بات نہ کر سکو گے اور اپنے رب کا کثرت سے ذکر کرو۔ اس کی پاکی بیان کرو شام کو اور صبح کو۔

آیت نمبر ۴: اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کفر کیوں کرتے ہو؟ حالانکہ تم خود گواہ ہو۔ اے اہل کتاب! تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں ملاتے ہو اور کیوں حق چھپاتے ہو؟ حالانکہ تم جانتے ہو۔

آیت نمبر ۵: اور (اے رسول) یاد کیجئے جب اللہ نے تمام نبیوں سے پختہ عہد لیا کہ میں تم کو جو کتاب اور حکمت دوں پھر تمہارے پاس وہ عظیم رسول آ جائیں، جو اس کی تصدیق کرنے والے ہوں جو تمہارے پاس ہے، تو تم ان پر ضرور بہ ضرور ایمان لانا اور ضرور بہ ضرور ان کی مدد کرنا۔

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

آیت نمبر ۶: آپ کہیے: اے اہل کتاب! تم اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو؟ تم ایمان والوں کے راستہ کو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو؟ حالانکہ تم خود گواہ ہو۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔

آیت نمبر ۷: اور تم میں ایسے لوگوں کی ایک جماعت ہونی چاہیے۔ جو اچھائی کی طرف بلائیں اور نیک کاموں کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور وہی لوگ فلاح کو پہنچنے والے ہیں۔

آیت نمبر ۸: بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ان کے مال اور ان کی اولاد ان کو اللہ سے ہرگز نہیں بچا سکیں گے۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

آیت نمبر ۹: اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

آیت نمبر ۱۰: اور ان کی دعا صرف یہی تھی کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کام میں ہماری زیادتیاں۔ اور ہمیں ثابت قدم رکھ۔ اور کافروں کے خلاف ہماری مدد فرما۔

آیت نمبر ۱۱: بیشک اللہ نے مومنوں پر احسان فرمایا جب ان میں انہی میں سے ایک عظیم رسول بھیجا، جو ان پر اللہ کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

آیت نمبر ۱۲: ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے اور تمہارے کاموں کی جزا تو قیامت کے دن ہی دی جائے گی۔ سو جو شخص دوزخ سے دور کیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہی کامیاب ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان ہے۔

سوال نمبر 2:- مندرجہ ذیل کلمات کے معانی تحریر کریں؟

۱- ذُو انْتِقَامٍ، ۲- حُبُّ الشَّهَوَاتِ، ۳- اَلْحَرْثُ، ۴- بَصِيرٌ، ۵- اَلْقٰنِتِيْنَ، ۶- اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ، ۷- اَلْمَصِيْرُ، ۸- سَمِيْعُ الدُّعَاءِ، ۹- اَلطِّيْنُ، ۱۰- تُرَابٍ

جواب: کلمات کے معانی:

۱- بدلہ لینے والا، ۲- پسندیدہ چیزوں کی محبت، ۳- کھیتی، ۴- دیکھنے والا، ۵- حکم بجالانے والا، ۶- گنتی کے چند دن، ۷- ٹھکانہ، ۸- دعاؤں کا سننے والا، ۹- گارا، ۱۰- مٹی

☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۵×۱۰=۵۰

(۱) عن أبى بكرة نفيع بن الحارث أن النبى صلى الله عليه وسلم قال إذا التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل والمقتول فى النار قلت يا رسول الله هٰذا القاتل فما بال المقتول؟ قال إنه كان حريصا على قتل صاحبه .

(۲) عن ابن عباس رضى الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم راٰى خاتما من ذهب فى يد رجل فنزعه فطرحه وقال يعمد أحدكم إلى جمرة من نار فيجعلها فى يده فقيل للرجل بعدما ذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ خاتمك انتفع به قال لا والله لا آخذه أبدا وقدطرحه رسول الله صلى الله عليه وسلم .

(۳) عن النبى صلى الله عليه وسلم قال إن الصدق يهدى إلى البر وإن البر يهدى إلى الجنة وإن الرجل ليصدق حتى يكتب عند الله صديقا وإن الكذب يهدى إلى الفجور وإن الفجور يهدى إلى النار وإن الرجل ليكذب حتى يكتب عندالله كذابا .

(۴) عن أبى سعيد الخدرى رضى الله عنه عن النبى صلى الله عليه وسلم إن الدنيا حلوة خضرة وإن الله مستخلفكم فيها فينظر كيف تعملون فاتقوا الدنيا واتقوا النساء فان أول فتنة بنى إسرائيل كانت فى النساء .

(۵) عن ابن عباس قال "حسبنا الله ونعم الوكيل قالها إبراهيم عليه السلام حين ألقى فى النار وقالها محمد صلى الله عليه وسلم حين قالوا إن الناس قد جمعوا لكم فاخشوهم فزادهم إيمانا وقالوا حسبنا الله ونعم الوكيل .

(۶) عن أبى هريرة رضى الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بادروا بالأعمال فتنا كقطع الليل المظلم يصبح الرجل مؤمنا ويمسى كافرا أو يمسى مؤمنا ويصبح كافرا يبيع دينه بعرض من الدنيا .

(۷) عن عائشة رضى الله عنها أن النبى صلى الله عليه وسلم كان يقوم من الليل حتى تتفطر قدماه فقلت له لم تصنع هٰذا يا رسول الله وقد غفر الله لك ماتقدم من ذنبك

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

وما تأخر؟ قال أفلا أحب أن أكون عبدًا شكورًا ۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل حدیث شریف پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں؟ ۱۰+۱۰+۱۰=۳۰

اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمَلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنِ اتَّبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنّٰى عَلَى اللهِ ۔

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے کوئی سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ ۲×۱۰=۲۰

جيش، الوجع، أغنيآء، العليا، خطوة، صخرة، البقر، الشجره، الجوع، ضيآء، السحر، الصدور

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

سوال نمبر 1:- درج ذیل احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) عن أبي بكرة نفيع بن الحارث أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل والمقتول في النار قلت يا رسول الله هذا القاتل فما بال المقتول؟ قال إنه كان حريصا على قتل صاحبه ۔

(۲) عن ابن عباس رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى خاتما من ذهب في يد رجل فنزعه فطرحه وقال يعمد أحدكم إلى جمرة من نار فيجعلها في يده فقيل للرجل بعدما ذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ خاتمك انتفع به قال لا والله لا آخذه أبدا وقدطرحه رسول الله صلى الله عليه وسلم ۔

(۳) عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الصدق يهدي إلى البر وإن البر يهدي إلى الجنة وإن الرجل ليصدق حتى يكتب عند الله صديقا وإن الكذب يهدي إلى الفجور وإن الفجور يهدي إلى النار وإن الرجل ليكذب حتى يكتب عندالله كذابا ۔

(۴) عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم إن الدنيا حلوة خضرة وإن الله مستخلفكم فيها فينظر كيف تعملون فاتقوا الدنيا واتقوا النساء فان أول فتنة بني إسرائيل كانت في النساء ۔

(۵) عن ابن عباس قال "حسبنا الله ونعم الوكيل قالها إبراهيم عليه السلام حين ألقي في النار وقالها محمد صلى الله عليه وسلم حين قالوا إن الناس قد جمعوا لكم فاخشوهم فزادهم إيماناً وقالوا حسبنا الله ونعم الوكيل ۔

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

(۶) عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بادروا بالأعمال فتنا كقطع الليل المظلم يصبح الرجل مؤمنا ويمسي كافرا أو يمسي مؤمنا ويصبح كافرا يبيع دينه بعرض من الدنيا .

(۷) عن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقوم من الليل حتى تتفطر قدماه فقلت له لم تصنع هذا يا رسول الله وقد غفر الله لك ماتقدم من ذنبك وما تأخر؟ قال أفلا أحب أن أكون عبد اشكورا .

جواب: ترجمہ احادیث مبارکہ:

حدیث نمبر ۱: حضرت ابوبکرہ نفیع بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوتے ہیں، پس قتل کرنے والا اور قتل ہونے والا دونوں آگ میں ہیں۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! قاتل تو ٹھیک مگر مقتول کیوں؟ فرمایا: وہ بھی تو اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

حدیث نمبر ۲: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، پس آپ نے اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا: تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اپنے ہاتھ میں آگ کے شعلے رکھے؟ پس اس شخص سے کہا گیا (جب آپ چلے گئے) کہ اپنی انگوٹھی اٹھالو اور اس سے نفع اٹھاؤ۔ اس نے جواب دیا: نہیں اللہ کی قسم! میں اسے کبھی نہیں اُٹھاؤں گا جسے رسول اللہ نے پھینک دیا ہو۔

حدیث نمبر ۳: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے۔ جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی آگ میں لے جاتی۔ اگر کوئی شخص جھوٹ بولتا رہتا ہے تو اللہ کے ہاں وہ جھوٹا لکھ لیا جاتا ہے۔

حدیث نمبر ۴: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک دنیا میٹھی اور سرسبز وشاداب ہے اور بلاشبہ اللہ نے تمہیں اپنا خلیفہ بنایا ہے وہ دیکھتا ہے کہ تم کیسے کام کرتے ہو؟ پس تم دنیا سے ڈرو اور عورتوں سے بچو۔ پس بنی اسرائیل میں پہلا فتنہ عورتوں کی وجہ سے برپا ہوا تھا۔

حدیث نمبر ۵: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا، تو انہوں نے کہا: "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ" اور آپ نے اس وقت کہا: جب تمام لوگ آپ کے مخالف ہو گئے۔ پس ان سے ڈرو، تو ان کا ایمان مزید بڑھ گیا اور فرمایا: "حَسْبُنَا

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ"۔

حدیث نمبر ۶: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نیک عمل کرنے میں جلدی کرو، عنقریب فتنے ظاہر ہونے والے ہیں، جو اندھیری شب کی تاریکی کی طرح ہوں گے۔ انسان ایمان کی حالت میں صبح کرے گا، وہ شام کے وقت کافر ہو چکا ہوگا، اسی طرح وہ شام کے وقت مومن ہوگا اور صبح کے وقت وہ دنیا کے اموال کے بدلے دین کو فروخت کر دے گا۔

حدیث نمبر ۷: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رات میں اس قدر قیام فرماتے کہ پاؤں مبارک سوج جاتے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ایسی مشقت کیوں کرتے ہیں، حالانکہ آپ کے تمام اگلے پچھلے گناہ اللہ نے معاف فرما دیئے ہیں؟ فرمایا: کیا میں اس بات کو پسند نہ کروں کہ اس کا شکر گزار بندہ بن جاؤں۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل حدیث شریف پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں؟

اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهٗ وَعَمَلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنِ اتَّبَعَ نَفْسَهٗ هَوَاهَا وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ۔

جواب: اعراب: اعراب اوپر لگا دیئے گئے ہیں۔

ترجمہ حدیث: عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس پر قابو رکھتا ہے اور موت کے بعد کی زندگی کے لیے کام کرتا ہے۔ جو اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرے اور اللہ کی خواہش مزید بڑھا دیتا ہے۔

خط کشیدہ کی صرفی تحقیق:

عَمَلَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف از باب فَعَلَ يَفْعَلُ

اِتَّبَعَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف بے ہمزہ وصل از باب اِفْتِعَالٌ۔

سوال نمبر 3:- درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

جيش، الوجع، أغنيآء، العليا، خطوة، صخرة، البقر، الشجرة،
الجوع، ضيآء، السحر، الصدور

جواب: الفاظ کے معانی:

۱- لشکر، ۲- غیرت، ۳- امیری، ۴- بلند، ۵- قدم، پاؤں، ۶- چٹان، ۷- گائیں، ۸- درخت، ۹- بھوک، ۱۰- روشنی، ۱۱- جادو، ۱۲- سینے

☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

تیسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:- (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟ ۱۵=۵×۳

(ب) لفظ کی اقسامِ ثلاثہ کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟ ۱۵=۵×۳

سوال نمبر 2:- (الف) حروف اصلیہ کے اعتبار سے کلمہ کی اقسام مع تعریفات وامثلہ لکھیں؟ ۱۵

(ب) ہفت اقسام کے نام لکھنے کے بعد اجوف اور ناقص کی تعریف لکھیں؟ ۱۵=۵+۵+۵

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل میں سے تین اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ قلمبند کریں؟ ۱۵=۵×۳

مشتق، مثال، مہموز الفاء، مضاعف ثلاثی، اسم فاعل

(ب) باب "ضَرَبَ يَضْرِبُ" سے فعل مضارع مثبت معلوم کی گردان تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 4:- (الف) درج ذیل میں سے چار کے بارے میں بتائیں کہ کونسے صیغے ہیں؟ ۲۰=۵×۴

ضربت، لا اضرب، لا اضرب، اضربن، مضاریب

(ب) درج ذیل صیغوں میں سے دو کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

اضربن، ضربة، مضروب

☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

تیسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1:- (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟

(ب) لفظِ مفرد کی اقسام ثلاثہ کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟

جواب: (الف) علم صرف کی تعریف: ایک کلمہ سے دوسرے کلمات بنانے کا طریقہ نیز تعلیل و تغیر معلوم کرنے کے طریقہ کو علم صرف کہتے ہیں۔

موضوع: صیغہ/کلمہ گردان اور تبدیل و تعلیل کی حیثیت سے۔

غرض: صیغہ کی غلطی سے ذہن کو بچانا۔

(ب) لفظ مفرد کی اقسام:

(i) اسم: وہ کلمہ ہے، جو اپنے معنیٰ پر دلالت کرنے میں مستقل ہو یعنی کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر اپنے معنیٰ کو واضح کرتا ہو اور تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو مثلاً کَاتِبٌ۔

(ii) فعل: وہ کلمہ ہے، جو اپنے معنیٰ پر دلالت کرنے میں مستقل ہو اور تین زمانوں میں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا ہو مثلاً ضَرَبَ گزرے ہوئے زمانہ اور یَضْرِبُ زمانہ حال یا استقبال کے لیے آتا ہے۔

(iii) حرف: وہ کلمہ جو اپنے معنیٰ پر دلالت کرنے میں مستقل نہ ہو یعنی کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر اپنا معنیٰ واضح نہ کر سکے جیسے: ذَهَبْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى الْكُوفَةِ، میں مِنْ اور إِلٰى ہیں۔

سوال نمبر 2:- (الف) حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے کلمہ کی اقسام کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟

(ب) ہفت اقسام کے نام لکھنے کے بعد اجوف اور ناقص کی تعریف لکھیں؟

جواب: (الف)

اقسام حروف اصلیہ کے اعتبار سے اسم اور فعل کی سات قسمیں ہیں، جو اس شعر میں مذکور ہیں:

صحیح است، مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

(i) صحیح: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے فاء، عین اور لام کے مقابلے میں نہ حرف علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ دو حروف ایک جنس کے ہوں جیسے: ضَرْبٌ، ضَرَبَ۔

(ii) مثال: وہ اسم یا فعل جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو۔ اگر حرف علت واؤ ہو، تو مثال واوی جیسے: وَعْدٌ، وَعَدَ۔ اگر حرف علت یاء ہو، تو مثال یائی جیسے: یُسْرٌ، یَسَرَ۔

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

(iii) مہموز: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کسی ایک کے مقابلے میں ہمزہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں: مہموز الفاء جیسے: اَمَرَ، مہموز العین جیسے: سَئَلَ، مہموز اللام جیسے: قَرَأَ

(iv) ناقص: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو، اس کی دو قسمیں ہیں: ناقص واوی، ناقص یائی جیسے: یَدْعُوْ، یَرْمِیْ

(v) مضاعف: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں دو حروف ایک جنس کے ہوں، اس کی دو قسمیں ہیں: مضاعف ثلاثی، مضاعف رباعی جیسے: مَدَّ، زَلْزَلَ

(vi) لفیف: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے حروف اصلیہ میں سے کسی دو کے مقابلے میں حرفِ علت ہوں اس کی دو قسمیں ہیں: لفیف مقرون اور لفیف مفروق جیسے: طَوٰی طَیٌّ، وَقٰی وَقْیٌ۔

(vii) اجوف: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں: اجوف واوی، اجوف یائی جیسے قَالَ، بَاعَ۔

(ب) ہفت اقسام کے نام:

صحت وعدم صحت کے اعتبار سے کلمہ کی سات اقسام ہیں، جن کو ہفت اقسام بھی کہا جاتا ہے اور ان کے نام حسب ذیل ہیں:

(۱) صحیح، (۲) مثال، (۳) اجوف، (۴) ناقص، (۵) لفیف، (۶) مہموز، (۷) مضاعف۔

اجوف: وہ اسم یا فعل، جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو جیسے قَالَ، بَاعَ۔

ناقص: وہ اسم یا فعل جس کے لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو جیسے یَدْعُوْ، یَرْمِیْ۔

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ قلمبند کریں؟

مشتق، مثال، مہموز الفاء، مضاعف ثلاثی، اسم فاعل

(ب) باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ" سے فعل مضارع مثبت معلوم کی گردان تحریر کریں؟

جواب: (الف) اصطلاحات کی تعریفات:

مشتق کی تعریف: وہ اسم جو مصدر سے بنایا گیا ہو جیسے یَضْرِبُ، ضَارِبٌ۔

مثال کی تعریف: وہ اسم یا فعل جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو جیسے وَعْدٌ، وَعَدَ۔

مہموز الفاء کی تعریف: جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے سَئَلَ، سُؤَالٌ۔

مضاعف ثلاثی کی تعریف: وہ لفظ ثلاثی جس میں ہم جنس دو حروف ہوں جیسے مَدَّ، مُدٌّ۔

اسم فاعل کی تعریف: وہ لفظ جو کام کرنے والے کا بتائے اسم فاعل کہلاتا ہے جیسے فَاعِلٌ، فَاعِلَةٌ۔

H_M_Hasnain_Asadi
Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

(ب) فعل مضارع مثبت معلوم کی گردان:

(۱) يَضْرِبُ، (۲) يَضْرِبَانِ، (۳) يَضْرِبُوْنَ، (۴) تَضْرِبُ، (۵) تَضْرِبَانِ، (۶) يَضْرِبْنَ، (۷) تَضْرِبُ، (۸) تَضْرِبَانِ، (۹) تَضْرِبُوْنَ، (۱۰) تَضْرِبِيْنَ، (۱۱) تَضْرِبَانِ، (۱۲) تَضْرِبْنَ، (۱۳) اَضْرِبُ، (۱۴) نَضْرِبُ

سوال نمبر 4:-(الف) درج ذیل کے بارے میں بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟

ضُرِبْتُ، لَا اُضْرَبُ، لَا اُضْرَبْ، اِضْرِبْنَ، مَضَارِيْبُ

(ب) درج ذیل صیغوں کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟

اِضْرِبْنَ، ضَرَبَةٌ، مَضْرُوْبٌ

جواب: (الف) الفاظ کے صیغوں کی نشاندہی:

الفاظ	صیغے
ضُرِبْتُ:	واحد متکلم فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لَا اُضْرَبُ:	واحد متکلم فعل منفی مضارع مجہول ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لَا اُضْرَبْ:	واحد متکلم فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
اِضْرِبْنَ:	جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد با نون ثقیلہ از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مَضَارِيْبُ:	جمع مکسر اسم آلہ مع الف زائد از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

(ب) صیغوں کی بناوٹ:

اِضْرِبْنَ: تَضْرِبُ سے بنا ہے، علامت مضارع تاء کو حذف کیا۔ عین کلمہ چونکہ مضموم نہیں لہٰذا شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے۔ آخر میں وقف کیا اور آخر میں نون جمع مؤنث کا اضافہ کر دیا۔

ضَرَبَةٌ: ضَارِبٌ سے بنا ہے۔ فاء کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑ کر الف ؤ حدان کو حذف کر دیا۔ عین کلمہ کو ح دیا اور تاء متحرکہ علامت جمع تکسیر ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تاء پر جاری کیا تو ضربة ہو گیا۔

مَضْرُوْبٌ: مَضْرُوْبٌ کو يُضْرَبُ سے بناتے ہیں، علامت مضارع (یاء) کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم مفعول لائے، عین کلمہ کو ضمہ دیا، تنوین تمکن آخر میں لائے تو مَضْرُبٌ ہو گیا چونکہ کلام عرب میں یہ وزن موجود نہیں۔ لہٰذا عین کلمہ کے بعد اشباع کیا تا کہ واؤ پیدا ہو جائے تو مَضْرُوْبٌ ہو گیا۔

☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

چوتھا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:- (الف) لفظ یعنی کلمہ کی تعریف کر کے اس کی تینوں اقسام مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟ ۱۵=۱۰+۵

(ب) مرکب غیر مفید کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال ضرور دیں۔ ۱۵

(ج) فعل کی علامات تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 2:- (الف) معرف کی تعریف کریں اور بتائیں کہ فعل مضارع اور اسم متمکن کب معرب ہوتے ہیں؟ ۱۵=۱۰+۵

(ب) مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں؟ اسم غیر متمکن کی اقسام کے صرف نام لکھیں؟ ۱۵=۱۰+۵

سوال نمبر 3:- (الف) معرفہ اور نکرہ میں سے ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال بھی دیں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) مؤنث کی تعریف کریں نیز علامات تانیث تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ج) جمع قلت کی تعریف کر کے اس کے اوزان لکھیں؟ ۱۰=۵+۵

سوال نمبر 4:- (الف) نحویوں کے نزدیک صحیح اور جاری مجرائے صحیح کی وضاحت کریں اور اعراب بھی لکھیں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) اسم مقصور اور اسم منقوص میں سے ہر ایک کا اعراب بیان کر کے مثالیں تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ج) اسم میں عمل کرنے والے حروف کی کل کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ۱۰

سوال نمبر 5:- (الف) حروف جازمہ کون کون سے ہیں؟ مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟ ۱۰

(ب) مندرجہ ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں؟ ۲۰=۴×۵

مرکب غیر مفید، مبنی، جمع مذکر سالم، مفعول مطلق

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

چوتھا پرچہ: نحو

سوال نمبر 1:-(الف) لفظ یعنی کلمہ کی تعریف کر کے اس کی تینوں اقسام مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟

(ب) مرکب غیر مفید کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال ضرور دیں؟

(ج) فعل کی علامات تحریر کریں؟

جواب: (الف) کلمہ: وہ لفظ مفرد جو ایک ہی معنیٰ پر دلالت کرے جیسے زَیْدٌ، رَجُلٌ۔

اقسام کلمہ: کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل اور حرف۔

اقسام ثلاثہ کی تعریفات و امثلہ:

۱-اسم: وہ کلمہ ہے، جو اکیلا اپنا معنیٰ بتائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے: زَیْدٌ۔

۲-فعل: وہ کلمہ ہے، جو اکیلا اپنا معنیٰ بتائے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس میں پایا جائے مثلاً ضَرَبَ، یَضْرِبُ۔

۳-حرف: وہ کلمہ ہے، جو اکیلا اپنا معنیٰ نہ بتائے جیسے: مِنْ، اِلٰی۔

(ب) مرکب غیر مفید اور اس کی اقسام:

مرکب غیر مفید: جب قائل خاموش ہو جائے تو سامع کو خبر یا طلب حاصل نہ ہو، اس کی تین اقسام:

۱-مرکب اضافی: یہ وہ مرکب غیر مفید ہے، جو دو اسموں سے مل کر بنے، پہلے کو مضاف کہتے ہیں اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ۔

۲-مرکب بنائی: وہ مرکب ہے کہ دو اسموں کو ملا کر ایک بنایا جائے اور دونوں کے درمیان حرف پوشیدہ ہو، اس کی دونوں جزیں مبنی بر فتح ہوتی ہیں جیسے: اَحَدَ عَشَرَ۔

۳-مرکب منع صرف: یہ وہ مرکب ہے، جو دو اسموں سے ملکر بنے اور دونوں کے درمیان کوئی حرف پوشیدہ نہ ہو، اس کی پہلی جز مبنی اور دوسری معرب ہوتی ہے جیسے: بَعْلَبَكُّ۔

(ج) فعل کی علامات:

فعل کی چند مشہور علامات حسب ذیل ہیں:

(۱) قَدْ شروع میں ہو، جیسے قَدْ ضَرَبَ، (۲) سین شروع میں ہو، جیسے سَیَضْرِبُ، (۳) سَوْفَ شروع میں ہو، جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ، (۴) امر ہو، جیسے اِضْرِبْ، (۵) نہی ہو، جیسے لَا تَضْرِبْ، (۶) ضمیر مرفوع متصل آخر میں ہو، جیسے ضَرَبْتُ، (۷) حرف جازم شروع میں ہو جیسے لَمْ یَضْرِبْ، (۸)

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تائے ساکن آخر میں ہو جیسے ضَرَبَتْ۔

سوال نمبر 2:-(الف) معرف کی تعریف کریں اور بتائیں کہ فعل مضارع اور اسم متمکن کب معرب ہوتے ہیں؟

(ب) مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں؟ اسم غیر متمکن کی اقسام کے صرف نام لکھیں؟

جواب: (الف) معرب: اسم معرب وہ ہے، جو غیر کے ساتھ مرکب ہو اور مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت نہ رکھے جیسے: زَیْدٌ اس مثال میں: جَاءَنِیْ زَیْدٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

فعل مضارع اور اسم متمکن کا معرب ہونا:

جب نون جمع مؤنث اور نون تاکید سے خالی ہو تو فعل مضارع معرب ہوگا اور اسم متمکن ترکیب میں واقع ہونے کی بناء پر معرب ہوگا۔

(ب) مبنی الاصل کی تعداد و نام:

مبنی الاصل کی کل تعداد تین ہے:

(۱) فعل ماضی جیسے: ضَرَبَ، یہ مبنی علی الفتح ہوتی ہے۔

(۲) تمام حروف یعنی حروف تہجی الف سے یا تک۔

(۳) امر حاضر معروف جیسے: اِضْرِبْ، یہ مبنی علی السکون ہوتا ہے۔

اقسام غیر متمکن:

اسم غیر متمکن کی اقسام کے نام یہ ہیں:

۱-اسماء ضمیر، ۲-اسماء موصولہ، ۳-اسماء افعال، ۴-اسماء اصوات، ۵-اسماء اشارہ، ۶-اسماء کنایات، ۷-مرکب بنائی، ۸-اسماء ظروف

سوال نمبر 3:-(الف) معرفہ اور نکرہ میں سے ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال بھی دیں؟

(ب) مؤنث کی تعریف کریں نیز علامات تانیث تحریر کریں؟

(ج) جمع قلت کی تعریف کر کے اس کے اوزان لکھیں؟

جواب: (الف) معرفہ کی تعریف: وہ اسم جو خاص چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے زَیْدٌ۔

نکرہ کی تعریف: وہ اسم جو عام چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے فَرَسٌ۔

(ب) مؤنث:

وہ اسم جس میں علامت تانیث پائی جائے جیسے اِمْرَأَۃٌ۔

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تانیث کی علامات:

اس کی چار علامات ہیں:

۱-تاء (لفظاً) جیسے طَلْحَۃُ، ۲-الف مقصورہ جیسے حُبْلٰی

۳-الف ممدودہ جیسے حَمْرَاءُ، ۴-تاء مقدرہ جیسے اَرْضٌ

(ج) جمع قلت اور اس کے اوزان:

جمع قلت: وہ جمع ہے، جو دس سے کم پر دلالت کرے، اس کے چار وزن ہیں: (۱) اَفْعُلٌ جیسے: اَکْلُبٌ، (۲) اَفْعَالٌ: جیسے اَقْوَالٌ، (۳) اَفْعِلَۃٌ جیسے: اَعْوِنَۃٌ، (۴) فِعْلَۃٌ جیسے: غِلْمَۃٌ۔ اگر جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم الف لام کے بغیر ہوں تو وہ بھی جمع قلت میں شمار ہوتے ہیں جیسے مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمَاتٌ۔

سوال نمبر4:- (الف) نحویوں کے نزدیک صحیح اور جاری مجرائے صحیح کی وضاحت کریں اور اعراب بھی لکھیں؟

(ب) اسم مقصور اور اسم منقوص میں سے ہر ایک کا اعراب بیان کر کے مثالیں تحریر کریں؟

(ج) اسم میں عمل کرنے والے حروف کی کل کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب: (الف) صحیح کی وضاحت: نحویوں کے نزدیک صحیح ایسا اسم ہے جس کے آخر میں حرف علت موجود نہ ہو جیسے زَیْدٌ۔

صحیح کے اعراب: حالت رفع میں ضمہ، نصب میں فتح اور جر میں کسرہ آتا ہے جیسے جَاءَ زَیْدٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

جاری مجرائے صحیح کی وضاحت: نحویوں کے نزدیک جاری مجرائے صحیح ایسا اسم ہے جس کے آخر میں واؤ یا یاء ماقبل ساکن ہو جیسے دَلْوٌ، ظَبْیٌ۔

اعراب: حالت رفع میں ضمہ، نصب میں فتح اور جر میں کسرہ آتا ہے جیسے ھٰذَا دَلْوٌ، اِشْتَرَیْتُ دَلْوًا، جِئْتُ بِدَلْوٍ۔

(ب) اسم مقصور:

وہ اسم ہے، جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو اس کے تینوں اعراب تقدیری آتے ہیں جیسے: جَاءَ مُوْسٰی، رَأَیْتُ مُوْسٰی، مَرَرْتُ بِمُوْسٰی۔

اسم منقوص:

وہ اسم ہے، جس کے آخر میں یا اور اس کا ماقبل مکسور ہو، اور اس کا اعراب رفع ضمہ تقدیری سے، نصب

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

فتح لفظی سے اور جر کسرہ تقدیری سے آتا ہے۔ جیسے جَاءَ الْقَاضِیْ، رَاَیْتُ الْقَاضِیَ، مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ

(ج) حروف عاملہ دراسم کی اقسام

حروف عاملہ دراسم کی پانچ اقسام ہیں اور وہ یہ ہیں:

۱۔حروف جارہ، ۲۔حروف مشبہ بالفعل

۳۔مَا وَلَا مشبھتان بلیس، ۴۔لائے نفی جنس، ۵۔حروف نداء

سوال نمبر 5:۔(الف) حروف جازمہ کون کون سے ہیں؟ مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟

(ب) مندرجہ ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں؟

مرکب غیر مفید، مبنی، جمع مذکر سالم، مفعول مطلق

جواب: (الف) حروف جازمہ:

وہ حروف ہیں، جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ یہ پانچ حروف ہیں:

(i) لَمْ جیسے: لَمْ یَنْصُرْ

(ii) لَمَّا جیسے: لَمَّا یَنْصُرْ

(iii) لام امر جیسے: لِیَنْصُرْ

(iv) لائے نہی جیسے: لَا تَنْصُرْ

(v) اِن شرطیہ جیسے: اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ

(ب) اصطلاحات کی تعریفات:

مرکب غیر مفید: جب قائل خاموش ہو جائے تو سامع کو خبر یا طلب حاصل نہ ہو۔

مبنی: وہ اسم ہے جو غیر سے مرکب ہو اور مبنی الاصل سے مشابہت رکھے جیسے ھٰؤُلَاءِ۔

جمع مذکر سالم: وہ جمع ہے کہ مفرد کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم یا یاء ماقبل مکسور اور نون مفتوح لگانے سے بنتی ہے جیسے: جَاءَنِیْ مُسْلِمُوْنَ، رَاَیْتُ مُسْلِمِیْنَ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیْنَ۔

مفعول مطلق: وہ مفعول جو فعل مذکور کا ہم معنی ہو جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا۔

☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے جبکہ ہر سوال میں جزوی رعایت موجود ہے۔

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا اُردو ترجمہ تحریر کریں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

(۱) إِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ٥ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ٥ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ج

(۲) أبوه سيّدنا عبدالله بن عبد المطلب وقد توفى قبل مولده وامه السيّدة آمنة بنت وهب وقد توفيت وهو لم يبلغ السابعة من عمره وسماه جده محمدًا صلى الله عليه وسلم وسمته امه أحمد .

(۳) نعم يا فاطمة! مبناها جميل رائع جدا وله أجنحة كبيرة و كل جناح يضم غرفاً كثيرةً فى طابقين ولها مخضرات و حدائق جميلة جدا وفيها أشجار جميلة وأزهار رائعة متنوعة الألوان والرائحة .

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا اُردو میں ترجمہ لکھیں؟ ۲۰=۴×۵

۱- يا فاطر الخلق البديع و كافلا — رزق الجميع سحاب جودك هاطل

۲- عظمت صفاتك يا عظيم فحل أن — يحصى الثناء عليك فيها قائل

۳- نبى كان يجلو الشك عنا — بما يوحى وما يقول

۴- فلم نر مثله فى الناس حيا — وليس له من الموتى عديل

۵- أنبئت أن رسول الله اوعدنى — والعفو عند رسول الله مأمول

٦- فقد أتيت رسول الله معتذرا — والعذر عند رسول الله مقبول

سوال نمبر 2:- (الف) درج ذیل میں سے تین جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کریں؟ ۱۵=۳×۵

(۱) إنما يخشى الله من عباده..... ......

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

(۲) اسم مرضعته صلى الله عليه وسلم.......... وزوجها هو الحارث .

(۳) أعطوا الأجير.......... قبل أن يجف عرقه .

(۴) المؤمن للمؤمن.............. يشد بعضه بعضا .

(۵) أول الناس إسلاما وإيمانا به صلى الله عليه وسلم هي..........

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟ ۱۵=۳×۵

اَلْاِسْتِقَامَةُ، اَلْخَشْيَةُ، اَلْخَصَاصَةُ، اَلْمَوْلِدُ، اَلْمُرْضِعَةُ

سوال نمبر 3:-(الف) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟ ۱۵=۳×۵

(۱) حکمت بہت بڑی بھلائی ہے۔

(۲) اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۳) حامد سعید کا دوست ہے۔

(۴) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

(۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ سیّدہ آمنہ رضی اللہ عنہا نے آپ کا نام احمد رکھا۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی زبان میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟ ۱۵

مدرستي، مبعث الرسول صلى الله عليه وسلم، جمهورية باكستان الإسلامية

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1:-(الف) درج ذیل اجزاء کا اُردو ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ o اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ o وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ع

(۲) أبوه سيّدنا عبدالله بن عبدالمطلب وقد توفى قبل مولده وامه السيّدة آمنة بنت وهب وقد توفيت وهو لم يسلخ السابعة من عمره وسماه جده محمداً صلى الله عليه وسلم وسمته امه أحمد .

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

(۳) نعم يا فاطمة! مبناها جميل رائع جدا وله اجنحة كثيرة و كل جناح يضم غرفاً كثيرةً في طابقين ولها مخضرات وحدائق جميلة جدا وفيها أشجار جميلة وأزهار رائعة متنوعة الألوان والرائحة .

(ب) درج ذیل اشعار کا اُردو میں ترجمہ لکھیں؟

۱- يا فاطر الخلق البديع و كافلا ۔۔۔ رزق الجميع سحاب جودك هاطل
۲- عظمت صفاتك يا عظيم فحل أن ۔۔۔ يحصى الثناء عليك فيها قائل
۳- نبي كان يجلو الشك عنا ۔۔۔ بما يوحى وما يقول
۴- فلم نر مثله في الناس حيا ۔۔۔ وليس له من الموتى عديل
۵- أنبئت أن رسول الله اوعدني ۔۔۔ والعفو عند رسول الله مأمول
۶- لقد أتيت رسول الله معتذرا ۔۔۔ والعذر عند رسول الله مقبول

جواب: (الف) اجزاء کا اُردو ترجمہ:

۱- بے شک جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر اس پر ثابت قدم رہے، انہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غم زدہ ہوں گے، جو لوگ ظاہراً اور چھپا کر، تنگی و خوشحالی دونوں حالت میں خرچ کرتے ہیں، غصہ کو پی جاتے ہیں اور معاف کر دیتے ہیں۔ اور بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ جب بھی تم بولو تو عدل کرو، اگرچہ تمہارا قریبی ہی کیوں نہ ہو۔

۲- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام سیّدنا عبداللہ بن عبدالمطلب ہے۔ جو آپ کی ولادت سے پہلے ہی وفات پا چکے تھے اور آپ کی والدہ کا نام سیّدہ آمنہ بنت وہب ہے۔ جب آپ کی عمر مبارک سات سال ہوئی تو وہ وفات پا گئیں۔ آپ کے دادا نے آپ کا نام "محمد" رکھا اور والدہ نے آپ کا نام "احمد" رکھا۔

۳- جی ہاں! اے فاطمہ! اس کی عمارت بہت خوبصورت ہے اور دل کو اپنی طرف موہ لینے والی ہے۔ اس کی بہت سی منزلیں ہیں اور ہر منزل میں بہت سے کمرے ہیں۔ اس میں بہت خوبصورت باغیچے اور ہریالی ہے۔ ان میں خوبصورت درخت، خوشبودار پھول ہیں کہ گوناگوں یا گونہ گونہ رنگوں کے اور خوشبو کے شاندار ہے۔

(ب) ترجمہ اشعار:

۱- اے مخلوق کو بغیر نقش کے پیدا کرنے والے اور تمام مخلوقات کے رزق کی کفالت کرنے والے! تیری سخاوت کا بادل موسلا دھار برسنے والی بارش کی مثل ہے۔

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

۲-اے بڑائی والے! تیری صفات بھی بڑی ہیں، تو کس کے لیے جائز ہوا کہ تیری تعریف کرنے والا کوئی تیری ثناء کا احاطہ وشمار کر سکے۔

۳-آپ ایسے نبی ہیں جو اپنے قول اور اپنی وحی کے ذریعے ہم سے شک کو دور فرماتے ہیں۔

۴-زندہ لوگوں میں ہم نے آپ کی مثل کوئی نہیں دیکھا اور فوت شدگان میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی ہم پلہ نہیں ہے۔

۵-مجھے بتایا گیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دھمکی دی ہے جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تو معافی کی امید کی جاتی ہے۔

۶-پس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معذرت طلب کرنے آیا، کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معذرت قبول کر لی جاتی ہے۔

سوال نمبر ۲:-(الف) درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کریں؟

(۱) إنما يخشى الله من عباده......

(۲) اسم مرضعته صلى الله عليه وسلم...... وزوجها هو الحارث .

(۳) أعطوا الأجير...... قبل أن يجف عرقه .

(۴) المؤمن للمؤمن...... يشد بعضه بعضا .

(۵) أول الناس إسلاما وإيمانا به صلى الله عليه وسلم هي......

(ب) درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

اَلْإِسْتِقَامَةُ، اَلْخَشْيَةُ، اَلْخَصَاصَةُ، اَلْمَوْلِدُ، اَلْمُرْضِعَة

جواب: (الف) خالی جگہوں کا پر کرنا:

(۱) العلماء، (۲) الحليمة السعدية، (۳) اجره، (۴) كالبنيان، (۵) أم المومنين خديجة رضى الله عنها

جواب: (ب) الفاظ کا جملوں میں استعمال:

الاستقامة: الاستقامة فوق الف كرامة .

الخشية: الايمان بين الخشية والرجاء .

الخصاصة: وقنا الله من الخصاصة .

المولد: اخبرنا يا استاذ عن مولد الرسول صلى الله عليه وسلم .

H_M_Hasnain_Asadi
Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

المرضعة: اسم مرضعة صلى الله عليه وسلم الحليمة السعدية .

سوال نمبر 3:-(الف) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) حکمت بہت بڑی بھلائی ہے۔

(۲) اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۳) حامد سعید کا دوست ہے۔

(۴) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

(۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ سیّدہ آمنہ رضی اللہ عنہا نے آپکا نام احمد رکھا۔

(ب) درج ذیل عنوانات پر عربی زبان میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہوں۔

مدرستی، مبعث الرسول صلى الله عليه وسلم، جمهورية باكستان الإسلامية

جواب: (الف) جملوں کا عربی میں ترجمہ:

۱- اَلْحِكْمَةُ خَيْرٌ كَثِيْرٌ .

۲- اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ .

۳- حَامِدٌ صِدِّيْقُ سَعِيْدٍ .

۴- كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرَمَ النَّاسِ اَخْلَاقًا .

۵- سمته امه السيّدة آمنه "احمد" .

(ب) مضامین:

۱- مدرستی:

اسم المدرستى المدرسة...... منباها جميل رائع جداول اجنحه كثيرة . وكل جناح بضم عرفا كثيرة فى طابقين . عندنا اكثر من ستين معلم ومعلمة . فى صنفى ستون طالبة اما عدد الطالبات بمدرستى فهو يزيد على الف طالبة . ولها محضرات وحدائق جميلة جداً وفيها اشجار جميلة وازهار رابعة متنوعة الوان والريحة .

۲- مبعث الرسول صلى الله عليه وسلم:

كان سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم منقطعاً عن الخلق الى الله . وقد حزن على ماوجد البشر عليه من الظلم والاثم العبودية والضلال . فانقطع الى ربه منفردا متقربا اليه فى غار حراء . فجاء الملك باوّل وحى وعمره اربعون سنة قمرية وستة

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

اشهر وثمانية ايام ۔ مانزل القرآن الكريم هى الايات الخمسة الاولى من سورة العلق وهى: "اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ○ اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ○ الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ○ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ ○"۔

۳- جمهورية باكستان الاسلامية:

وظهرت باكستان علٰى خريطة العالم فى الرابع عشر من أغسطس سنة ۱۹۴۷م (۲۷ رمضان/ ۱۳۶۵ھـ) باكستان الاسلامية وتحتل باكستان موقعاً جغرافيا واستراتجياً هاماً جد امى منطقة عرفت أخيرًا بجنوب آسياً وكانت تعرف بشبه القارة قبل ذلك وتتصل حدود باكستان بعدد من الدول ومنها الهند والصين ودول آسيا المركزية واافغانستان وايران ۔ وكان لباكستان جناحان أحدهما باكستان الشرقية والثانى باكستان الغربية ۔ ودستور باكستان دستور جمهورى اسلامى ۔

☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوال لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

حصہ اول......انگلش

Q No.1: Write an essay of 100 words on any one of the followings. 15

(i) The Holy Quran (ii) Procession of Eid Milad-un-Nabi (iii) A Picnic

Q No.2: Translate into Urdu (any one). 17

(i) Arabia is a land of unparalleled charm and beauty, with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun. Its starry sky has excited the imagination of poets and travellers.

(ii) The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (RA). Hazrat Asma (RA) rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey. She tied the food on the camel back with her own belt as nothing else could be found.

Q No.3: Translate into English. (any three). 9

1-سعدیہ مسکرا رہی ہے۔

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

2-آپ کون سی کلاس میں پڑھتی ہو؟

3-وہ گھر جارہے ہیں۔

4-یہ خوبصورت مسجد ہے۔

5-میں نماز پڑھ رہی ہوں۔

Q No.4: Answer the following questions. (any three) 9

(i) What type of land Arabia is?

(ii) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) For which ability were the Arabs famous?

(iv) How will you define patriotism?

(v) What are the qualities of patriot?

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 5:-(الف) اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں۔ ۱۰

0.5 1.72

(ب) فی صد کو کسروں کی آسان شکل میں واضح کریں؟ ۱۰

47% 92%

سوال نمبر 6:-اگر ایک کار پارکنگ میں 800 کاریں ہوں اور ان میں سے 80% کاریں پاکستان میں بنی ہوں تو پاکستانی کاروں کی تعداد معلوم کیجئے۔ ۱۰

سوال نمبر 7:-اگر 82% گھروں میں ٹیلی ویژن ہوں تو کتنے فی صد گھروں میں ٹیلی ویژن نہیں ہو گا؟ ۱۰

سوال نمبر 8:-ایک سکول میں 1029 طلبہ ہیں جن میں سے 504 لڑکیاں ہیں۔لڑکے اور لڑکیوں کی تعداد کے درمیان نسبت کیا ہوگی؟ ۱۰

سوال نمبر 9:-80 قمیضوں کی قیمت 22000 روپے ہو تو ایسی 30 قمیضوں کی کیا قیمت ہوگی؟ ۱۰

☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

حصہ اول......انگلش

Q No.1: Write an essay of 100 words on any one of the followings.

(i) The Holy Quran (ii) Procession of Eid Milad-un-Nabi (iii) A Picnic

(i) The Holy Quran.

I have read many books but the book I like most is the Holy Quran. It means the most widely read book. Its author is not human being. Allah عزوجل is its author. He عزوجل sent this book to the Holy Prophet Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم through an angel in parts. the companions of the Holy Prophet Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم collected the parts on which verses were written. Allah عزوجل sent this book in Arabic.

The first revelation is "Read in the name of thy Lord who created, created man from a clot of blood (congealed blood). Read thy Lord is most Bountiful, Who taught the pen, taught man that which he knew not."

It is the last book of Allah عزوجل. Its teachings leads us in every field of life. It completed in twenty three years. It has thirty chapters and one hundred and fourteen Suras. In this Holy book every matter of every person describe in detail. It guides us in every field of life. I like this book very much so I

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

continue for two hours. After two hours it stop.

After this the birds were charming every where and showing happyness. Trees, Plants were also washed with the rain water and whole dust remove from them and they also enjoy the rain. Rain is the blessing of Allah عزوجل and it bless the every person equally. At the end we enjoyed with the Samosas and tea and came back home.

Q No.2: Translate into Urdu.

(i) Arabia is a land of unparalleled charm and beauty with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun. Its starry sky has excited the imagination of poets and travellers.

(ii) The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (RA). Hazrat Asma (RA) rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey. She tied the food on the camel back with her own belt as nothing else could be found.

i- اُردو ترجمہ: انتہائی تند و تیز سورج میں آنکھوں کو چندھیا دینے والی شعاعوں میں ریت کے ٹیلوں کے گمنام راستے والے صحرا کے ساتھ عرب ایک بے مثال ودلکش اور حسن و جمال کی سرزمین ہے۔ اس کے تاروں بھرے آسمان نے شاعروں اور مسافروں کے خیالات کو ابھارا ہے۔

ii- اس سفر کی تیاری حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر میں کی گئی۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اس موقع پر بہت مفید/کارآمد خدمات سرانجام دیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے سفر کے لیے کھانے پینے کا سامان تیار کیا اور اسے اونٹ کی پشت پر اپنے کمر بند سے باندھ دیا جب باندھنے کے لیے کچھ نہ ملا۔

Q No.3: Translate into English.

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

recite it two time & in a day.

(ii) Precession of Eid Milad-un-Nabi

Eid Milad-un-Nabi صلی اللہ علیہ وسلم is celebrated on 12th of Rabi-ul-Awal. It is the birthday of the Holy Prophet Mohammad صلی اللہ علیہ وسلم. The Muslims celebrate the birthday of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم. They decorate their houses with green flags at this day. They hold the Procession of Milad in this day. The Procession is held on the vehicles which are decorated. Some people walk on foot holding flags. The Procession passes through the markets and streets. The Quran is recited and the Naats are recited in it. The speeches are delivered on the life of Hazrat Mohammad صلی اللہ علیہ وسلم in the procession. All people collectively say salutation and greeting to the personality of Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم. It is the greatest of all eids. Every Muslim looks happy on this day. The procession is eneded with prayer. I also participate in the procession of Milad.

iii-A Picnic

In 15 July there was very hot day. Every person was close in his house, even birds are in their nests. Childeren was not playing in the street due to very hot day. My friends and me went to nearst park. Suddenly clouds appeared on sky and air was begin to blowing every where. And then rain start. Childeren came out from their houses in the street. Every person enjoy the rain. Even birds, insects come out from their nests and bills and enjoy the rain. The rain were

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

sacrifice for it when the need arises.

حصہ دوم……ریاضی

سوال نمبر 5:-(الف) اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں۔

1.72　　0.5

(ب) فی صد کو کسروں کی آسان شکل میں واضح کریں؟

92%　　47%

حل (الف):

1.72
=1.72x100%
=172% Ans.

0.5
=0.5x100%
=50% Ans.

حل (ب):

92%
=92/100
=46/50=23/25 Ans.

47%
=47/100 Ans.

سوال نمبر 6:-اگر ایک کار پارکنگ میں 800 کاریں ہوں ان میں سے 80% کاریں پاکستان میں بنی ہوں تو پاکستانی کاروں کی تعداد معلوم کیجئے۔

حل:

800= پارکنگ میں موجود کاریں

80%= پاکستان میں تیار شدہ کاروں کی فی صد

80/100x800= پاکستان میں بنی ہوئی کاریں

=64000/100

=640 کاریں Ans.

سوال نمبر 7:-اگر 82% گھروں میں ٹیلی ویژن ہوں تو کتنے فی صد گھروں میں ٹیلی ویژن نہیں ہو گا؟

حل:

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

recite it two time & in a day.

(ii) Precession of Eid Milad-un-Nabi

Eid Milad-un-Nabi صلی اللہ علیہ وسلم is celebrated on 12th of Rabi-ul-Awal. It is the birthday of the Holy Prophet Mohammad صلی اللہ علیہ وسلم. The Muslims celebrate the birthday of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم. They decorate their houses with green flags at this day. They hold the Procession of Milad in this day. The Procession is held on the vehicles which are decorated. Some people walk on foot holding flags. The Procession passes through the markets and streets. The Quran is recited and the Naats are recited in it. The speeches are delivered on the life of Hazrat Mohammad صلی اللہ علیہ وسلم in the procession. All people collectively say salufation and greeting to the personality of Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم. It is the greatest of all Eids. Every Muslim looks happy on this day. The procession is eneded with prayer. I also participate in the procession of Milad.

iii-A Picnic

In 15 July there was very hot day. Every person was close in his house, even birds are in their nests. Childeren was not playing in the street due to very hot day. My friends and me went to nearst park. Suddenly clouds appeared on sky and air was begin to blowing every where. And then rain start. Childeren came out from their houses in the street. Every person enjoy the rain. Even birds, insects come out from their nests and bills and enjoy the rain. The rain were

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

82%= جتنے گھروں میں ٹیلی ویژن موجود ہے۔

(100-82)%= جن میں ٹیلی ویژن موجود نہیں۔

=18% Ans.

سوال نمبر 8:- ایک سکول میں 1029 طلبہ ہیں جن میں سے 504 لڑکیاں ہیں۔ لڑکے اور لڑکیوں کی تعداد کے درمیان نسبت کیا ہوگی؟

حل:

1029= طلبہ کی کل تعداد

1029-504=525= لڑکوں کی تعداد

لڑکیوں کی تعداد: لڑکوں کی تعداد

525:504 Ans.

سوال نمبر 9:- 80 قمیضوں کی قیمت 22000 روپے ہو تو ایسی 30 قمیضوں کی کیا قیمت ہوگی؟

حل:

قیمت (روپے): قمیضوں کی تعداد

80:22000

30:X

30/80=X/22000

X=30x22000/80

X=660000/80

X=8250

پس قمیضوں کی قیمت 8250 روپے ہوگی۔

☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

1-سعدیہ مسکرارہی ہے۔

2-آپ کون سی کلاس میں پڑھتی ہو؟

3-وہ گھر جارہے ہیں۔

4-یہ خوبصورت مسجد ہے۔

5-میں نماز پڑھ رہی ہوں۔

فقرات کا انگلش میں ترجمہ

i. Sadia is smiling.

ii. In which class do you read?

iii. They are going to home.

iv. It is a beautiful mosque.

v. I am saying offer my prayer.

Q No.4: Answer the following questions.

(i) What type of land Arabia is?

(ii) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) For which ability were the Arabs famous?

(iv) How will you define patriotism?

(v) What are the qualities of patriot?

Answers:

i- Arabia is a land of unparalled charm and beauty.

ii- Since it is a language of eloquence, so, Allah sent the Holy Quran in Arabic.

iii- The Arabs possessed a remarkable memory and they had the ability of eloquence.

iv- Patriotism is define as thus: Mean love for the Motherland or devotion to one,s country.

v- A patriot loves his country and is always willing to

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

(۱۰) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ○

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے صرف دس الفاظ کے معانی لکھیں؟ ۲×۱۰=۲۰

اَلْجَار، زَيْغٌ، صُدُوْرٌ، اَلْاَكْمَهُ، مَعْدُوْدَاتٌ، اَلْخَيْلُ، اَلْقَنَاطِيْرُ، اَلْاَبْرَصُ، اَلطَّيْرُ، قَرِيْنًا، بَعِيْدًا، اَلْمَسْكَنَةُ، رَقَبَةً ۔

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

پہلا پرچہ: ترجمۃ القرآن

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل آیات بینات کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○

(۲) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ؗ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○

(۳) اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَی ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ○

(۴) مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّیْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ○

(۵) وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ○

(۶) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَی الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

(۷) وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰۤی اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّیْ تُبْتُ الْئٰنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ○

(۸) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۠ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ○

(۹) وَلَا تَهِنُوْا فِی ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

پہلا پرچہ: قرآن مجید

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف آٹھ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ ۸×۱۰=۸۰

(۱) قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

(۲) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ
مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(۳) اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖق اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى
ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝

(۴) مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا
لِّیْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝

(۵) وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۖقف
وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۖقف وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

(۶) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ
يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

(۷) وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّیْ
تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

(۸) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ
تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۖقف وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝

(۹) وَلَا تَهِنُوْا فِی ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ
وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَالَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

(۱۰) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝

آیات مبارکہ کا ترجمہ:

۱- ''تم فرمادو: کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتاؤں پرہیز گاروں کے لیے ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں، وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور ستھری بیبیاں اور اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔''

۲- ''یوں عرض کر! اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بے شک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔''

۳- ''اور یاد کرو جب فرشتوں نے مریم سے کہا: اے مریم اللہ تجھے بشارت دیتا ہے اپنے پاس سے ایک کلمہ کی جس کا نام ہے مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا رو دار (باعزت) ہوگا دنیا اور آخرت میں اور قرب والا۔''

۴- ''کسی آدمی کا یہ حق نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکم و پیغمبری دے، پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔ ہاں یہ کہے کہ اللہ والے ہو جاؤ اس سبب سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس سے کہ تم درس کرتے ہو۔''

۵- ''اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور گناہ کون بخشے سوا اللہ کے، اور اپنے کیے پر جان بوجھ کر اڑ نہ جائیں۔''

۶- ''بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔''

۷- ''اور توبہ ان کی نہیں جو گناہوں میں لگے رہتے ہیں یہاں تک کہ ان میں کسی کو موت آئے، تو کہے کہ اب میں نے توبہ کی اور نہ ہی ان کی جو کافر مریں۔ ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔''

۸- ''اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رضامندی کا ہو اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے۔''

۹- ''اور کافروں کی تلاش میں سستی نہ کرو، اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے تو انہیں بھی دکھ پہنچتا ہے جیسا

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تمہیں پہنچتا ہے اور تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔"

۱۰-"اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے عنقریب انہیں باغوں میں لے جائیں گے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے ان کے لیے وہاں ستھری بیبیاں ہیں اور ہم انہیں وہاں داخل کریں گے جہاں سایہ ہی سایہ ہوگا۔"

سوال نمبر2:-درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں؟

اَلْجَارُ، زَیْغٌ، صُدُوْرٌ، اَلْاَکْمَهُ، مَعْدُوْدَاتٌ، اَلْخَیْلُ، اَلْقَنَاطِیْرُ، اَلْاَبْرَصُ، اَلطَّیْرُ، قَرِیْنًا، بَعِیْدًا، اَلْمَسْکَنَةُ، رَقَبَةٌ۔

جواب: الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
اَلْجَارُ	ہمسایہ
زَیْغٌ	کجی/ٹیڑھاپن
صُدُوْرٌ	سینے
اَلْاَکْمَهُ	پیدائشی اندھا/مادرزاداندھا
مَعْدُوْدَاتٌ	معین/گنی ہوئی
اَلْخَیْلُ	گھوڑے
اَلْقَنَاطِیْرُ	ڈھیر/ڈھیروں
اَلْاَبْرَصُ	سفید داغ والے/کوڑھے/برص بیماری والے
اَلطَّیْرُ	پرندہ
بَعِیْدًا	دور
رَقَبَةٌ	گردن/غلام
اَلْمَسْکَنَةُ	محتاجی

☆☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تینوں سوالات حل کریں، جزوی رعایت موجود ہے۔

سوال نمبر 1: - مندرجہ ذیل احادیث میں سے صرف پانچ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ ۵×۱۰=۵۰

(۱) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاللّٰهِ إِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً۔

(۲) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ اِلَى الْجَنَّةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيْقًا، وَاِنَّ الْكِذْبَ يَهْدِيْ اِلَى الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ اِلَى النَّارِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا۔

(۳) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ وَأَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا يُصِيْبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَّلَا وَصَبٍ وَّلَا هَمٍّ وَّلَا حَزَنٍ وَّلَا أَذًى وَّلَا غَمٍّ، حَتَّى الشَّوْكَةَ يُشَاكُهَا اِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ۔

(۴) عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى أَنْ يُّنْفِذَهُ، دَعَاهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى عَلٰى رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ مَا شَاءَ۔

(۵) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا، وَاعْلَمُوْا أَنَّهُ لَنْ يَّنْجُوَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ بِعَمَلِهِ قَالُوْا: وَلَا أَنْتَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا اِلَّا أَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ۔

(۶) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ، اَهْلُهُ، وَمَالُهُ، وَعَمَلُهُ، فَيَرْجِعُ اِثْنَانِ وَيَبْقٰى وَاحِدٌ، يَرْجِعُ اَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقٰى عَمَلُهُ۔

(۷) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَلْيَرْقُدْ حَتّٰى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ، فَاِنَّ أَحَدَكُمْ اِذَا صَلّٰى وَهُوَ نَاعِسٌ

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

لَایَدْرِیْ لَعَلَّهٗ یَذْهَبُ یَسْتَغْفِرُ فَیَسُبُّ نَفْسَهٗ ۔

سوال نمبر2:-عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزَاةٍ فَقَالَ اِنَّ بِالْمَدِیْنَةِ لِرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِیْرًا وَّلَا قَطَعْتُمْ وَادِیًا اِلَّا كَانُوْا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ ۔

حدیث شریف پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی صرفی تحقیق پیش کریں؟ ۳×۱۰=۳۰

سوال نمبر3:-درج ذیل میں سے صرف دس الفاظ کے معانی لکھیں؟ ۱۰×۲=۲۰

(۱) اَلْمِئْزَرُ، (۲) صِیَامٌ، (۳) كَثِیْرًا، (۴) اَلسُّلَامٰی، (۵) نُخَامِلُ، (۶) بُنَانٌ، (۷) اَلرُّهَیْطُ، (۸) سَقَطَ، (۹) جَیْشٌ، (۱۰) خُطْوَةٌ، (۱۱) حُبْلٰی، (۱۲) اَلْكَرْبُ

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

سوال نمبر 1:-مندرجہ ذیل احادیث کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ اِلَیْهِ فِی الْیَوْمِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً ۔

(۲) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الصِّدْقَ یَهْدِیْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ یَهْدِیْ اِلَى الْجَنَّةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَصْدُقُ حَتّٰی یُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّیْقًا، وَاِنَّ الْكِذْبَ یَهْدِیْ اِلَى الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ یَهْدِیْ اِلَى النَّارِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَكْذِبُ حَتّٰی یُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا ۔

(۳) عَنْ أَبِیْ سَعِیْدٍ وَأَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا یُصِیْبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَّصَبٍ وَّلَا وَصَبٍ وَّلَاهَمٍّ وَلَا حَزَنٍ وَلَا أَذًى وَلَاغَمٍّ، حَتَّى الشَّوْكَةَ یُشَاكُهَا اِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَایَاهُ ۔

(۴) عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَظَمَ غَیْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰی أَنْ یُّنْفِذَهٗ، دَعَاهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عَلٰی رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ حَتّٰی یُخَیِّرَهٗ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ مَا شَاءَ ۔

(۵) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا، وَاعْلَمُوْا أَنَّهٗ لَنْ یَّنْجُوَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ بِعَمَلِهٖ قَالُوْا: وَلَا أَنْتَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللهُ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۔

(٦) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ، أَهْلُهُ، وَمَالُهُ، وَعَمَلُهُ، فَيَرْجِعُ اِثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ، يَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ ۔

(٧) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَلْيَرْقُدْ حَتّٰى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلّٰى وَهُوَ نَاعِسٌ لَايَدْرِيْ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ ۔

جواب: ترجمہ احادیث مبارکہ: ۱-حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ میں ستر بار سے زیادہ ایک دن میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

۲-حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے ہاں صدیق لکھ لیا جاتا ہے۔ جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی دوزخ کی طرف لے جاتی ہے۔ آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے ہاں کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

۳-حضرت ابوسعید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو تھکاوٹ، بیماری، غم، تکلیف وغیرہ جو کانٹا چبھ جائے، تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے گناہ مٹا دیتا ہے۔

۴-حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص غصہ نکالنے پر قادر ہونے کے باوجود اسے پی جائے، قیامت کے دن اللہ تمام مخلوق کے سامنے بلا کر اسے اختیار دے گا کہ موٹی آنکھوں والی جس حور کو چاہے پسند کر لے۔

۵-حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیدھی راہ اختیار کرو اور جان لو کہ تم میں سے کوئی بھی نجات نہیں پائے گا صرف اپنے عمل کے سبب۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ فرمایا: میں بھی نہیں، مگر یہ کہ مجھے ڈھانپ لے اللہ کی رحمت اور اس کا فضل۔

۶-حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں میت کے پیچھے جاتی ہیں اس کے گھر والے، اس کا مال اور اس کا عمل۔ پس ان میں سے دو واپس آ جاتی ہیں اور ایک باقی (اس کے ساتھ) رہ جاتی ہے۔ اس کے گھر والے اور اس کا مال واپس آ جاتا ہے اور اس کا عمل باقی رہ جاتا ہے۔

۷-حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

کسی کو اونگھ آ جائے اور وہ نماز پڑھ رہا ہو پس وہ سو رہے یہاں تک کہ نیند (کا غلبہ) دور ہو جائے، پس اگر تم میں سے کوئی اونگھ رہا ہو جب وہ نماز پڑھنے لگے تو وہ جان نہ پائے گا کہ وہ مغفرت مانگ رہا ہے یا اپنے آپ کو بد دعا دے رہا ہے۔

سوال نمبر 2:- عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ فَقَالَ اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ لِرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِيْرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا اِلَّا كَانُوْا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ ۔

حدیث شریف پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی صرفی تحقیق پیش کریں؟

اعراب: سوالیہ حصہ میں لگا دیئے گئے ہیں۔

ترجمۃ الحدیث: حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: ہم ایک غزوہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ نے فرمایا: مدینہ میں کچھ ایسے لوگ ہیں کہ جب تم لوگوں نے سفر کیا اور جس بھی وادی سے تم گزرے وہ تمہارے ساتھ ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو بیماری کی وجہ سے شامل نہ ہو سکے۔

خط کشیدہ کی صرفی تحقیق:

كُنَّا: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ۔

مَا سِرْتُمْ: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی منفی معروف ثلاثی اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

سوال نمبر 3:- درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں؟

(۱) اَلْمِئْزَرُ، (۲) صِيَامٌ، (۳) كَثِيْرًا، (۴) اَلسَّلَامٰی، (۵) نُحَامِلُ، (۶) بُنَانٌ، (۷) اَلرُّهَيْطُ، (۸) سَقَطَ، (۹) جَيْشٌ، (۱۰) خُطْوَةٌ، (۱۱) حُبْلٰی، (۱۲) اَلْكَرَبُ

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمِئْزَرُ	کمربند	صِيَامٌ	روزے
كَثِيْرًا	بہت زیادہ	اَلسَّلَامٰی	سلامتی
نُحَامِلُ	بوجھ اٹھانا	بُنَانٌ	پورا
اَلرُّهَيْطُ	دس سے کم افراد	سَقَطَ	وہ گرا
جيش	لشکر	خُطْوَةٌ	قدم
حُبْلٰی	حاملہ بی بی	اَلْكَرَبُ	مصائب

☆☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

تیسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: درج ذیل میں سے صرف چار سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے پانچ کی تعریفات اور ایک ایک مثال لکھیں؟ (۵×۵=۲۵)

(۱) اسم (۲) مہموز (۳) اجوف واوی (۴) خماسی (۵) ثلاثی مجرد (۶) صحیح (۷) مضاعف

سوال نمبر 2:- (الف) نَصَرَ یَنْصُرُ سے صرف صغیر لکھیں اور اعراب بھی لگائیں؟ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ب) ضَرَبُوْا کی بنا لکھیں؟ (۵)

سوال نمبر 3:- (الف) ثلاثی مجرد مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب کے صرف نام تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) اَلْاِکْرَامُ مصدر سے صرف صغیر لکھیں اور اعراب ضرور لگائیں؟ (۱۰+۵=۱۵)

سوال نمبر 4:- (الف) ماضی مجہول اور اسم فاعل بنانے کا طریقہ لکھیں اور مثالیں بھی تحریر کریں؟ (۷+۸=۱۵)

(ب) باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ" سے امر حاضر معروف کی گردان لکھیں؟ (۱۰)

سوال نمبر 5:- درج ذیل میں سے صرف پانچ صیغے حل کریں، نیز ان کا نام اور ہفت اقسام بھی بتائیں؟ (۵×۵=۲۵)

(۱) یَکْتُبْنَ، (۲) تَسْمَعُوْنَ، (۳) اِضْرِبِیْ، (۴) اُکْرِمْتِ، (۵) ضَرْبِیْ، (۶) لَمْ نَنْصُرْ، (۷) لَا تَدْخُلُوْا

H_M_Hasnain_Asadi

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

تیسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1:- درج ذیل کی تعریفات اور ایک ایک مثال لکھیں؟

(۱) اسم (۲) مہموز (۳) اجوف واوی (۴) خماسی (۵) ثلاثی مجرد (۶) صحیح (۷) مضاعف

جواب: اصطلاحات کی تعریفات:

اسم: وہ کلمہ جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور کسی زمانہ سے ملا ہوا نہ ہو جیسے زَیْدٌ۔

مہموز: وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ، سَأَلَ، قَرَءَ۔

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

اجوف واوی: وہ کلمہ جس کے عین کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت واؤ ہو جیسے قَالَ۔

خماسی مزید فیہ: وہ اسم جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد ہو جیسے قِنْدِرِیْس۔

ثلاثی مجرد: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد نہ ہو جیسے رَجُلٌ، ضَرَبَ۔

صحیح: وہ اسم یا فعل کہ جس کے فاء عین یا لام کلمہ کے مقابلہ میں نہ حرف علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ ایک جنس کے دو حرف ہوں جیسے ضَرْبٌ، ضَرَبَ۔

مضاعف: وہ اسم یا فعل کہ جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے مَدٌّ، مَدَّ، صَرْ صَرٌ، صَرْ صَرَ۔

سوال نمبر 2:- (الف) نَصَرَ یَنْصُرُ سے صرف صغیر لکھیں اور اعراب بھی لگائیں؟

(ب) ضَرَبُوْا کی بنا لکھیں؟

جواب: (الف) نَصَرَ یَنْصُرُ سے صرف صغیر:

نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فذاك مَنْصُورٌ لَمْ یَنْصُرْ لَمْ یُنْصَرْ لَا یَنْصُرُ لَا یُنْصَرُ لَنْ یَنْصُرَ لَنْ یُنْصَرَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ لِیَنْصُرْ لِیُنْصَرْ والنهي عنه لَا تَنْصُرْ لَا تُنْصَرْ لَا یَنْصُرْ لَا یُنْصَرْ الظرف منه مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرٌ والآلة مِنْهُ مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرَةٌ مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِیْرُ مُنَیْصِیْرٌ مُنَیْصِیْرَةٌ اَفْعَلُ التفضيل المذكر منه اَنْصَرُ اَنْصَرَانِ اَنْصَرُوْنَ اَنَاصِرُ اُنَیْصِرٌ والمونث منه نُصْرٰی نُصْرَیَانِ نُصْرَیَاتٌ نُصَرٌ وَنُصَیْرٰی فِعْلُ التعجب منه مَا اَنْصَرَهُ وَاَنْصِرْ بِهٖ وَنَصُرَ یَا نَصُرَتْ .

(ب) ضَرَبُوْا کی بناء:

ضَرَبُوْا کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ہے ماقبل کے ضمہ کے ساتھ آخر میں لائے تو ضَرَبُوْا ہو گیا۔

سوال نمبر 3:- (الف) ثلاثی مجرد مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب کے صرف نام تحریر کریں؟

(ب) اَلْاِکْرَامُ مصدر سے صرف صغیر لکھیں اور اعراب ضرور لگائیں؟

(الف) ابواب کے نام:

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب یہ ہیں: (۱) اِفْعَالٌ سے اِکْرَامٌ، (۲) تفعیل جیسے تَعْرِیْفٌ، (۳) مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ، (۴) تفعل جیسے تَقَبُّلٌ، (۵) تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ .

(ب) صرف صغیر:

اَکْرَمَ یُکْرِمُ، اِکْرَامًا فَهُوَ مُکْرِمٌ وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فَذَاكَ مُکْرَمٌ لَمْ یُکْرِمْ، لَمْ یُکْرَمْ،

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

لَایُکرِمُ، لَایُکرَمُ، لَنْ یُّکرِمَ، لَنْ یُّکرَمَ الامر منه اَکرِمْ، لِتُکرَمْ، لِیُکرِمْ، لِیُکرَمْ و النھی عنه لَاتُکرِمْ، لَاتُکرَمْ، لَایُکرِمْ، لَایُکرَمْ الظرف منه مُکرَمٌ مُکرَمَانِ، مُکرَمَاتٌ .

سوال نمبر 4:-(الف) ماضی مجہول اور اسم فاعل بنانے کا طریقہ لکھیں اور مثالیں بھی تحریر کریں؟

(ب) باب "ضَرَبَ یَضرِبُ" سے امر حاضر معروف کی گردان لکھیں؟

جواب:(الف) ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

ماضی مجہول ماضی معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ فاکلمہ کو ضمہ دیتے ہیں اور آخر کے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ۔

اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

اسم فاعل کو مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ علامت مضارع کو حذف کیا اور فاکلمہ کو فتحہ دیا اس کے بعد الف علامت اسم لائے، عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسمیت لگائی۔تو اسم فاعل کا صیغہ بن جائے گا جیسے ضَارِبٌ۔

(ب) امر حاضر کی گردان:

اِضرِبْ، اِضرِبَا، اِضرِبُوْا، اِضرِبِی، اِضرِبَا، اِضرِبْنَ

سوال نمبر 5:- درج ذیل صیغے حل کریں، گردان کا نام اور ہفت اقسام بھی بتائیں؟

(۱) یَکتُبْنَ، (۲) تَسمَعُوْنَ، (۳) اِضرِبِی، (۴) اَکرَمْتِ، (۵) ضُربٰی،

(۶) لَمْ نَنصُرْ، (۷) لَا تَدخُلُوْا

جواب: صیغوں کا حل:

یَکتُبْنَ: جمع مونث غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ یَنصُرُ۔

تَسمَعُوْنَ: جمع مذکر حاضر فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ یَسمَعُ۔

اِضرِبِی: واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضرِبُ۔

اَکرَمْتِ: واحد مونث حاضر فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل صحیح از باب اِفعَالٌ۔

ضُربٰی: واحد مونث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضرِبُ۔

لَمْ نَنصُرْ: جمع متکلم فعل نفی جحد بلم معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ یَنصُرُ۔

لَا تَدخُلُوْا: جمع مذکر حاضر فعل نہی معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ یَنصُرُ۔

☆☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

چوتھا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: صرف تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:-(الف) درج ذیل میں سے تین کی تعریفات مثالیں دے کر لکھیں؟ (۳×۷=۲۱)

(۱) حرف (۲) کلمہ (۳) مرکب اضافی (۴) جملہ اسمیہ (۵) جملہ انشائیہ

(ب) مرکب غیر مفید کی تعریف اور اس کی اقسام تحریر کریں؟ (۱۳)

سوال نمبر 2:-(الف) فعل کی تعریف لکھیں نیز اس کی پانچ علامات مثالوں سمیت لکھیں؟ (۵+۱۵=۲۰)

(ب) معرفہ کی تعریف اور اس کی کوئی سی تین اقسام تحریر کریں؟ (۱۳)

سوال نمبر 3:-(الف) مندرجہ ذیل میں سے صرف تین کا اعراب مثالوں سمیت لکھیں؟ (۳×۷=۲۱)

(۱) مفرد منصرف صحیح (۲) غیر منصرف (۳) جمع مکسر (۴) جمع مؤنث سالم

(ب) اسم غیر متمکن کی تعریف اور اس کی اقسام کے صرف نام لکھیں؟ (۱۲)

سوال نمبر 4:-(الف) غیر منصرف کی تعریف لکھ کر اسباب منع صرف تحریر کریں نیز بتائیں کہ "اِبْـرَاهِيْمُ" منصرف ہے یا غیر منصرف؟ (۳×۷=۲۱)

(ب) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل مثال دے کر تحریر کریں؟ (۱۲)

☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

چوتھا پرچہ: نحو

سوال نمبر 1:۔(الف) درج ذیل کی تعریفات مثالیں دے کر لکھیں؟

(۱) حرف (۲) کلمہ (۳) مرکب اضافی (۴) جملہ اسمیہ (۵) جملہ انشائیہ

(ب) مرکب غیر مفید کی تعریف اور اس کی اقسام تحریر کریں؟

جواب: (الف) تعریفات و امثلہ:

حرف: وہ کلمہ ہے جو معنی مستقل پر دلالت نہ کرے جیسے مِنْ، اِلٰی۔

کلمہ: وہ لفظ جو معنی مفرد کے لیے موضوع ہو جیسے زَیْدٌ۔

مرکب اضافی: وہ مرکب جو مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنے جیسے غُلَامُ زَیْدٍ۔

جملہ اسمیہ: جس کا پہلا جز اسم ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ۔

جملہ انشائیہ: جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے جیسے اِضْرِبْ۔

(ب) مرکب غیر مفید اور اس کی اقسام:

مرکب غیر مفید: جب قائل خاموش ہو جائے تو سامع کو خبر یا طلب حاصل نہ ہو، اس کی تین اقسام:

۱۔ مرکب اضافی: یہ وہ مرکب غیر مفید ہے، جو دو اسموں سے مل کر بنے، پہلے کو مضاف کہتے ہیں اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ۔

۲۔ مرکب بنائی: وہ مرکب ہے کہ دو اسموں کو ملا کر ایک بنایا جائے اور دونوں کے درمیان حرف پوشیدہ ہو، اس کی دونوں جزیں مبنی بر فتح ہوتی ہیں جیسے: اَحَدَ عَشَرَ۔

۳۔ مرکب منع صرف: یہ وہ مرکب ہے، جو دو اسموں سے مل کر بنے اور دونوں کے درمیان کوئی حرف پوشیدہ نہ ہو، اس کی پہلی جز مبنی اور دوسری معرب ہوتی ہے جیسے: بَعْلَبَكُّ۔

سوال نمبر 2:۔(الف) فعل کی تعریف لکھیں نیز اس کی پانچ علامات مثالوں سمیت لکھیں؟

(ب) معرفہ کی تعریف اور اس کی کوئی سی تین اقسام تحریر کریں؟

جواب: (الف) فعل کی تعریف اور اس کی علامات:

فعل وہ لفظ ہے، جو اکیلا اپنا معنی بتائے اور اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے: ضَرَبَ، یَضْرِبُ۔

فعل کی چند مشہور علامات حسب ذیل ہیں:

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

(۱) قد شروع میں ہو جیسے: قَدْ ضَرَبَ، (۲) سین شروع میں ہو جیسے سَیَضْرِبُ، (۳) سَوْف شروع میں ہو جیسے: سَوْفَ یَضْرِبُ، (۴) امر ہو جیسے: اِضْرِبْ، (۵) نہی ہو جیسے: لَا تَضْرِبْ، (۶) ضمیر مرفوع متصل آخر میں ہو جیسے: ضَرَبْتُ۔

(ب) معرفہ کی تعریف: وہ اسم جو معین چیز کے لیے موضوع جیسے زَیْدٌ۔

تین اقسام: مضمرات، اعلام، اسمائے موصولہ۔

سوال نمبر 3:- (الف) مندرجہ ذیل کا اعراب مثالوں سمیت لکھیں؟

(۱) مفرد منصرف صحیح (۲) غیر منصرف (۳) اسم مقصور (۴) جمع مؤنث سالم

(ب) اسم غیر متمکن کی تعریف اور اس کی اقسام کے صرف نام لکھیں؟

جواب: (الف) مفرد منصرف صحیح کا اعراب:

اعراب:- مفرد منصرف صحیح کا اعراب رفع ضمہ لفظی سے، نصب فتح لفظی سے اور جر کسرہ لفظی سے آتا ہے جیسے جَآءَنِیْ زَیْدٌ وَدَلْوٌ وَظَبْیٌ وَرِجَالٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، وَدَلْوًا وَظَبْیًا وَرِجَالًا وَمَرَرْتُ بِزَیْدٍ وَدَلْوٍ وَظَبْیٍ وَّرِجَالٍ۔

غیر منصرف کا اعراب: رفع ضمہ لفظی سے اور نصب و جر دونوں فتحہ لفظی سے آتا ہے جیسے جَآءَنِیْ اَحْمَدُ، رَأَیْتُ اَحْمَدَ، مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ۔

اسم مقصور کا اعراب: وہ اسم ہے، جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو اس کے تینوں اعراب تقدیری آتے ہیں جیسے: جَاءَ مُوْسٰی، رَأَیْتُ مُوْسٰی، مَرَرْتُ بِمُوْسٰی۔

جمع مونث سالم کا اعراب: رفع ضمہ لفظی سے، نصب اور جر دونوں کسرہ لفظی سے جیسے جَآءَنِیْ مُسْلِمَاتٌ، رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ وَّمَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔

(ب) اسم غیر متمکن کی تعریف: وہ اسم جو مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت رکھے۔

اقسام کے نام: اسم غیر متمکن کی اقسام کے نام یہ ہیں:

۱- اسماء ضمیر، ۲- اسماء موصولہ، ۳- اسماء افعال، ۴- اسماء اصوات، ۵- اسماء اشارہ، ۶- اسماء کنایات، ۷- مرکب بنائی، ۸- اسماء ظروف

سوال نمبر 4:- (الف) غیر منصرف کی تعریف لکھ کر اسباب منع صرف تحریر کریں نیز بتائیں کہ "ابراهیم" منصرف ہے یا غیر منصرف؟

(ب) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل مثال دے کر تحریر کریں؟

جواب: (الف) غیر منصرف کی تعریف: وہ اسم جس میں منع صرف کے دو سبب یا ایک جو دو کے قائم

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

مقام ہو، پائے جائیں جیسے عمر۔

اسباب منع صرف: عدل، وصف، تانیث، معرفہ، عجمہ، جمع، ترکیب، وزن فعل، الف نون زائدتان۔

ابراہیم: غیر منصرف ہے، کیونکہ اس میں دو سبب موجود ہیں یعنی عجمہ اور علم۔

(ب) حروف مشبہ بالفعل اور ان کا عمل:

حروف مشبہ بالفعل وہ ہیں، جو عمل کے لحاظ سے فعل سے مشابہت رکھتے ہیں، وہ تعداد میں کل چھ ہیں:

(۱) اِنَّ (۲) اَنَّ (۳) کَاَنَّ (۴) لَیْتَ (۵) لٰکِنَّ (۶) لَعَلَّ ۔

حروف مشبہ بالفعل کا عمل یہ ہے کہ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتداء کو نصب دیتے ہیں، اسے ان کا اسم کہا جاتا ہے اور خبر کو رفع دیتے ہیں اور اسے ان کی خبر کہا جاتا ہے جیسے: اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ۔

☆☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

پانچواں پرچہ: عربی ادب

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔ جزوی رعایت سوالات کے اندر موجود ہے۔

سوال نمبر 1:-(الف) درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ (۱۰+۱۰=۲۰)

(۱) وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَّإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا ۔

(۲) أَمِينَة: وَكَمْ مُدَّةً بَقِيَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَنِيْ سَعْدٍ؟

اَلْأُسْتَاذُ: أَرْبَعَ سَنَوَاتٍ تَقْرِيبًا ثُمَّ رُدَّ إِلٰى أُمِّهٖ فَأَقَامَ مَعَهَا بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ ۔

(۳) أَرْجُوْكَ أَنْ تَشْرَحَ لِيْ بَيْتًا مِّنَ الشِّعْرِ الَّذِيْ لَا أَفْهَمُهُ لِأَنَّ مُعَلِّمَةَ الْعَرَبِيَّةِ بِمَدْرَسَتِنَا قَدْ نُقِلَتْ وَلَمْ تَأْتِ مَنْ تَحُلُّ مَحَلَّهَا حَتَّى الْآنَ ۔

(ب) درج ذیل میں سے صرف چار اشعار کا ترجمہ کریں؟ (۴×۵=۲۰)

يَا فَاطِرَ الْخَلْقِ الْبَدِيْعِ وَكَافِلًا ... رِزْقَ الْجَمِيْعِ سَحَابُ جُوْدِكَ هَاطِلٌ

عَظُمَتْ صِفَاتُكَ يَا عَظِيْمُ فَجَلَّ أَنْ ... يُحْصِيَ الثَّنَاءَ عَلَيْكَ فِيْهَا قَائِلٌ

يَا مُوْجِدَ الْأَشْيَاءِ مَنْ يَّسْعٰى إِلٰى ... أَبْوَابِ غَيْرِكَ فَهُوَ غِرٌّ جَاهِلٌ

وَمَنِ اسْتَرَاحَ بِغَيْرِ ذِكْرِكَ أَوْرَجَا ... أَحَدًا سِوَاكَ فَذَاكَ ظِلٌّ زَائِلٌ

عَمَّتْ فَضَائِلُهُ كُلَّ الْعِبَادِ كَمَا ... عَمَّ الْبَرِيَّةَ ضَوْءُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

سوال نمبر 2:-(الف) درج ذیل میں سے صرف تین سوالات کے جواب عربی میں لکھیں؟ (۳×۵=۱۵)

(۱) مَنْ يَّخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهٖ؟

(۲) مَنْ هُوَ أَوَّلُ النَّاسِ إِيْمَانًا وَإِسْلَامًا؟

(۳) مَنْ هُوَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا؟

(۴) أَيْنَ وَمَتٰى وُلِدَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

(۵) مَاذَا كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِيْ صِبَاهُ وَشَبَابِهٖ؟

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟ (۳×۵=۱۵)

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

(۱) اَلْحَوَاضِرُ، (۲) اَلْعَزِيْمَةُ، (۳) طُوْلُ (۴) اَلْخَصَاصَةُ، (۵) اَلْفَوَاحِشُ

سوال نمبر3: (الف) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟ (۳×۵=۱۵)

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔

(۲) میرا مدرسہ میرے گھر کے قریب ہے۔

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم صادق وامین کے لقب سے مشہور تھے۔

(۴) تیرے مدرسے کا کیا نام ہے؟

(ب) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین خالی جگہیں پُر کریں؟ (۳×۵=۱۵)

(۱) فَجَاءَهُ الْمُلْكُ بِأَوَّلِ ...... وَعُمْرُهُ أَرْبَعُوْنَ ...... قَمَرِيَّةً

(۲) وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا ......

(۳) أَوْصَى الْوَالِدُ ابْنَتَهُ بِتَقْوَى اللهِ ...... الْمُسْتَمِرِّ .

(۴) مَنْ ارْتَفَعَ عَلَى أَخِيْهِ الْمُسْلِمِ ......

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل اجزاء کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَّإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا .

(۲) أحمد: وكم مدةً بقي سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في بني سعد؟

الاستاذ: اربع سنوات تقريبًا ثم ردّ الى امه فأقام معها بمكة المكرمة

(۳) أرجوك أن تشرح لي بيتاً من الشعر الذي لا أفهمه لأن معلمة العربية بمدرستنا قد نقلت ولم تأت من تحل محلها حتى الآن .

(ب) درج ذیل اشعار کا ترجمہ کریں؟

يا فاطر الخلق البديع وكافلا — رزق الجميع سحاب جودك هاطل
عظمت صفاتك ياعظيم فجل أن — يحصي الثناء عليك فيها قائل
ياموجد الأشياء من يسعى الى — أبواب غيرك فهو غر جاهل
ومن استراح بغير ذكرك أورجا — أحدًا سواك فذاك ظل زائل
عمت فضائله كل العباد كما — عم البرية ضوء الشمس والقمر

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

جواب: (الف) اجزاء کا ترجمہ:

(۱) اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آرام سے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوں تو بس سلام کہتے ہیں۔

(۲) احمد: اور سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتنی مدت تک بنو سعد میں رہے؟

استاد: تقریباً چار سال۔ پھر آپ اپنی والدہ کی طرف واپس آ گئے اور ان کے ساتھ مکہ مکرمہ میں رہے۔

(۳) میں آپ سے امید رکھتی ہوں کہ آپ میرے لیے ایک شعر کی تشریح کر دیں، اس کی مجھے سمجھ نہیں آئی، کیونکہ ہمارے مدرسہ کی عربی ٹیچر کا تبادلہ ہو گیا ہے اور اس کی جگہ ابھی تک کوئی ٹیچر نہیں آئی۔

(ب) اشعار کا ترجمہ:

(i) اے وہ جو مخلوق کے خالق اور سب کے رزق کے ضامن تیری سخاوت کا بادل خوب موسلادھار برستا ہے۔

(ii) اے کریم تیری صفات عظیم ہیں، پس مشکل ہے کہ تیری تعریف کرنے والا کوئی شخص تیری ثناء کا احاطہ کر سکے۔

(iii) اے تمام چیزوں کو وجود میں لانے والے! جو کوئی تیرے علاوہ کسی اور کے دروازے کی طرف جاتا ہے وہ صرف جاہل ہے۔

(iv) جو راحت حاصل کرے تیرے ذکر کے علاوہ الصدر کے کسی اور سے، پس وہ ختم ہو جانے والا سایہ ہے۔

(v) آپ کے فضائل تمام کائنات پر اس طرح پھیل گئے جس طرح سورج و چاند کی روشنی تمام کائنات پر پھیل جاتی ہے۔

سوال نمبر 2:- (الف) درج ذیل سوالات کے جواب عربی میں لکھیں؟

(۱) من يخشى الله من عباده؟

(۲) من هو أول الناس ايماناً و اسلاماً؟

(۳) من هو أكمل المؤمنين ايماناً؟

(۴) أين ومتى ولد رسول الله صلى الله عليه وسلم؟

(۵) ماذا كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعمل في صباه و شبابه؟

(ب) درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

(۱) اَلْحَوَاضِرُ، (۲) اَلْعَزِيْمَةُ، (۳) طُوْلُ (۴) اَلْخَصَاصَةُ، (۵) اَلْفَوَاحِشُ

(الف) عربی جوابات:

(۱) العلماء يخشى الله من عباده .

(۲) اول الناس ايمانا و اسلاما من النساء ام المومنين خديجة ومن الرجال ابوبكر

Madaris News Official
H_M_Hasnain_Asadi

Dars e Nizami All Board Books

ومن الصبيان علي ومن الموالي زيد بن حارثة رضى الله تعالى عنهم .

(۳) اكمل المومنين ايمانا احسنهم خلقا .

(۴) ولد سيدنا رسول الله بمكة المعظمة في صبيحة يوم الاثنين الثاني عشر من ربيع الاول عام من حادث الفيل .

(۵) قد عمل كما كان يعمل ابناء قومه فرعى الغنم وقام بخدمة اسرته وشارك الكثيرين في التجارة .

(ب) جملوں میں استعمال:

الحواضر: هواء الحواضر هواء الكثيف .

العزيمة: فاذا عزمت فتوكل على الله .

طول: التلميذ المجتهد يحفظ الدرس طول الليل .

الخصاصة: وقانا الله من الخصاصة .

الفواحش: اجتنبوا الفواحش .

سوال نمبر 3:-(الف) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔ (۲) میرا مدرسہ میرے گھر کے قریب ہے۔

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم صادق وامین کے لقب سے مشہور ہوئے۔

(۴) تیرے مدرسے کا کیا نام ہے؟

(ب) درج ذیل جملوں کی خالی جگہیں پُر کریں؟

(۱) لجاء ه الملك باول ...... وعمره أربعون ...... قمرية .

(۲) ولا دين لمن لا ......

(۳) أوصى الوالد ابنه بتقوى الله ...... المستمر .

(۴) من ارتفع على أخيه المسلم ......

جواب: (الف) عربی ترجمہ

۱- كان رسول الله متوسط القامة . ۲-مدرستي قريبة من بيتي .

۳- عرف بلقب الصادق الامين . ۴-ما اسم مدرستك؟

(ب) خالی جگہ کے جوابات:

۱-وحي، سنة ۲-عهدله ۳-والعمل ۴-وضعه الله

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوالات لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل......انگلش

Q No.1: Write an assay of 100 words on any one of the followings? 15

(i) A Road Accident (ii) My Best Friend (iii) My Hobby

Q No.2: Translate into Urdu any two of the followings? 15

(i) The Arabs possessed a remarkable memory and were an eloquent people. Their eloquence and memory found expression in their poerty. Every year a fair was held for poetical competitions at Ukaz.

(ii) Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was a nation builder and a great patriot. He wanted to protect the values, culture, and traditions of the Muslims of the subcontinent. He gave the Muslims a sense of identity by securing a separate homeland for them.

Q No.3: Translate into English any three of the followings? 10

(۱) وہ خط لکھتا ہے۔ (۲) سدرہ نے چائے پی۔ (۳) میرے والد گاڑی چلائیں گے۔
(۴) کیا ہم پاکستان کی خدمت کریں گے؟ (۵) میں کل لاہور جاؤں گا۔

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

Q No.4: Answer any three of the following questions? 10

(i) How will you define patriotism)

(ii) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) What was the first revelation?

(iv) What type of land Arabia is?

(v) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 5:-(الف) اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟ ۱۰

0.065 3.41

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کریں جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو؟ ۱۰

12% 58%

سوال نمبر 6:-اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں ایک کار موجود ہو، تو کالونی کے کتنے فی صد گھروں میں کار نہیں ہوگی؟ ۱۰

سوال نمبر 7:-اگر کسی کتاب کا 84% فی صد حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو، تو کتاب میں کل کتنے صفحات ہوں گے؟ ۱۰

سوال نمبر 8:-راحیل کی آمدنی رؤف کی آمدنی سے 25% فی صد زیادہ ہے تو رؤف کی آمدنی راحیل کی آمدنی سے کتنے فی صد کم ہے؟ ۱۰

سوال نمبر 9:-ہر 6 روپے کے عوض 72 روپے فی درجن کے درمیان نسبت معلوم کریں؟ ۱۰

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

حصہ اوّل......انگلش

Q No.1: Write an assay of 100 words on any one of the followings?

(i) A Road Accident (ii) My Best Friend (iii) My Hobby

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

Answer:

(i) A Road Accident

Life is a value of tears. In this age of high speed vehicles, accidents are very common. Only last week, I saw a very serious accident on the road in front of my house. It was a cold day. There was some fog and not much traffic on the road. I was standing in the balcony of my house. Suddenly I heard a loud noise. The driver of a car lost his balance at a turn. He crashed into an electric pole. I rushed for rescue. Many other people also came running.

The driver was badly hurt. We helped him to come out of the car. He had recieved a big cut on the forehead. He was profusely bleeding. Soon he was carried away in a car to the hospital. The driver was the only person in the car. The car was badly smashed. A pool of blood had collected on the road. After sametimes a team of traffic police came. They cleared away the crowd. Then they began their investigation. It was a horrible experience. I could not believe my eyes. It all happened in no time.

(ii) My Best Friend

I have many Friends, but Amna is my best friend. She is of my age. She is 12 years old. We are school fellow and class fellow. She is a monitor of my class. She is very intelligent. She is my next door neighbour. We play together in a park. We go to school together. She gets up early in the morning. She says her prayers regularly. We go out for a walk after our Fajar prayer daily. She is active and smart. She always speaks truth. She wears neat and clean clothes. She obeys her parents. She helps the poor and needy. She

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

helps her class fellows in their studies. She respects the elders and teachers. All the teachers like her very much. I am proud of my friend. May she live long. (Ameen)

(iii) My Hobby

Books reading is my hobby. I learn many thing through it. The books are best fellow. They make the man successful. My friends like my hobby. They lend books from me to read. I take much care of my books. I save them from ruining. I have different types of books. Most of are Islamic. I buy books from my pocket money. My friends also gift me books. Books reading is a good hobby. We should read good books. It is my favourite hobby.

Q No.2: Translate into Urdu any two of the followings?

(i) The Arabs possessed a remarkable memory and were an eloquent people. Their eloquence and memory found expression in their poetry. Every year a fair was held for poetical competitions at Ukaz.

(ii) Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was a nation builder and a great patriot. He wanted to protect the values, culture and traditions of the Muslims of the subcontinent. He gave the Muslims a sense of identity by securing a separate homeland for them.

H_M_Hasnain_Asadi

اُردو ترجمہ:

عبارت نمبر 1: عرب غیر معمولی حافظہ کے مالک اور فصاحت و بلاغت رکھنے والے لوگ تھے۔ ان کی فصاحت و بلاغت اور یادداشت کا مظاہرہ ان کی شاعری سے ہو جاتا ہے۔ ہر سال شاعری کا ایک مقابلہ عکاظ کے میلہ کے موقع پر منعقد کیا جاتا تھا۔

عبارت نمبر 2: قائد اعظم ایک عظیم محب وطن اور قوم کی تعمیر کرنے والے تھے۔ وہ حفاظت کرنا چاہتے تھے برصغیر کے مسلمانوں کی ثقافت، روایات اور اقتدار کی۔ آپ نے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

وطن حاصل کر کے ان کو شناخت کا احساس دلایا۔

Q No.3: Translate into English any three of the followings?

(۱) وہ خط لکھتا ہے۔ (۲) سدرہ نے چائے پی۔ (۳) میرے والد گاڑی چلائیں گے۔

(۴) کیا ہم پاکستان کی خدمت کریں گے؟ (۵) میں کل لاہور جاؤں گا۔

انگلش میں ترجمہ:

(i) He writes a letter.

(ii) Sidra took a tea.

(iii) My father will drive a ghari.

(iv) Shall we serve the Pakistan?

(v) I shall go to Lahore tomorrow.

Q No.4: Answer any three of the following questions?

(i) How will you define patriotism?

(ii) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) What was the first revelation?

(iv) What type of land Arabia is?

(v) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

Answers:

(i) Patriotism is define as thus: Mean love for the Motherland or devotion to one's country.

(ii) Since it is a language of eloquence, Allah عزوجل sent it in Arabia.

(iii) "Read in the name of they Lord who created: created man from a clot of blood (congealed blood). Read they Lord is most Bountiful, Who taught the pen, taught man that which he knew not".

(iv) Arabia is a land of unparalleled charm and beauty. With its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun.

(v) Hazrat Abdullah Bin Zubair رضی اللہ تعالیٰ عنہ was son of

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

Hazrat Asma رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 5:-(الف) اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟

0.065　　3.41

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کریں جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو؟

12%　　58%

حل: (الف) اعشاریہ کی فی صد میں تبدیلی:

(ii) 0.065

=0.065x100/100

=6.5x1/100

=6.5% Ans

(i) 3.41

=3.41x100/100

=341x1/100

=341x1/100

=341% Ans.

H_M_Hasnain_Asadi

(ب) فی صد کی اعشاریہ میں تبدیلی:

12%

=12/100

=3/25

25/0.12/30-25/50-50

=0.120 Ans.

58%

=58/100

=29/50

50/0.58/290-250/400-400

=0.580 Ans.

سوال نمبر 6:-اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں ایک کار موجود ہو تو کالونی کے کتنے فی صد گھروں میں کار نہیں ہوگی؟

حل:

100%= فرض کیا کالونی میں کل گھر

56%= جن گھروں میں کار موجود ہے۔

100%-56%= جن گھروں میں کار موجود نہیں۔

=44% Ans.

Madaris News Official

Dars e Nizami All Board Books

سوال نمبر 7:- اگر کسی کتاب کا 84% فی صد حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو تو کتاب میں کل کتنے صفحات ہوں گے؟

حل:

100%=84%+16%= کل صفحات

بشرط سوال:

84%=420 صفحات

1%=420/84% صفحات

100%=420/84x100 صفحات

Ans صفحات 500=

سوال نمبر 8:- راحیل کی آمدنی رؤف کی آمدنی سے 25% فی صد زیادہ ہے رؤف کی آمدنی راحیل کی آمدنی سے کتنے فی صد کم ہے؟

حل:

100 روپے=فرض کیا رؤف کی آمدنی

125 روپے=راحیل کی آمدنی

25/125x100=رؤف کی آمدنی میں کمی فیصد میں

جواب 20%=

سوال نمبر 9:- ہر 6 روپے کے عوض 72 روپے فی درجن کے درمیان نسبت معلوم کریں؟

حل:

72 روپے=12 چیزوں کی قیمت

6 روپے=72÷12=1 چیز کی قیمت

نسبت

6 پر تقسیم کرنے سے 6/6:6/6

جواب 1:1

☆☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

Madaris News Official

تنظیم المدارس (اہلِ سنّت) پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

برائے طالبات 2024

سوالیہ پرچہ کے ساتھ

نورانی گائیڈ

حل شدہ پرچہ جات

درجہ عامہ

2

مفتی محمد عبد الحمید نورانی دامت برکاتہم العالیہ

شبیر برادرز ®
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

H_M_Hasnain_Asadi

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے | پہلا پرچہ: قرآن مجید | کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف آٹھ کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں؟

80=10x8

۱) قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ۝

۲) فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۳) قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

۴) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ۬ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝

۵) سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ۝

۶) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

۷) رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝

۸) وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝

۹) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝

H_M_Hasnain_Asadi

(۱۰) وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۖ
وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ٥

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے صرف دس کے معانی لکھیں؟ 20=10x2

طائفۃ، قریبا، الانفس، مھد،
قنطار، عوجا، معروف، الانامل،
قرح، القناطیر، ضلل، شقاق، یزعمون،

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف آٹھ کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ
مِثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِأُولِي
الْأَبْصَارِ ٥

(۲) فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ
اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥

(۳) قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِينَ ٥ هَٰذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ٥

(۴) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ٥

(۵) سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا ۖ
وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۚ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ٥

(۶) لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَ
يُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ٥

(۷) رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ٥

(۸) وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ

وَلْيَقُولُوْا قَوْلًا سَدِيدًا○

۹) اَلَّذِينَ اٰمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ
فَقَاتِلُوا اَوْلِيَاءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيفًا○

۱۰) وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُونُوا تَاْلَمُونَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُونَ كَمَا تَاْلَمُونَ ۚ
وَتَرْجُونَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُونَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا○

جواب: ترجمہ آیات مبارکہ

۱) بے شک تمہارے لیے نشانی تھی دو گروہوں میں جو آپس میں بھڑ پڑے، ایک جتھا (گروہ) اللہ کی راہ میں لڑتا اور دوسرا کافر کہ انہیں آنکھوں دیکھا اپنے سے دونا سمجھیں اور اللہ اپنی مدد سے زور دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ بے شک اس میں عقلمندوں کے لیے ضرور دیکھ کر سیکھنا ہے۔

۲) تو اسے اس کے رب نے اچھی طرح قبول کیا اور اسے اچھی طرح پروان چڑھایا اور اسے زکریا کی نگرانی میں دیا' جب زکریا اس کے پاس اس کی نماز پڑھنے کی جگہ جاتے اس کے پاس نیا رزق پاتے، کہا: اے مریم! یہ تیرے پاس کہاں سے آیا، بولیں وہ اللہ کے پاس سے ہے' بے شک اللہ جسے چاہے بے گنتی دے۔

۳) تم سے پہلے کچھ طریقے برتاؤ میں آ چکے ہیں تو زمین میں چل کر دیکھو کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا' یہ لوگوں کو بتانا اور راہ دکھانا اور پرہیزگاروں کو نصیحت ہے۔

۴) تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو اور تم جو کچھ خرچ کرو اللہ کو معلوم ہے۔

۵) کوئی دم جاتا ہے کہ ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈالیں گے کہ انہوں نے اللہ کا شریک ٹھہرایا جس پر اس نے کوئی سمجھ نہ اتاری اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور بُرا ٹھکانہ ناانصافوں کا۔

۶) بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

۷) اے ہمارے رب! ہم نے ایک منادی کو سنا کہ ایمان کے لیے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، تو ہم ایمان لائے، اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے، ہماری برائیاں مٹا دے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر۔

(۸) اور ڈریں وہ لوگ اگر اپنے بعد ناتواں اولاد چھوڑتے تو ان کا کیسا انہیں خطرہ ہوتا' تو چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور سیدھی بات کریں۔

(۹) ایمان والے اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور کفار شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں، تو شیطان کے دوستوں سے لڑو۔ بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہے۔

(۱۰) اور کافروں کی تلاش میں سستی نہ کرو، اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے' تو انہیں بھی دکھ پہنچتا ہے جیسا تمہیں پہنچتا ہے۔ تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو، جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے صرف دس کے معانی لکھیں؟

طَآئِفَةٌ، قَرِيْنًا، اَلْاَنْفُسُ، مَهْدٌ،
قِنْطَارٌ، عِوَجًا، مَعْرُوْفٌ، اَلْاَنَامِلُ،
قَرْحٌ، اَلْقَنَاطِيْرُ، ضَلٰلٌ، شِقَاقٌ، يَزْعُمُوْنَ،

جواب: الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طَآئِفَةٌ	گروہ رجماعت	اَلْاَنَامِلُ	پورے
قَرِيْنًا	ساتھی	قَرْحٌ	زخم
اَلْاَنْفُسُ	جانیں	اَلْقَنَاطِيْرُ	ڈھیر مال
مَهْدٌ	گہوارہ	ضَلٰلٌ	گمراہی
قِنْطَارٌ	ڈھیر مال	شِقَاقٌ	جھگڑا رسرکشی
عِوَجًا	ٹیڑھاپن	يَزْعُمُوْنَ	وہ گمان کرتے ہیں
مَعْرُوْفٌ	نیکی		

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے دوسرا پرچہ: حدیث نبوی کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟ 10x5=50

(۱) عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا قَالَ: کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزَاۃٍ فَقَالَ: "اِنَّ بِالْمَدِیْنَۃِ لَرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِیْرًا، وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِیًا اِلَّا کَانُوْا مَعَکُمْ حَبَسَھُمُ الْمَرَضُ."

(۲) عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ نُفَیْعِ بْنِ الْحَارِثِ الثَّقَفِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا الْتَقَی الْمُسْلِمَانِ بِسَیْفِھِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِی النَّارِ۔ قُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ؟ قَالَ اِنَّہٗ کَانَ حَرِیْصًا عَلٰی قَتْلِ صَاحِبِہٖ۔

(۳) عَنْ اَبِیْ یَحْیٰی صُھَیْبِ بْنِ سِنَانٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِاَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ اَمْرَہٗ کُلَّہٗ لَہٗ خَیْرٌ وَ لَیْسَ ذٰلِکَ لِاَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ اِنْ اَصَابَتْہُ سَرَّاءُ شَکَرَ فَکَانَ خَیْرًا لَّہٗ وَاِنْ اَصَابَتْہُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَکَانَ خَیْرًا لَّہٗ۔

(۴) عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: "کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَحْکِیْ نَبِیًّا مِّنَ الْاَنْبِیَاءِ ضَرَبَہٗ قَوْمُہٗ فَاَدْمَوْہُ وَھُوَ یَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَّجْھِہٖ یَقُوْلُ: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ۔

(۵) عَنْ اَبِیْ ثَابِتٍ وَ قِیْلَ اَبِیْ سَعِیْدٍ وَ قِیْلَ اَبِی الْوَلِیْدِ سَھْلِ بْنِ حُنَیْفٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَھُوَ بَدْرِیٌّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ سَاَلَ اللّٰہَ تَعَالَی الشَّھَادَۃَ بِصِدْقٍ بَلَّغَہُ اللّٰہُ مَنَازِلَ الشُّھَدَاءِ، وَاِنْ مَّاتَ عَلٰی فِرَاشِہٖ۔"

(۶) عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ جُنْدُبِ بْنِ جُنَادَۃَ وَ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِتَّقِ اللّٰہَ حَیْثُمَا کُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّیِّئَۃَ الْحَسَنَۃَ تَمْحُھَا وَ خَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ"۔

(۷) عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ صُدَیِّ بْنِ عَجْلَانَ الْبَاھِلِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ فِیْ حَجَّۃِ الْوَدَاعِ فَقَالَ: اِتَّقُوا اللّٰہَ وَ صَلُّوْا خَمْسَکُمْ،

وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَأَدُّوْا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ وَأَطِيْعُوْا أَمْرَ الْكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ .

سوال نمبر 2: درج ذیل حدیث شریف پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں؟ 30 = 10x3

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللهُ عَلَيْهِ .

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کوئی سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ 20 = 2x10

(۱) اِمْرَأَةٌ	(۲) جَيْشٌ	(۳) أَسْوَاقٌ	(۴) شِعْبًا
(۵) اَلْمَرَضُ	(۶) دَنَانِيْرُ	(۷) وَجَعٌ	(۸) اَلشَّطْرُ
(۹) أَغْنِيَاءُ	(۱۰) عَالَةً	(۱۱) أَقْوَامٌ	(۱۲) أَجْسَامٌ

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) عَنْ أَبِيْ عَبْدِ اللهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ فَقَالَ: "إِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ لَرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِيْرًا، وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوْا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ ."

(۲) عَنْ أَبِيْ بَكْرَةَ نُفَيْعِ بْنِ الْحَارِثِ الثَّقَفِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ . قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ؟ قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيْصًا عَلٰى قَتْلِ صَاحِبِهٖ .

(۳) عَنْ أَبِيْ يَحْيٰى صُهَيْبِ بْنِ سِنَانٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذٰلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ .

(۴) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: "كَأَنِّيْ أَنْظُرُ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِيْ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَأَدْمَوْهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهٖ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِيْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ .

(۵) عَنْ أَبِيْ ثَابِتٍ وَقِيْلَ أَبِيْ سَعِيْدٍ وَقِيْلَ أَبِي الْوَلِيْدِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَهُوَ بَدْرِيٌّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ تَعَالٰى الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَآءِ، وَاِنْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ ."

(٦) عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ جُنْدُبِ بْنِ جُنَادَةَ وَ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَ خَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ" .

(٧) عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ صُدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ: اِتَّقُوا اللّٰهَ وَ صَلُّوْا خَمْسَكُمْ، وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَاَدُّوْا زَكَاةَ اَمْوَالِكُمْ وَاَطِيْعُوْا اَمْرَ آنكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ .

جواب: ترجمۃ الاحادیث:

ترجمۃ الحدیث (۱) حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں ایک جنگ میں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک کچھ ایسے لوگ بھی مدینہ طیبہ میں ہیں کہ جب تم لوگوں نے سفر کیا اور جس بھی وادی سے تم گزرے وہ تمہارے ساتھ ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو بیماری کی وجہ سے شامل نہ ہو سکے۔ رکے رہے۔

ترجمۃ الحدیث (۲) حضرت ابوبکرہ نفیع بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوتے ہیں، پس قتل کرنے والا اور قتل ہونے والا دونوں آگ میں ہیں۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! قاتل تو ٹھیک مگر مقتول کیوں؟ فرمایا: وہ بھی تو اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

ترجمۃ الحدیث (۳) حضرت ابو یحییٰ صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کس قدر اچھا ہے۔ اس کے جملہ امور خیر و برکت کا باعث ہیں اور یہ بات صرف ایمان والوں کو حاصل ہے۔ اگر اسے خوشی ملتی ہے تو شکر کرتا ہے اور یہ اس کے لیے بہتر ہے۔ اگر اسے کوئی نقصان پہنچتا ہے، تو صبر کرتا ہے یہ بھی اس کے حق میں بہتر ہے۔

ترجمۃ الحدیث (۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک نبی کا ذکر کر رہے تھے، جن کی قوم نے انہیں زخمی کر دیا تھا، وہ اپنے چہرے سے خون صاف کرتے جاتے تھے اور یوں کہتے تھے: اے میرے پروردگار! تو میری قوم کو بخش دے، کیونکہ یہ جانتے نہیں ہیں۔

ترجمۃ الحدیث (۵) حضرت ابو ثابت رضی اللہ عنہ سے ایک روایت کے مطابق، ایک روایت کے

مطابق حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ اور ایک روایت کے مطابق حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ جو کہ بدری صحابی ہیں روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت طلب کرے اسے اللہ تعالیٰ مرتبہ شہادت پر فائز فرمائے گا، اگر چہ اپنے بستر پر فوت ہو۔

ترجمہ الحدیث (۶) حضرت ابوذر جندب بن جنادہ اور ابو عبدالرحمٰن معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جہاں بھی ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، اور برائی کے بعد نیکی کرو، وہ اسے مٹا دے گی اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔

ترجمہ الحدیث (۷) حضرت ابو امامہ صدی بن عجلان باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے سنا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر: "اللہ سے ڈرو، پانچوں نمازیں ادا کرو، ماہ رمضان کے روزے رکھو، اپنے اموال سے زکوۃ دو اور اپنے حکمرانوں کی اطاعت کرو، تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل حدیث شریف پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں؟

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَیْهِ .

جواب:

اعراب: اعراب سوالیہ حصہ میں لگا دیئے گئے ہیں۔

ترجمہ الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص توبہ کرے اس سے پہلے کہ سورج مغرب سے طلوع ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف رحمت کی توجہ کرے گا اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

خط کشیدہ کی صرفی تحقیق:

تَابَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ

ان تطلع: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کوئی سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

(۱) اِمْرَاَةٌ	(۲) جَیْشٌ	(۳) اَسْوَاقٌ	(۴) شِبْعًا
(۵) اَلْمَرَضُ	(۶) دَنَانِیْرُ	(۷) وَجَعَ	(۸) اَلشَّطْرُ
(۹) اَغْنِیَاءُ	(۱۰) عَالَةً	(۱۱) اَقْوَامٌ	(۱۲) اَجْسَامٌ

جواب:

۱-	عورت	۲-	گروہ/لشکر
۳-	بازاروں	۴-	گھاٹی/بڑا قبیلہ
۵-	مرض/بیماری	۶-	دینار
۷-	تکلیف	۸-	حصہ
۹-	امیری	۱۰-	فقیر
۱۱-	لوگ (قوم کی جمع)	۱۲-	جسم کی جمع/جسموں

☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے تیسرا پرچہ: صرف کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازم ہے باقی میں سے کوئی دو سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض سپرد قلم کریں؟ 15=5x3

(ب) حروف اصلیہ اور زائدہ میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کا طریقہ لکھیں؟

15

سوال نمبر 2: (الف) شش اقسام کے نام لکھ کر ان میں سے دو کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟

15=10+5

(ب) مشتق اور جامد کی تعریفات کریں نیز اسمائے مشتقہ کے نام سپرد قلم کریں؟ 15=5+10

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے تین اصطلاحات کی تعریفات مثالوں سمیت قلمبند کریں؟

15=5x3

صحیح، ناقص، مضاعف ثلاثی، اسم فاعل، اسم آلہ

(ب) باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ" سے فعل مضارع معلوم کی گردان تحریر کریں؟ 15

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل الفاظ میں سے دو کے بارے بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟

20=10+10

(۱) ضَرَبْنَ (۲) ضُرِبْتُ (۳) مَضْرُوْبٌ (۴) اِضْرِبْنَ

(ب) درج ذیل صیغوں میں سے دو کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟

20=10+10

(۱) ضُرِبَتْ (۲) تَضْرِبِیْنَ (۳) ضَوَارِبُ (۴) لَنْ یَّضْرِبْنَ

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

تیسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1: (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض سپرد قلم کریں؟
(ب) حروف اصلیہ اور زائدہ میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کا طریقہ لکھیں؟

جوابات:

(الف) علم صرف کی تعریف: اس علم کو کہتے ہیں کہ جس سے ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کا قاعدہ معلوم ہو، کلمہ کی گردان اور تبدیلی وتعلیل معلوم ہو۔
علم صرف کا موضوع: کلمہ، گردان اور تبدیلی وتعلیل کی حیثیت سے۔
علم صرف کی غرض: گردان اور تبدیلی وغیرہ میں خطا سے بچنا۔

(ب) حروف اصلیہ اور زائد میں فرق کا طریقہ:

حروف اصلی اور زائد میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کے لیے صرفیوں نے فاء، عین اور لام کو معیار قرار دیا ہے۔ یعنی وزن کرنے میں جو حروف فاء، عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں آئیں وہ اصلی اور جو ان کے مقابلہ میں نہ آئیں وہ زائد ہیں جیسے ضَرَبَ فَعَلَ کے وزن پر ہے۔ لہٰذا ضَرَبَ کے تمام حروف اصلی ہوئے اور اَضْرَبَ اَفْعَلَ کے وزن پر ہے اور اس میں ہمزہ فاء، عین اور لام میں سے کسی کے مقابلہ میں نہیں۔ لہٰذا ہمزہ زائدہ ہوا۔

سوال نمبر 2: (الف) شش اقسام کے نام لکھ کر ان میں سے دو کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟
(ب) مشتق اور جامد کی تعریفات کریں نیز اسمائے مشتقہ کے نام سپرد قلم کریں؟

جواب:

(الف) شش اقسام کے نام:

(۱)	ثلاثی مجرد	(۲)	ثلاثی مزید فیہ
(۳)	رباعی مجرد	(۴)	رباعی مزید فیہ
(۵)	خماسی مجرد	(۶)	خماسی مزید فیہ

ثلاثی مجرد کی تعریف: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں زائد کوئی نہ ہو جیسے رَجُلٌ، نَصَرَ
ثلاثی مزید فیہ کی تعریف: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد ہو جیسے مِفْتَاحٌ، اِجْتَنَبَ

(ب) مشتق کی تعریف:

وہ اسم جو کسی دوسرے کلمہ سے بنایا جائے جیسے ضَارِبٌ

جامد کی تعریف: وہ اسم جو کسی سے نہ بنایا جائے جیسے رَجُلٌ اور نہ ہی اس سے کوئی بنایا جائے۔

اسمائے مشتقہ کے نام:

اسم فاعل اسم مفعول صفت مشبہ

اسم ظرف اسم آلہ اسم تفضیل

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے تین اصطلاحات کی تعریفات مثالوں سمیت قلمبند کریں؟

صحیح، ناقص، مضاعف ثلاثی، اسم فاعل، اسم آلہ

(ب) باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ" سے فعل مضارع معلوم کی گردان تحریر کریں؟

جواب:

(الف) صحیح کی تعریف: وہ اسم یا فعل کہ جس کے فاء، عین اور لام کلمہ کے مقابلہ نہ حرف علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ ہی دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے ضَرَبَ ، ضَرْبٌ

ناقص کی تعریف: وہ اسم یا فعل کہ جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے مَحْوٌ، مَرْمٰی

مضاعف ثلاثی کی تعریف: جس کا عین، لام کلمہ ایک جنس کے ہوں جیسے مَدَّ ، مَدٌّ۔

اسم فاعل کی تعریف: وہ اسم جو کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کرے جیسے ضَارِبٌ۔

اسم آلہ کی تعریف: وہ اسم جو اس شیء پر دلالت کرے جس کے ذریعے کام کیا جاتا ہے جیسے مِفْضَر

اسم مفعول کی تعریف: وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر کام واقع ہوا ہو جیسے مَضْرُوْبٌ

(ب) باب ضَرَبَ سے مضارع کی گردان:

یَضْرِبُ یَضْرِبَانِ یَضْرِبُوْنَ تَضْرِبُ تَضْرِبَانِ یَضْرِبْنَ

تَضْرِبُ تَضْرِبَانِ تَضْرِبُوْنَ تَضْرِبِیْنَ تَضْرِبَانِ تَضْرِبْنَ

اَضْرِبُ نَضْرِبُ

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل الفاظ میں سے دو کے بارے بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟

(۱) ضَرَبْنَ (۲) ضُرِبْتُ (۳) مَضْرُوْبٌ (۴) اِضْرِبْنَ

(ب) درج ذیل صیغوں میں سے دو کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟

(۱) ضُرِبْتَ (۲) تَضْرِبِیْنَ (۳) ضَوَارِبُ (۴) لَنْ یَضْرِبْنَ

ب: (الف) صیغوں کا بیان:

ضَرَبْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معروف

ضُرِبْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مجہول

مَضْرُوْبٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول

اِضْرِبْنَ: صیغہ جمع مؤنث فعل امر حاضر معروف۔

ب) صیغوں کی بناء:

ضُرِبَتْ: ضُرِبَتْ کو ضَرَبَتْ سے بنایا وہ اس طرح کہ فاء کلمہ کو ضمہ دیا اور عین کلمہ کو کسرہ دیا۔

تَضْرِبِیْنَ: کو تَضْرِبُ سے بناتے ہیں، اس طرح کہ یا ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت واحد ...ث مخاطبہ اور ضمیر فاعل یا فقط علامت واحدہ مخاطبہ مؤنثہ ہے۔ ماقبل کے کسرہ اور نون مفتوحہ اس ضمہ ...ب کے عوض جو تَضْرِبُ میں تھا آخر میں لائیں گے۔

ضَوَارِبُ: کو ضَارِبَۃٌ سے بنایا پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا دوسرا حرف جو کہ مدہ زائدہ تھا اسے ...ہ مفتوحہ سے بدلا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ لائے، الف کے بعد والے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا ...ءت کو حذف کیا اور تنوین تمکن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کیا تو ضَوَارِبُ ہو گیا۔

لَنْ یَّضْرِبَ: یَضْرِبُ کے شروع میں لَنْ لائے تو آخر کو حرف نَاصِبٌ کی وجہ سے فتحہ دیا تو لَنْ ...بَ ہو گیا۔

ضَرَبْنَ: کو ضَرَبَتْ سے بنایا، نون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت جمع مؤنث اور ضمیر فاعل سے ...نکی لائے تو ضَـــرَبَتْــنَ ہو گیا۔ پس تانیث کی دو علامتیں جمع ہوئیں جو نا جائز ہے۔ لہٰذا تا کو حذف کیا تو ...بْنَ ہو گیا۔ پس باء کو ساکن کیا تا کہ پے در پے چار حرکتیں جمع نہ ہوں۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے　　چوتھا پرچہ: نحو　　کل نمبر ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ کی تعریفات لکھیں؟ 25 = 5x5

(۱) اسم　(۲) جملہ انشائیہ　(۳) مرکب مفید

(۴) جملہ فعلیہ　(۵) جمع سالم　(۶) معرب

(ب) مرکب غیر مفید کی تعریف کر کے اس کی اقسام تحریر کریں؟ 9

سوال نمبر 2: (الف) اسم کی تعریف لکھیں نیز اس کی پانچ علامات مثالوں سمیت لکھیں؟ 15=10+5

(ب) معرفہ کی تعریف کر کے اس کی اقسام تحریر کریں؟ 10=5+5

(ج) مؤنث کی تعریف کر کے تانیث کی علامات تحریر کریں؟ 8

سوال نمبر 3: (الف) مندرجہ ذیل میں سے صرف تین کا اعراب مثال سمیت لکھیں؟ 15=5+3

(۱) جمع مکسر منصرف　(۲) جمع مونث سالم　(۳) غیر منصرف

(۴) تثنیہ　(۵) اسم مقصور

(ب) جمع قلت کی تعریف کر کے اس کے اوزان تحریر کریں؟ 10=8+2

(ج) حروف جارہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ 8

سوال نمبر 4: (الف) فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف کون کون سے ہیں؟ مثالیں دے کر واضح کریں؟ 15

(ب) حروف ندا کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل بیان کریں؟ 10=5+5

(ج) فعل متعدی کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ صرف نام لکھیں؟ 8

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

چوتھا پرچہ: نحو

ل نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ کی تعریفات لکھیں؟

(۱) اسم (۲) جملہ انشائیہ (۳) مرکب مفید

(۴) جملہ فعلیہ (۵) جمع سالم (۶) معرب

ب) مرکب غیر مفید کی تعریف کر کے اس کی اقسام تحریر کریں؟

اب: (الف) اسم کی تعریف:

وہ کلمہ جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور تین زمانوں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو جیسے رَجُلٌ۔

لہ انشائیہ کی تعریف:

وہ جملہ جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے جیسے اِضْرِبْ۔

ب مفید کی تعریف:

وہ مرکب کہ جب بات کرنے والا کہہ کر خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم ہو جیسے

قائِمٌ

فعلیہ کی تعریف:

وہ جملہ جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ۔

سالم کی تعریف:

وہ جمع جس میں واحد کی بنا سلامت رہے جیسے مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمَاتٌ۔

ب کی تعریف:

وہ کلمہ کہ جس کے آخر کی حرکت عامل کے بدلنے سے بدل جائے جیسے جَاءَ زَیْدٌ میں زَیْدٌ

ب) مرکب غیر مفید کی تعریف:

وہ مرکب کہ جب بات کہنے والا خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم نہ ہو۔

مرکب غیر مفید کی اقسام: اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) مرکب اضافی (۲) مرکب بنائی (۳) مرکب منع صرف

نمبر 2: (الف) اسم کی تعریف لکھیں نیز اس کی پانچ علامات مثالوں سمیت لکھیں؟

(ب) معرفہ کی تعریف کر کے اس کی اقسام تحریر کریں؟
(ج) مؤنث کی تعریف کر کے تانیث کی علامات تحریر کریں؟

جواب: (الف) اسم کی تعریف:

وہ کلمہ جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور کسی زمانہ کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو جیسے رَجُلٌ .

پانچ علامتیں:

(۱) شروع میں الف لام ہو جیسے اَلْحَمْدُ
(۲) حرف جار کا داخل ہونا جیسے بِزَیْدٍ
(۳) آخر میں تنوین کا لاحق ہونا جیسے رَجُلٌ
(۴) تثنیٰ جیسے رَجُلَانِ
(۵) جمع جیسے رِجَالٌ

(ب) **معرفہ کی تعریف:** وہ اسم جو معین چیز کے لیے موضوع ہو جیسے زید .

معرفہ کی اقسام: معرفہ کی سات اقسام ہیں:

(۱) مضمرات (۲) اعلام
(۳) اسمائے اشارات (۴) اسمائے موصولات
(۵) معرفہ بالف لام (۶) معرفہ بنداء
(۷) نکرہ کا (منادیٰ کے علاوہ) کسی ایک کی طرف مضاف ہونا جیسے غُلَامُہٗ .

(ج) **مؤنث کی تعریف:** وہ اسم جس میں تانیث کی علامت پائی جائے جیسے حُبْلٰی .

تانیث کی علامت:

تانیث کی چار علامتیں ہیں:

(۱) تاء ملفوظہ جیسے طَلْحَۃُ (۲) تائے مقدرہ جیسے اَرْضٌ کو اصل میں اَرْضَۃٌ تھا۔
(۳) الف مقصورہ جیسے حُبْلٰی . (۴) الف ممدودہ جیسے حَمْرَآءُ

سوال نمبر 3: (الف) مندرجہ ذیل میں سے صرف تین کا اعراب مثال سمیت لکھیں؟

(۱) جمع مکسر منصرف (۲) جمع مؤنث سالم (۳) غیر منصرف
(۴) تثنیہ (۵) اسم مقصود

(ب) جمع قلت کی تعریف کر کے اس کے اوزان تحریر کریں؟
(ج) حروف جارہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: (الف) اعراب:

جمع مکسر کا اعراب: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب فتحہ کے ساتھ، جر کسرہ کے ساتھ جیسے جَاءَنِی رِجَالٌ، رَأَیْتُ رِجَالًا، مَرَرْتُ بِرِجَالٍ۔

جمع مؤنث سالم کا اعراب: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب اور جر کسرہ کے ساتھ جیسے جَاءَنِی مُسْلِمَاتٌ، رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔

غیر منصرف کا اعراب: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب اور جر فتحہ کے ساتھ جیسے جَاءَ عُمَرُ، رَأَیْتُ عُمَرَ، مَرَرْتُ بِعُمَرَ۔

تثنیہ کا اعراب: رفع الف کے ساتھ، نصب اور جر یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ جیسے جَاءَنِی رَجُلَانِ، رَأَیْتُ رَجُلَیْنِ، مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ

اسم مقصور کا اعراب: رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ جیسے جَاءَنِی مُوْسٰی، رَأَیْتُ مُوْسٰی، مَرَرْتُ بِمُوْسٰی۔

(ب) جمع قلت کی تعریف:

وہ جمع جو دس سے کم پر بولی جائے۔

جمع قلت کے اوزان: اس کے چار اوزان ہیں:

(۱) اَفْعُلٌ جیسے اَطْلُبٌ، (۲) اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ۔ (۳) فِعْلَةٌ جیسے غِلْمَةٌ، اَفْعِلَةٌ جیسے اَعْوِنَةٌ

(۴) اور جمع صحیح کے دونوں وزن الف لام کے بغیر جیسے مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمَاتٌ۔

(ج) حروف جارہ:

سترہ ہیں اور وہ یہ ہیں:

بَاء و تَاء و کاف و لام و واو مُنْذُ مُذْ خَلَا رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِیْ عَنْ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی

سوال نمبر 4: (الف) فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف کون کون سے ہیں؟ مثالیں دے کر بیان کریں؟

(ب) حروف ندا کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل بیان کریں؟

(ج) فعل متعدی کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ صرف نام لکھیں؟

جواب: (الف) فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف:

فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف پانچ ہیں؟

(i) لَمْ جیسے لَمْ یَضْرِبْ (ii) لَمَّا جیسے یَضْرِبْ

(iii) لامِ امر جیسے لِیَضْرِبْ (iv) لائے نہی جیسے لَا تَضْرِبْ

(v) اِنْ شرطیہ جیسے اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ

(ب) حروفِ نداء:

حروفِ ندا پانچ ہیں: یَا، اَیَا، هَیَا، اَیْ، ہمزہ مفتوحہ

عمل:

یہ حروف منادیٰ مضاف، مشابہ مضاف اور نکرہ غیر معین کو نصب دیتے ہیں جیسے یَا عَبْدَ اللهِ، یَا طَالِعًا جَبَلًا، یَا رَجُلًا خُذْ بِیَدِیْ۔

اگر منادیٰ مفرد معرفہ ہو تو علامت رفع پر مبنی ہوگا جیسے یَا زَیْدُ

(ج) فعل متعدی کی اقسام کے نام:

فعل متعدی کی چار اقسام ہیں:

(i) وہ فعل متعدی جو ایک مفعول کو چاہے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا

(ii) وہ فعل متعدی جو دو مفعولوں کو چاہے لیکن ایک کو حذف کرنا جائز ہو جیسے اَعْطَیْتُ زَیْدًا دِرْهَمًا

(iii) وہ فعل متعدی جو دو مفعول چاہے لیکن کسی کو حذف کرنا جائز نہ ہو جیسے افعال قلوب میں مثلاً عَلِمْتُ زَیْدًا عَالِمًا

(iv) وہ فعل متعدی جو تین مفعول کو چاہے جیسے اَعْلَمَ اللهُ زَیْدًا عَمْرًوا فَاضِلًا۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے — پانچواں پرچہ: عربی ادب — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا اُردو میں ترجمہ تحریر کریں؟ 20=10+10

(۱) اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ٥

(۲) وُلِدَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَعْبِ بَنِيْ هَاشِمٍ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ الثَّانِيَ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ لِاَوَّلِ عَامٍ مِّنْ حَادِثِ الْفِيْلِ وَ يُوَافِقُ ذٰلِكَ الْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ اِبْرِيْلَ سَنَةَ ۵۷۱م.

(۳) اَوَّلُ النَّاسِ اِسْلَامًا وَّاِيْمَانًا بِهٖ هِيَ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ خَدِيْجَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَمِنَ الرِّجَالِ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمِنَ الصِّبْيَانِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمِنَ الْمَوَالِيْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ دَعَا النَّاسَ كَافَّةً اِلٰى دِيْنِ اللّٰهِ.

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا اُردو میں ترجمہ لکھیں؟ 20=5x4

(۱)
يَا مَنْ يَّرٰى مَا فِي الضَّمِيْرِ وَيَسْمَعُ
اَنْتَ الْمُعَدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ

(۲)
يَا مَنْ يُّرْجٰى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا
يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمُشْتَكٰى وَالْمَفْزَعُ

(۳)
يَا مَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهٖ فِيْ قَوْلِ كُنْ
اُمْنُنْ فَاِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ اَجْمَعُ

(۴)
وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِيْ
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

(۵)
خُلِقْتَ مُبَرَّءًا مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے صرف تین سوالات کے جواب تحریر کریں؟ 15=5x3

(۱) مَنْ يَخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهِ؟
(۲) بِمَاذَا سَمَّاهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدُّهُ وَ أُمُّهُ؟
(۳) لِمَاذَا كَانَ الْعَرَبُ يَسْتَرْضِعُوْنَ اَوْلَادَهُمْ فِي الْبَوَادِيْ؟
(۴) مَاذَا اَرَادَتْ فَاطِمَةُ مِنْ شَقِيْقِهَا طَارِقٍ؟

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟ 15=5x3

اَلْاِسْتِقَامَةُ، اَلْاِسْتِوَاءُ، اَلْخَشْيَةُ، اَلْمَوْلِدُ، اَلْغَنَمُ، اَلْفَوَاحِشُ

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟ 15=5x3

(۱) اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔
(۲) جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کرو۔
(۳) اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
(۴) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔
(۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔

(ب) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین خالی جگہیں پُر کریں۔ 15=5x3

(۱) قُلْ رَّبِّ .... عِلْمًا .
(۲) كَانَ قَدْ أُرْضِعَ فِي ....
(۳) اَلْمَدْرَسَةُ النَّمُوْذَجِيَّةُ تَقَعُ عَلَى شَارِعِ .... بِلَاهُوْرَ .
(۴) اَعْطُوا الْاَجِيْرَ .... قَبْلَ اَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

(۱) اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○

(۲) وُلِدَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِعْبِ بَنِيْ هَاشِمٍ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ الثَّانِيْ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ لِاَوَّلِ عَامٍ مِنْ حَادِثِ الْفِيْلِ وَ يُوَافِقُ ذٰلِكَ الْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ اِبْرِيْلَ سَنَةَ ۵۷۱م .

(۳) اَوَّلُ النَّاسِ اِسْلَامًا وَّاِيْمَانًا بِهٖ هِيَ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ خَدِيْجَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَمِنَ الرِّجَالِ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَمِنَ الصِّبْيَانِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَمِنَ الْمَوَالِيْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ثُمَّ دَعَا النَّاسَ كَافَّةً إِلَى دِينِ اللهِ .

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا اُردو میں ترجمہ لکھیں؟

(۱) يَا مَنْ يَرَى مَا فِي الضَّمِيرِ وَ يَسْمَعُ
أَنْتَ الْمُعِدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ

(۲) يَا مَنْ يُرْجَى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا
يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمُشْتَكَى وَالْمَفْزَعُ

(۳) يَا مَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهِ فِي قَوْلِ كُنْ
أُمْنُنْ فَإِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ أَجْمَعُ

(۴) وَأَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِي
وَأَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

(۵) خُلِقْتَ مُبَرَّءً امِنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

جواب: (الف) اجزاء کا ترجمہ:

(۱) بے شک وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر اس پر ثابت قدم رہے، ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

(۲) ہمارے سردار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنو ہاشم کے قبیلہ میں مکہ میں بارہ ربیع الاول پیر کے دن واقعہ فیل کے پہلے سال بمطابق 20 اپریل 571ء کو پیدا ہوئے۔

(۳) لوگوں میں سے سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اسلام اور ایمان لانے والی وہ حضرت ام المومنین خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا، مردوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، بچوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور غلاموں میں حضرت زید رضی اللہ عنہ ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا۔

(ب) اشعار کا ترجمہ:

(۱) اے وہ ذات جو دل کی باتیں سنتی اور دیکھتی ہے، تو ہر چیز کو تیار کرنے والا ہے جس کی توقع کی جاتی ہے۔

(۲) اے وہ ذات جس سے تمام تکالیف میں امید کی جاتی ہے، وہ ہستی جس سے شکایت کی جاتی ہے .

اور پناہ مانگی جاتی ہے۔

(۳) اے وہ ذات جس کے رزق کے خزانے لفظ ''کن'' میں پوشیدہ ہیں۔ احسان فرما، پس تمام بھلائیاں تیرے پاس جمع ہیں۔

(۴) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی خوبصورت میری آنکھ نے نہیں دیکھا اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی خوبصورت کسی عورت نے جنا ہے۔

(۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر عیب سے پاک پیدا ہوئے گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے پیدا کیا گیا جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی تھی۔ (سبحان اللہ)

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے صرف تین سوالات کے جواب تحریر کریں؟

(۱) مَنْ يَّخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهٖ؟

(۲) بِمَاذَا سَمَّاهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدُّهٗ وَ اُمُّهٗ؟

(۳) لِمَاذَا كَانَ الْعَرَبُ يَسْتَرْضِعُوْنَ اَوْلَادَهُمْ فِي الْبَوَادِيْ؟

(۴) مَاذَا اَرَادَتْ فَاطِمَةُ مِنْ شَقِيْقِهَا طَارِقٍ؟

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

اَلْاِسْتِقَامَة، اَلْاِسْتِوَاء، اَلْخَشْيَة، اَلْمَوْلِد، اَلْغَنَم، اَلْفَوَاحِش

جواب: (الف) سوالات کے جوابات:

۱- اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

۲- سَمَّاهُ جَدُّهٗ مُحَمَّدًا وَ سَمَّتْهُ اُمُّهٗ اَحْمَدَ

۳- كَانَ عَرَبُ الْحَوَاضِرِ يَسْتَرْضِعُوْنَ اَوْلَادَهُمْ فِي الْبَوَادِيْ لِيُتْقِنُوا اللِّسَانَ الْعَرَبِيَّ الْاَفْصَحَ .

۴- اَرَادَتْ فَاطِمَةُ اَنْ يَّشْرَحَ لَهَا بَيْتًا مِنَ الشِّعْرِ

(ب) الفاظ کا مفید جملوں میں استعمال:

اَلْاِسْتِقَامَةُ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْاِسْتِقَامَةَ

اَلْاِسْتِوَاءِ: اَلْاِسْلَامُ دِيْنُ الْاِسْتِوَاءِ

اَلْخَشْيَةُ: اَلْاِيْمَانُ بَيْنَ الْخَشْيَةِ وَالرَّجَاءِ

اَلْمَوْلِدُ: اَخْبِرْ يَا اُسْتَاذِيْ عَنْ مَوْلِدِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلْغَنَمُ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْعَى الْغَنَمَ

اَلْفَوَاحِشُ: اِجْتَنِبُوا الْفَوَاحِشَ

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟

(۱) اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔

(۲) جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کرو۔

(۳) اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۴) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

(۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔

(ب) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین خالی جگہیں پُر کریں؟

(۱) قُلْ رَّبِّ .... عِلْمًا .

(۲) كَانَ قَدْ اُرْضِعَ فِي ....

(۳) اَلْمَدْرَسَةُ النَّمُوْذَجِيَّةُ تَقَعُ عَلٰى شَارِعِ .... بِلَاهُوْرَ .

(۴) اَعْطُو الْاَجِيْرَ .... قَبْلَ اَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهٗ

جواب: (الف) جملوں کا عربی میں ترجمہ:

۱- اِنَّمَا يَخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

۲- اَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ

۳- اِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

۴- كَانَ اَكْرَمَ النَّاسِ اَخْلَاقًا

۵- كَانَ مُتَوَسِّطَ الْقَامَةِ

(ب) خالی جگہیں:

۱- قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا

۲- كَانَ قَدْ اُرْضِعَ فِيْ بَنِيْ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ

۳- اَلْمَدْرَسَةُ النَّمُوْذَجِيَّةُ تَقَعُ عَلٰى شَارِعِ بَاكِسْتَانَ بِلَاهُوْرَ

۴- اُعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهٗ

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے   چھٹا پرچہ: انگلش و ریاضی   کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوالات لازمی ہیں
جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوالات حل کریں؟

پہلا حصہ انگلش

Q no 1: Translate into Urdu any two of the following. 15

(i) The Holy prophet's ﷺ uncle was so impressed with his nephew's firm determination that he replied: "Son of may brother, go thy way, none will dare touch thee. I Shall never forsake thee."

(ii) Patriotism gives people the strength and courage to safeguard the interest of the country and nation. For a patriot the sovereignty, integrity and honour of the country are sumpreme values on which no compromise can be made. Patriots render sacrifice for the preservation and protection of these values.

(iii) Hazrat Asma رضی اللہ عنہا will always be remembered for her courage, generosity and wisdom. She had resolute faith in Allah Almighty. Her life would always bed a beacon of light for all us.

Q no 2: Write a letter to your friend inviting him to attend your elder brother's marriage party. 15

Q no 3: Answer any three of the following questions. 10

(i) What did hazrat Ayesha رضی اللہ عنہا say about the life of the holy prophet ﷺ?

(ii) Why did the holy prophet ﷺ stay in the cave of Hira?

(iii) Who was hazrat Abdullah bin Zubair رضی اللہ عنہ ?

H_M_Hasnain_Asadi

(iv) How did hazrat Asma رضی اللہ عنہا sonsole her grandfather?

Q no 4: Translate into English any three of the following?

(۱) اس نے خط نہیں لکھا۔ (۲) میں آج بہت خوش ہوں۔

(۳) ہم سکول گئے۔ (۴) وہ دوڑتا ہے۔

(۵) کیا اس نے چائے پی ہے؟

دوسرا حصہ...... ریاضی

سوال نمبر 5: (الف) پہلی مقدار سے آسان شکل میں نسبت معلوم کریں۔ 5+5=10

(۱) 20kg, 5kg (۲) 1500km, 1200km

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کریں جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔ 5+5=10

(۱) 120% (۲) 92%

سوال نمبر 6: ایک ٹرک 4 گھنٹوں میں 72 کلو میٹر فاصلہ طے کرتا ہے۔ 6 گھنٹوں میں کتنا فاصلہ طے کرے گا؟ 10

سوال نمبر 7: اگر 70 کلوگرام سامان کا کرایہ 150 کلومیٹر سفر کے لیے 5 روپے ہو تو 105 کلوگرام سامان کا کرایہ 300 کلومیٹر سفر کے لیے کیا ہوگا؟ 10

سوال نمبر 8: 10 تولہ سونا اور 40 تولہ چاندی پر زکوۃ کی رقم معلوم کیجیے جبکہ سونے کی قیمت 40,000 روپے فی تولہ اور چاندی کی قیمت 5000 روپے فی تولہ ہو۔ 10

سوال نمبر 9: ایک گھر اور زمین سے سالانہ آمدنی بالترتیب 15,00,000 روپے اور 20,00,000 روپے ہے۔ ان دونوں میں سے ہر ایک پر 16% شرح سے پراپرٹی ٹیکس معلوم کیجیے۔ 10

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوالات لازمی ہیں

جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوالات حل کریں۔

پہلا حصہ...... انگلش

Q no 1: Translate into Urdu any two of the following. 15

(i) The Holy prophet's ﷺ uncle was so impressed with his

nephew's firm determination that he replied: "Son of may brother, go thy way, none will dare touch thee. I shall never forsake thee."

(ii) Patriotism gives people the strength and courage to safeguard the interest of the country and nation. For a patriot the sovereignty, integrity and honour of the country are supreme values on which no compromise can be made. Patriots render sacrifice for the preservation and protection of these values.

(iii) Hazrat Asma رضی اللہ عنہا will always be remembered for her courage, generosity and wisdom. She had resolute faith in Allah Almighty. Her life would always bed a beacon of light for all us.

جواب: پیراگراف کا اُردو ترجمہ:

i- پاک پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا جان نے اپنے بھتیجے کے پختہ عزم سے متاثر ہو کر جواب دیا "اپنی راہ پر رہو، میرے بھائی کے بیٹے! کسی میں ہمت نہیں کہ تمہیں چھو سکے۔ میں تمہیں کبھی تنہا نہ چھوڑوں گا۔

ii- ملک و قوم کے مفاد کی خاطر حب الوطنی لوگوں کو طاقت اور جرات و ہمت دیتی ہے۔ ایک محب وطن کے لیے ملکی سالمیت و حاکمیت اور ملک کا وقار سب سے بڑی اقدار ہیں جن پر سمجھوتا نہیں کیا جا سکتا۔ محبان وطن ان اقدار کو قائم رکھنے اور ان کے تحفظ کی خاطر قربانی دیتے ہیں۔

iii- حضرت اسماء رضی اللہ عنہا، اللہ قادر مطلق پر پختہ ایمان رکھتی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہمیشہ ہمارے لیے مشعل راہ بنی رہے گی۔

Q no 2: Write a letter to your friend inviting him to attend your elder brother's marriage party?

Answer:

Examination Hall,
City A.B.C.
10 April, 2024.

My Dear Friend,

A-O-A, I hope you will be fine. I want to give you a good news that my brother's marriage has been fixed on 25th April, 2024. My brother has specially asked me to invite you on this party.

So, I invite to you from core of may heart. I request to you to come a week before the marriage to help us in preparations.

Pay my best regards to your parents.

Your loving friends,

X.Y.Z.

Q no 3: Answer any three of the following questions.

(i) What did hazrat Ayesha رضی اللہ عنہا say about the life of the holy prophet ﷺ?

(ii) Why did the holy prophet ﷺ stay in the cave of Hira?

(iii) Who was hazrat Abdullah bin Zubair رضی اللہ عنہ ?

(iv) How did hazrat Asma رضی اللہ عنہا sonsole her grandfather?

Answer these Questions:

i. Hazrat Ayesha said about the life of the Holy Prophet(SAW), "His morals and character are embodiment of the Holy Quran."

ii. The Holy Prophet(SAW) stayed in the cave of Hira, for menditation and remembrance of Allah Almight.

iii. Hazrat Abdullah bin Zubair(R.A) was the son of Hazrat Asma(R.A).

iv. She consoled her grandfather by a trick it was, she gathered some pebbles and covered it with a piece of cloth. Then she said, come grand father, look! he(R.A) has left all this for us.

Q no 4: Translate into English any three of the following?

(۱) اس نے خط نہیں لکھا۔ (۲) میں آج بہت خوش ہوں۔
(۳) ہم سکول گئے۔ (۴) وہ دوڑتا ہے۔
(۵) کیا اس نے چائے پی ہے؟

Answers: English Translation:

(i) He did not write a letter.
(ii) I am so glad today.
(iii) We went to school.
(iv) He runs.
(v) Has he taken tea? or Did he take tea?

دوسرا حصہ...... ریاضی

سوال نمبر 5:۔

(الف) پہلی مقدار سے آسان شکل میں نسبت معلوم کریں؟

(۱) 20kg, 5kg (۲) 1500km, 1200km

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کریں جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو؟

(۱) 120% (۲) 92%

جواب: (الف) آسان شکل میں نسبت:

(i) 20kg : 5kg (ii) 1500km : 1200km

(ب) اعشاریہ میں تبدیلی:

(i) 120% (ii) 92%

سوال نمبر 6:۔ ایک ٹرک 4 گھنٹوں میں 72 کلو میٹر فاصلہ طے کرتا ہے۔ 6 گھنٹوں میں کتنا فاصلہ طے کرے گا؟

حل:

x : فرض کیا مطلوبہ فاصلہ

فاصلہ (کلومیٹر)	:	وقت (گھنٹہ)
72	:	4

6 : x

$$\frac{6}{4} = \frac{x}{72}$$

$$x = \frac{6 \times 72}{4}$$

$$x = \frac{432}{4} = 108$$ کلومیٹر

کلومیٹر 108 = پس مطلوبہ فاصلہ

سوال نمبر 7:۔ اگر 70 کلوگرام سامان کا کرایہ 150 کلومیٹر سفر کے لیے 5 روپے ہو تو 105 کلوگرام سامان کا کرایہ 300 کلومیٹر سفر کے لیے کیا ہوگا؟

حل:

سامان (kg)	سفر (km)	کرایہ
70	150	5
105	300	x

70 : 150 : 5

105 : 300 : x

$$\frac{105}{70} \times \frac{300}{150} = \frac{x}{5}$$

$$x = \frac{105 \times 300 \times 5}{70 \times 150}$$

$x = 15$ روپے

روپے 15 = پس مطلوبہ کرایہ

سوال نمبر 8:۔ 10 تولہ سونا اور 40 تولہ چاندی پر زکوۃ کی رقم معلوم کیجیے جبکہ سونے کی قیمت 40,000 روپے فی تولہ اور چاندی کی قیمت 5000 روپے فی تولہ ہو۔

حل:

ایک تولہ سونا کی قیمت = 40,000 روپے

10 تولہ سونے کی قیمت = 40000 x 10 = 40000 روپے

ایک تولہ سونے کی قیمت = 5000 روپے

40 تولہ چاندی کی قیمت = 5000 x 40 = 20000 روپے

سونا اور چاندی کی کل مالیت = 400000 x 200000

= 600000 روپے

سونا اور چاندی کی کل مالیت = $\frac{600000 \times 2.5}{100}$

= $\frac{1500000}{100}$

زکوۃ کی رقم = 15000 روپے

سوال نمبر 9:۔ ایک گھر اور زمین سے سالانہ آمدنی بالترتیب 15,00,000 روپے اور 20,00,000 روپے ہے۔ ان دونوں میں سے ہر ایک پر 16% شرح سے پراپرٹی ٹیکس معلوم کیجیے؟

حل:

پراپرٹی ٹیکس کی شرح = 16% = $\frac{16}{100}$

گھر کی مالیت پر ٹیکس = 15,00,000 X $\frac{16}{100}$

= 2,40,000 روپے

زمین کی مالیت/آمدنی = 20,00,000 روپے

ٹیکس کی رقم = 20,00,000 X $\frac{16}{100}$

ٹیکس کی رقم = 3,20,000 جواب

☆☆☆

H_M_Hasnain_Asadi

تنظیم المدارس (اہل سنّت) پاکستان

الشہادۃ الثانویۃ العامۃ میٹرک سال دوم (طالبات) 2025ء

وقت: تین گھنٹے　　پہلا پرچہ: قرآن مجید　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں سوالات حل کریں؟

سوال نمبر ۱:۔ مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف آٹھ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَ اُولٰٓـئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝

(۲) اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝

(۳) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ج فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(۴) قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

(۵) اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

(۶) فِيْهِ اٰيٰتٌ م بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ج وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(۷) وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ م بِالْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(۸) وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ قف وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ قف وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

(۹) وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(١٠) لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝

سوال نمبر 2:۔ درج ذیل میں سے صرف دس کے معانی لکھیں؟

(١) اَلْاَرْحَامُ (٢) اَلذَّهَبُ (٣) اَلْحَرْثُ (٤) ذُرِّيَّةٌ
(٥) اٰبَآءٌ (٦) اَلنِّسَآءُ (٧) لَنْ تَنَالُوا (٨) مُبَارَكًا
(٩) وُجُوْهٌ (١٠) اَلطَّيِّبُ (١١) مَأْوٰى (١٢) نُعَاسًا
(١٣) اَلْكَاظِمِيْنَ

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2025ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

نوٹ: دونوں سوالات حل کریں۔

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف آٹھ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝

(۲) اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝

(۳) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(۴) قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

(۵) اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

(۶) فِيْهِ اٰيٰتٌ ۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(۷) وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(۸) وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

(۹) وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(۱۰) لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ○

جواب: آیات قرآنیہ کا سلیس اُردو میں ترجمہ:

۱۔ اے ہمارے رب! بیشک تو لوگوں کو اس دن جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں اور بیشک اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا ان کے مال اور اولاد انہیں کچھ بھی نہ بچا سکیں گے اور وہی دوزخ کا ایندھن ہیں۔

۲۔ وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے تو تو ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہمیں دوزک کے عذاب سے بچالے۔ صبر کرنے والے اور سچے اور فرمانبردار اور راہ خدا میں خرچ کرنے والے اور رات کے آخری پہر مغفرت مانگنے والے۔

۳۔ (اے محبوب) فرما دیجیے کہ (لوگو!) اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو، تو میری اتباع کرو۔ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف فرما دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم فرما دو کہ حکم مانو اللہ اور رسول کا، پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

۴۔ بولی اے میرے رب! میرے بچہ کہاں سے ہوگا، مجھے تو کسی بشر/شخص نے چھوا تک نہیں۔ فرمایا: اللہ یوں ہی پیدا کرتا ہے جو چاہے۔ جب کسی کام کا حکم فرمائے تو اس سے کہتا ہے: ہو جا تو وہ فوراً ہو جاتا ہے۔

۵۔ وہ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں، آخرت میں ان کا کچھ نہیں اور اللہ نہ ان سے بات کرے اور نہ ان کی طرف نظر فرمائے قیامت کے دن اور نہ انہیں پاک کرے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۶۔ اس میں کھلی نشانیاں ہیں ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ اور جو اس میں آئے امان میں ہو اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے، جو اس تک چل سکے اور جو منکر ہو تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔

۷۔ اور وہ جو بھلائی کریں ان کا حق نہ مارا جائے گا اور اللہ ڈرنے والوں سے باخبر ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے مال اور اولاد ان کو اللہ کی عذاب سے کچھ بچا نہ سکیں گے۔ اور یہی لوگ جہنمی ہیں اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۸۔ اور وہ لوگ جب کسی بے حیائی کا ارتکاب کر لیں یا اپنی جان پر ظلم کر لیں، تو اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں، اور اللہ کے سوا کون گناہوں کو بخشے گا، اور یہ لوگ جان بوجھ کر اپنے کیے پر اڑ نہ جائیں۔

۹۔ اور وہ نہیں کہتے اس کے سوا کچھ کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمارے معاملہ میں جو زیادتیاں ہوئیں اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کفار کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

۱۰۔ مردوں کا اس میں سے حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ گئے اور عورتوں کے لیے اس میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ گئے۔ مال وراثت کم ہو یا زیادہ' حصہ مقرر فرما دیا ہے۔

سوال نمبر 2:۔ درج ذیل میں سے صرف دس کے معانی لکھیں؟

(۱) اَلْاَرْحَامُ (۲) اَلذَّھَبُ (۳) اَلْحَرْثُ (۴) ذُرِّیَّۃٌ

(۵) اَنْبَاء (۶) اَلنِّسَاءُ (۷) لَنْ تَنَالُوا (۸) مُبَارَکًا

(۹) وُجُوْہٌ (۱۰) اَلطَّیِّبُ (۱۱) مَأْوٰی (۱۲) نُعَاسًا

(۱۳) اَلْکَاظِمِیْنَ

جواب: الفاظ کے معانی:

۱۔رحم کی جمع ۲۔سونا ۳۔کھیتی ۴۔اولاد ۵۔خبریں ۶۔عورتیں

۷۔تم ہرگز نہ پہنچو گے ۸۔برکت والا ۹۔بعض چہرے ۱۰۔پاک ۱۱۔ٹھکانہ

۱۲۔اونگھ ۱۳۔پی جانے والے

☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہل سنّت) پاکستان

الشہادۃ الثانویۃ العامۃ میٹرک سال دوم (طالبات) 2025ء

وقت: تین گھنٹے دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟ کل نمبر: ۱۰۰

سوال نمبر 1:۔ درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

(۱) عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَ لٰكِنْ جِهَادٌ وَ نِیَّةٌ وَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا۔

(۲) عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا الْتَقَی الْمُسْلِمَانِ بِسَیْفَیْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِی النَّارِ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ؟ قَالَ اِنَّهٗ كَانَ حَرِیْصًا عَلٰی قَتْلِ صَاحِبِهٖ۔

(۳) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ اِذَا ابْتَلَیْتُ عَبْدِیْ بِحَبِیْبَتَیْهِ فَصَبَرَ عَوَّضْتُهٗ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ یُرِیْدُ عَیْنَیْهِ۔

(۴) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوْصِنِیْ قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدَ مِرَارًا قَالَ لَا تَغْضَبْ

(۵) عَنْ اَبِیْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا یَرِیْبُكَ اِلٰی مَا لَا یُرِیْبُكَ فَاِنَّ الصِّدْقَ طُمَانِیْنَةٌ وَالْكَذِبَ رِیْبَةٌ۔

(۶) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ قَالَ اِنَّ الدُّنْیَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَاِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِیْهَا فَیَنْظُرَ كَیْفَ تَعْمَلُوْنَ فَاتَّقُوا الدُّنْیَا وَاتَّقُو النِّسَاءَ فَاِنَّ اَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ كَانَتْ فِی النِّسَاءِ۔

(۷) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: قَارِبُوْا، وَسَدِّدُوْا، وَاعْلَمُوْا اَنَّهٗ لَنْ یَّنْجُوَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ بِعَمَلِهٖ قَالُوْا: وَلَا اَنْتَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اِنْ یَّتَغَمَّدَنِیَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ۔

سوال نمبر 2:۔ حدیث پر اعراف لگا کر ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ صیغوں کو حل کریں؟

عن عبد الله بن عمرو بن العاص رضی الله عنهما عن النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ علی ثقل النبی رجل یقال له کرکرة فمات فقال رسول الله هو فی النار فذهبوا

ينظرون اليه فوجدوا عباءة قد غلها .

سوال نمبر 3: کوئی سے دس الفاظ کے معانی لکھیں؟

(۱) اَلسَّحَابُ (۲) اَلصُّدُوْرُ (۳) اَلْحُلْقُوْمُ (۴) اَلسُّيُوْفُ
(۵) اَلْمِشَارُ (۶) اَلذَّنْبُ (۷) اِسْتِقَامَةٌ (۸) وَصَبٌ
(۹) اَلشَّوْكَةُ (۱۰) اَلرَّقَبَةُ (۱۱) اَلصَّدَقَةُ (۱۲) اَلْهُدٰى

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2025ء

الشهادة الثانوية العامة میٹرک سال دوم (طالبات) 2025ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

سوال نمبر 1:۔ درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

(۱) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَ لٰكِنْ جِهَادٌ وَ نِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا .

(۲) عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ؟ قَالَ اِنَّهٗ كَانَ حَرِيْصًا عَلٰى قَتْلِ صَاحِبِهٖ .

(۳) عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ اِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِيْ بِحَبِيْبَتَيْهِ فَصَبَرَ عَوَّضْتُهٗ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيْدُ عَيْنَيْهِ .

(۴) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصِنِيْ قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدَ مِرَارًا قَالَ لَا تَغْضَبْ

(۵) عَنْ اَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلٰى مَا لَا يُرِيْبُكَ فَاِنَّ الصِّدْقَ طُمَانِيْنَةٌ وَالْكَذِبَ رِيْبَةٌ .

(۶) عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَاِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَاِنَّ اَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ .

(۷) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَارِبُوْا،

وَسَدِّدُوْا، وَاعْلَمُوْا اَنَّهُ لَنْ يَّنْجُوَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ بِعَمَلِهٖ قَالُوْا: وَلَا اَنْتَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اِنْ يَّتَغَمَّدَنِىَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ۔

جواب: احادیث نبویہ کا ترجمہ:

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فتح کے بعد کوئی ہجرت نہیں لیکن جہاد اور نیت (باقی) ہیں۔ پس جب تمہیں نکلنے کو کہا جائے تو روانہ ہو جاؤ۔

۲۔ حضرت ابو بکرۃ نفیع بن حارث رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب دو مسلمان اپنی تلواروں سے ایک دوسرے کا مقابلہ کرتے ہیں، پس قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! قاتل تو جہنم میں جائے گا مگر مقتول کیوں؟ فرمایا: وہ (مقتول) اس لیے کہ وہ بھی اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

۳۔ حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب میں اپنے بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں کے ذریعے آزمائش میں مبتلا کرتا ہوں، تو دونوں کے بدلے میں اسے جنت دوں گا۔ (راوی بیان کرتے ہیں)۔ رسول اللہ کی اس سے مراد دونوں آنکھیں ہیں۔

۴۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: مجھے وصیت کیجیے؟ آپ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کرو، اس نے بار بار یہ سوال دہرایا، تو آپ نے ہر بار فرمایا: غصہ نہ کیا کرو۔

۵۔ حضرت ابو محمد حسن بن علی بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کو یاد کرلیا ہے کہ جو چیز تمہیں شک میں مبتلا کرے، اسے چھوڑ کر وہ اختیار کرو جو تمہیں شک میں مبتلا نہ کرے۔ سچائی میں اطمینان ہے اور جھوٹ میں شک ہے۔

۶۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلا شبہ دنیا میٹھی اور شاداب ہے، بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں (اپنا) خلیفہ بنایا ہے اس میں، پس وہ جائزہ لیتا ہے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ پس تم ڈرو دنیا سے اور خواتین کے معاملہ میں بھی۔ پس بے شک بنی اسرائیل میں پہلا فتنہ خواتین کی وجہ سے برپا ہوا تھا۔

۷۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: میانہ روی اختیار کرو اور افراط و تفریط نہ کرو اور یہ بات خوب جان لو کہ تمہیں کوئی عمل نجات نہیں دے سکتا، صحابہ کرام نے

عرض کیا: یارسول اللہ! کیا آپ کو بھی؟ تو آپ نے جواب میں فرمایا: ہاں! مجھے بھی، تاہم اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی رحمت اور فضل میں چھپالیا ہے۔

سوال نمبر 2:۔ حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی صیغوں کو حل کریں۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلٰى ثَقَلِ النَّبِيِّ رَجُلٌ يُقَالُ لَهٗ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوْا يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ فَوَجَدُوْا عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا ۔

جواب: اعراب: اعراب سوالیہ حصہ میں لگا دیئے ہیں۔

ترجمہ حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر بن العاص رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان کا نگران "کرکرہ" نامی ایک شخص تھا۔ جب وہ مر گیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ آگ میں ہوگا۔ جب لوگوں نے تحقیق کی، تو انہوں نے ایک عباء پائی جو اس نے خیانت سے لی ہوئی تھی۔

خط کشیدہ صیغے:

قَالَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف اجوف واوی باب نَصَرَ يَنْصُرُ۔

فَذَهَبُوْا: جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب فَتَحَ يَفْتَحُ۔

سوال نمبر 3:۔ کوئی سے دس الفاظ کے معانی لکھیں؟

(۱)	اَلسَّحَابُ	(۲)	اَلصُّدُوْرُ	(۳)	اَلْحُلْقُوْمُ	(۴)	اَلسُّيُوْفُ
(۵)	اَلْمِشَارُ	(۶)	اَلذَّنْبُ	(۷)	اِسْتِقَامَةٌ	(۸)	وَصَبَ
(۹)	اَلشَّوْكَةُ	(۱۰)	اَلرَّقَبَةُ	(۱۱)	اَلصَّدَقَةُ	(۱۲)	اَلْهُدٰى

جواب: الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
اَلسَّحَابُ	بادل
اَلصُّدُوْرُ	سینے
اَلْحُلْقُوْمُ	گلے
اَلسُّيُوْفُ	تلواریں
اَلْمِشَارُ	نشان
اَلذَّنْبُ	گناہ

اِسْتِقَامَةْ	اطاعت الٰہی کو لازم پکڑنا
وَصَبْ	بیماری
اَلشَّوْکَةُ	کانٹا
اَلرَّقَبَةُ	گردن
اَلصَّدَقَةُ	خیرات/مہر
اَلْھُدٰی	ہدایت

☆ ☆ ☆

تنظیم المدارس (اہل سنّت) پاکستان

الشهادة الثانوية العامة میٹرک سال دوم (طالبات) 2025ء

تیسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے، باقی میں سے کوئی دو سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) اسم، فعل اور حرف کی تعریفات سپرد قلم کریں؟

(ب) فعل ماضی اور فعل مضارع کی تعریفات مع امثلہ سپرد قلم کریں؟

سوال نمبر 2: (الف) اسم کی تین قسمیں بیان کریں اور کوئی دو کی تعریفات لکھیں؟

(ب) ثلاثی مجرد اور مزید فیہ کی تعریفات مع امثلہ سپرد قلم کریں؟

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے تین اصطلاحات کی تعریفات مثالوں سمیت قلمبند کریں؟

(۱) لفظ (۲) صحیح (۳) مثال

(۴) اسم مفعول (۵) فعل امر

(ب) باب ضَرَبَ يَضْرِبُ سے فعل ماضی معلوم کی گردان تحریر کریں؟ 15

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل الفاظ میں سے کوئی سے دو کے بارے بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟

(۱) يَضْرِبُ (۲) ضَارِبٌ (۳) ضَرَبْتُمْ (۴) اِضْرِبْ

(ب) درج ذیل صیغوں میں سے دو کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟

(۱) ضَرَبَ (۲) ضَرَبْنَ (۳) تَضْرِبُ (۴) ضَارِبُوْنَ

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2025ء

تیسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1:۔ (الف) اسم، فعل اور حرف کی تعریفات سپرد قلم کریں؟

جواب: تعریفات اصطلاحات:

۱۔ اسم: وہ کلمہ ہے، جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے زَيْدٌ۔

۲۔ فعل: وہ کلمہ ہے، جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ پایا جائے جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

۳۔ حرف: وہ کلمہ ہے، جو مستقل معنی پر دلالت نہ کرے جیسے مِنْ، اِلٰی۔

(ب) فعل ماضی اور فعل مضارع کی تعریفات مع امثلہ سپرد قلم کریں؟

جواب: تعریفات اصطلاحات:

۱۔ فعل ماضی: وہ فعل ہے، جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے مثلاً ضَرَبَ۔

۲۔ فعل مضارع: وہ فعل ہے، جس میں موجودہ یا آئندہ زمانہ پایا جائے مثلاً یَضْرِبُ۔

سوال نمبر 2:۔(الف) اسم کی تین قسمیں بیان کریں اور کوئی دو کی تعریفات لکھیں؟

جواب: اقسام اسم: اسم کی تین قسمیں یہ ہیں:

i- اسم جامد ii- اسم مشتق iii- اسم مصدر

تعریفات:

مصدر: وہ اسم ہے، جس میں حدوث کے معنی پائے جائیں جیسے ضَرَبَ۔

مشتق: وہ کلمہ ہے، جو دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو مثلاً ضَارِبٌ، یَضْرِبُ سے بنایا گیا ہے۔

جامد: وہ اسم ہے، جو دوسرے لفظ سے نہ بنایا گیا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ بنے مثلاً رَجُلٌ۔

(ب) ثلاثی مجرد اور مزید فیہ کی تعریفات مع امثلہ سپرد قلم کریں؟

جواب: تعریفات اصطلاحات مع امثلہ:

ثلاثی مجرد: وہ کلمہ جس میں تین حروف اصلی ہوں کوئی زائد نہ ہو جیسے نَصَرَ۔

ثلاثی مزید فیہ: کلمہ جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی زائد بھی ہو جیسے اِجْتَنَبَ اس میں ہمزہ اور تاء زائدہ ہیں۔

سوال نمبر 3:۔(الف) درج ذیل میں سے تین اصطلاحات کی تعریفات مثالوں سمیت قلمبند کریں؟

(۱) لفظ (۲) صحیح

(۳) مثال (۴) اسم مفعول

(۵) فعل امر

جواب: تعریفات اصطلاحات:

لفظ: جس کا انسان تلفظ کرے جیسے خَالِدٌ۔

صحیح: وہ اسم یا فعل جس کے فاء، عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں نہ حرف علت ہو نہ ہمزہ اور نہ ہی ایک جنس کے دو حروف ہوں جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

مثال: وہ اسم یا فعل جس کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے وَعْدٌ، وَعَدَ۔

اسم مفعول: وہ اسم مشتق جو اپنی ذات پر دلالت کرے اور جس پر فعل واقع ہوا ہو جیسے مَضْرُوْبٌ۔
فعل امر: وہ فعل ہے جس میں کام کرنے کا حکم دیا جائے جیسے اُكْتُبْ۔

(ب) ضَرَبَ یَضْرِبُ سے فعل ماضی معلوم کی گردان تحریر کریں؟

جواب: فعل ماضی معلوم کی گردان:

ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا
ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا

سوال نمبر 4:-(الف) درج ذیل الفاظ میں سے کوئی سے دو کے بارے بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟
(۱) یَضْرِبُ (۲) ضَارِبٌ (۳) ضَرَبْتُمْ (۴) اِضْرِبْ

جواب: صیغوں کا حل:

یَضْرِبُ: واحد مذکر غائب مضارع معلوم صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔
ضَارِبٌ: واحد مذکر اسم فاعل صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔
ضَرَبْتُمْ: جمع مذکر حاضر فعل ماضی معروف صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔
اِضْرِبْ: واحد مذکر امر حاضر معروف باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

(ب) درج ذیل صیغوں میں سے دو کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟
(۱) ضَرَبَ (۲) ضَرَبْنَ (۳) تَضْرِبُ
(۴) ضَارِبُوْنَ

جواب: صیغوں کی بناوٹ:

ضَرَبَ: صیغہ واحد مذکر غائب، ضَرْبٌ سے بنا ہے، فاء کلمہ کو اپنی حالت پر چھوڑا، عین کلمہ کو فتحہ دیا اور لام کلمہ کو مبنی بر فتح کیا، تو ضَرَبَ ہو گیا۔

ضَرَبْنَ: یہ ضَرَبَتْ سے بنا، تاء علامت واحد مؤنث کو حذف کیا، اس کی جگہ نون مفتوحہ علامت جمع مؤنث لائے اور لام کلمہ کو ساکن کیا تاکہ مثل کلمہ واحد میں چار حرکات کا اجتماع لازم نہ آئے۔

تَضْرِبُ: یہ ضَرَبَ سے بنا، اس کی شروع میں تاء علامت مضارع لائے، فاء کلمہ کو ساکن کیا، آخر کے ماقبل کو کسرہ دیا اور پھر آخر میں ضمہ اعرابی لگانے سے تَضْرِبُ بن گیا۔

ضَارِبُوْنَ: یہ ضَارِبٌ سے بنا ہے، اس کے آخر میں واؤ ساکن اور نون علامت جمع مذکر سالم لائے تو ضَارِبُوْنَ ہو گیا۔

☆ ☆ ☆

تنظیم المدارس (اهل سنّت) پاکستان

الشهادة الثانوية العامة میٹرک سال دوم (طالبات) 2025ء

وقت: تین گھنٹے چوتھا پرچہ: نحو کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت لکھیں؟

(ب) جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے صرف پانچ کی تعریفات لکھیں؟

(۱) جاری مجری صحیح (۲) اسم منقوص (۳) اسم مکسور (۴) منصرف

(۵) تثنیہ (۶) جمع مکسر (۷) مبنی

(ب) فعل کی کوئی سی چار علامات مع امثلہ تحریر کریں؟

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل کا اعراب مثالوں سمیت تحریر کریں؟

(۱) جمع مؤنث سالم (۲) اُلُوا

(۳) مفرد منصرف صحیح (۴) اِثْنَان

(ب) جمع قلت کی تعریف نیز اس کے تین اوزان مثالیں دے کر سپرد کریں۔

سوال نمبر 4: (الف) حروف مشبہ بالفعل اور حروف جارہ لکھیں نیز مثالین دے کران کی عمل کی وضاحت کریں؟

(ب) درج ذیل میں سے چار کی تعریفات تحریر کریں؟

(۱) مفعول مطلق (۲) مفعول بہ (۳) حال

(۴) تمیز (۵) فاعل (۶) فاعل

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2025ء

چوتھا پرچہ: نحو

سوال نمبر 1:۔ (الف) علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت لکھیں؟

جواب: تعریف علم نحو: ان قواعد کا نام ہے، جن کے ذریعے تینوں کلمات کے آخر کے احوال معرب و مبنی ہونے کے لحاظ سے معلوم ہوتے ہیں اور کلمات کے ساتھ باہمی رابطہ کی کیفیت بھی معلوم ہوتی ہے۔

موضوع: اس علم کا موضوع کلمہ اور کلام ہے۔

غرض: عربی کلام میں ذہن کی اعرابی غلطی سے بچانا۔

(ب) جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟

جواب: (i) جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے، جس کا پہلا جز اسم ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ ۔

(ii) جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے، جس کا پہلا جز فعل ہو مثلاً قَامَ زَیْدٌ ۔

سوال نمبر 2:۔ (الف) درج ذیل میں سے صرف پانچ کی تعریفات لکھیں؟

(۱) جاری مجری صحیح (۲) اسم منقوص (۳) اسم مقصور (۴) منصرف

(۵) تثنیہ (۶) جمع مکسر (۷) مبنی

جواب: اصطلاحات نحویہ کی تعریفات:

جاری مجری صحیح: وہ اسم ہے جس کے آخر میں واؤ یا یاء ماقبل ساکن ہو جیسے دَلْوٌ، ظَبْیٌ ۔

اسم منقوص: وہ اسم ہے جس کے آخر میں یاء ماقبل مکسور ہو جیسے قَاضِیْ ۔

اسم مقصور: وہ اسم ہے جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو جیسے مُوْسٰی۔

منصرف: وہ اسم ہے جس میں منع صرف کے نو سببوں میں سے دو یا ایک جو دو کے قائم مقام ہو نہ پایا جائے جیسے مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

تثنیہ: وہ اسم جو دو چیزوں پر اس طرح دلالت کرے کہ مفرد کے آخر میں الف یا یاء ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ لگایا گیا ہو جیسے مُؤْمِنَانِ، مُؤْمِنَیْنِ ۔

جمع مکسر: وہ جمع جس میں واحد کی بناء سالم ہو جیسے مُسْلِمُوْنَ ۔

مبنی: وہ اسم جو مبنی الاصل کے ساتھ مناسبت رکھے یا عامل کے بغیر پایا جائے جیسے جَاءَنِیْ هٰؤُلَاءِ ۔

(ب) فعل کی کوئی سی چار علامات مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: چار علامات فعل: آٹھ علامات فعل میں سے چار درج ذیل ہیں:
(i) شروع میں حرف جازم ہو جیسے لَمْ یَضْرِبْ، (ii) شروع میں قَدْ ہو جیسے قَدْ ضَرَبَ، (iii) شروع میں سین ہو جیسے سَیَضْرِبُ، (iv) شروع میں سَوْفَ ہو جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ۔

سوال نمبر 3:۔ (الف) درج ذیل کا اعراب مثالوں سمیت تحریر کریں؟

(۱)	جمع مؤنث سالم	(۲)	اُلُوْا
(۳)	مفرد منصرف صحیح	(۴)	اِثْنَانِ

جواب: اعراب مع امثلہ:
جمع مؤنث سالم: حالت رفع میں ضمہ اور حالت نصب و جر میں کسرہ آتا ہے جیسے جَاءَنِیْ مُسْلِمَاتٌ، رَاَیْتُ مُسْلِمَاتٍ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔
اُلُوْا: حالت رفع میں واؤ ماقبل مضموم اور حالت نصب و جر میں یاء ماقبل مکسور آتا ہے جیسے جَاءَنِیْ اُلُوْمَالٍ، رَاَیْتُ اُولِیْ مَالٍ، مَرَرْتُ بِاُوْلِیْ مَالٍ۔
مفرد منصرف صحیح: حالت رفع میں ضمہ، حالت نصب میں فتحہ اور حالت جر میں کسرہ آتا ہے جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ، رَاَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔
اِثْنَانِ: حالت رفع میں الف ماقبل مفتوح اور حالت نصب و جر میں یاء ماقبل مفتوح آتا ہے جیسے جَاءَنِیْ اِثْنَانِ، رَاَیْتُ اِثْنَیْنِ، مَرَرْتُ اِثْنَیْنِ۔

(ب) جمع قلت کی تعریف نیز اس کے تین اوزان مثالیں دے کر سپرد کریں؟

جواب: جمع قلت: جو دو سے زائد اور دس سے کم اشیاء پر دلالت کرے۔ اس کے چھ اوزان ہیں، جو درج ذیل ہیں:
اوزان: (i) اَفْعُلٌ مثلاً اَکْلُبٌ، (ii) اَفْعَالٌ مثلاً اَقْوَالٌ، (iii) اَفْعِلَةٌ مثلاً اَعْوِنَةٌ، (iv) فِعْلَةٌ مثلاً غِلْمَةٌ، (v) جمع مذکر سالم بغیر الف لام کے مثلاً مُسْلِمُوْنَ، (vi) جمع مؤنث سالم بغیر الف لام کے مثلاً مُسْلِمَاتٌ۔

سوال نمبر 4:۔ (الف) حروف مشبہ بالفعل اور حروف جارہ لکھیں نیز مثالیں دے کر ان کے عمل کی وضاحت کریں؟

جواب: حروف مشبہ بالفعل اور ان کا عمل:
حروف مشبہ بالفعل: وہ حروف ہیں، جو فعل کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں، جو تعداد میں چھ ہیں:
(i) اِنَّ (ii) اَنَّ (iii) کَاَنَّ (iv) لَیْتَ (v) لٰکِنَّ (vi) لَعَلَّ۔

عمل: حروف مشبہ بالفعل جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں، مبتداء کو نصب دیتے ہیں، اسے ان کا اسم کہا جاتا ہے اور خبر کو رفع دیتے ہیں، اسے ان کی خبر کہا جاتا ہے مثلاً اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ ۔

حروف جارہ اوران کا عمل: حروف جارہ سترہ (۱۷) ہیں اور وہ یہ ہیں: باء، تاء، قاف، لام، واو، مُذْ، مُنْذُ، خَلَا، رُبَّ، حَاشَا، عَدَا، مِنْ، فِیْ، عَنْ، عَلٰی، حَتّٰی، اِلٰی۔

عمل: یہ حروف اسم کے شروع میں داخل ہوکر اس کے آخر کو جر دیتے ہیں جیسے بِزَیْدٍ ۔

(ب) درج ذیل میں سے چار کی تعریفات تحریر کریں؟

(۱) مفعول مطلق (۲) مفعول بہ (۳) حال

(۴) تمیز (۵) فاعل (۶) مبتداء

جواب: اصطلاحات نحویہ کی تعریفات:

۱۔ مفعول مطلق: وہ مفعول ہے، جو اپنے پہلے فعل کا ہم معنی ہو جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا ۔

۲۔ مفعول بہ: وہ مفعول ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوتا ہے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا ۔

۳۔ حال: وہ اسم نکرہ ہے، جو فاعل، یا مفعول اور یا دونوں کی حالت پر دلالت کرے جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ رَاکِبًا ۔

۴۔ تمیز: وہ اسم نکرہ ہے، جو عدد، پیمانہ، مقدار اور پیمائش سے ابہام کو دور کرے۔

۵۔ فاعل: وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل یا شبہ فعل ہو، وہ اس کی طرف اس طرح مسند ہو کہ اس کے ساتھ قائم ہو اور اس پر واقع نہ ہو جیسے قَامَ زَیْدٌ، زَیْدٌ قَائِمٌ اَبُوْهُ ۔

۶۔ مبتداء: وہ اسم جو عامل لفظی سے خالی ہو اور مسند الیہ ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ ۔

☆ ☆ ☆

تنظیم المدارس (اہل سنّت) پاکستان

الشهادة الثانوية العامة میٹرک سال دوم (طالبات) 2025ء

وقت: تین گھنٹے پانچواں پرچہ: عربی ادب کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کا حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(۱) كان قد ارضع فى بنى سعد بن بكر فقد كان عرب الحواضر يسترضعون اولادهم ويربونهم فى البوا دى و هوائها الطلق وجوها الصافى ليتقنوا اللسان العربى الافصح ولتقوى اجسامهم و تشتدا عاصبهم۔

(۲) ولا بدلى ان اوصيك بما يوصى الاباء الكرام اولادهم البررة تقوى الله و العمل الجاد المستمر فعليك ان تواصلى عملك مجتهدة دائما ۔

(۳) لم تسكت قريش و لم تهدااثائرتهم و انما تعاقبوه الى دارهجرته فكانت بينه و بينهم غزوات اشهر ها غزوة بدر واحد والخندق و فتح مكة انتصر فيها الحق على الباطل و عفا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اعدى اعدائه ۔

(ب) درج ذیل اشعار میں سے صرف چار اشعار کا ترجمہ لکھیں؟

(۱) مالى سوى قرعى لبابك حيلة
فلئن رددت فاى باب اقرع

(۲) و من الذى ادعو و اهتف باسمه
ان كان فضلك عن فقير يمنع

(۳) نبى كان يجلوا الشك عنا
بما يوحى اليه وما يقول

(۴) لولم يكن فيه ايات مبينة
كانت بديهته تغنى عن الخبر

(۵) فقد اتيت رسول الله معتذرا
والعذر عند رسول الله مقبول

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے صرف تین سوالات کے جوابات عربی میں لکھیں؟

(۱) من هو اكمل المؤمنين ايمانا؟

(۲) من کان رشید الامو؟

(۳) ما هو الاسم الرسمی لباکستان؟

(۴) من الذی قادحر کة باکستان؟

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

(۱) تَوَقُّعِه، (۲) فُرْصَةٌ، (۳) اَدَوَاتٌ، (۴) اَلضَّلَالُ، (۵) مُعَاوِضَةٌ،

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے صرف تین کا عربی میں ترجمہ کریں؟

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے کنارہ کش ہو گئے۔

(۲) غار حرا سے علم کی روشنی پھوٹی۔

(۳) بحری سفر بھی محفوظ ہے۔

(۴) کیا آپ نے سیٹ بک کرائی ہے؟

(۵) بندر کی دم سوراخ میں پھنس گئی۔

(ب) درج ذیل میں سے تین جملوں پر اعراب لگائیں؟

(۱) الرجل الحکیم یلتمس (۲) اِنَّمَا الاعمال بالخواتیم ۔

(۳) بیت حامد قروی صغیر و لکنه نظیف و جمیل ۔

(۴) اوصی الوالد ابنته بتقوی الله و العمل الجاد المستمر ۔

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2025ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر ۱:۔ (الف) درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(۱) كان قد ارضع في بني سعد بن بكر فقد كان عرب الحواضر يسترضعون اولادهم ويربونهم في البوادي و هوائها الطلق وجوها الصافي ليتقنوا اللسان العربي الافصح ولتقوى اجسامهم و تشتدا عاصبهم۔

(۲) ولا بدلي ان اوصيك بما يوصي الآبآء الكرام اولادهم البررة تقوى الله و العمل الجاد المستمر فعليك ان تواصلي عملك مجتهدة دائما ۔

(۳) لم تسكت قريش و لم تهد أثائرتهم و انما تعاقبوه الى دارهجرته فكانت بينه و بينهم غزوات اشهرها غزوة بدر واحد والخندق و فتح مكة انتصر فيها الحق على الباطل و عفا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اعدى اعدائه ۔

جواب: اجزاء کا ترجمہ:

۱۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعت قبیلہ بنو سعد بن بکر میں ہوئی تھی، شہری اہل عرب اپنے بچوں کی رضاعت اور تربیت دیہاتی ماحول میں اس کی تروتازہ ہوا اور صاف فضاء میں کراتے تھے تاکہ ان کی فصیح عربی زبان پختہ ہو سکے، ان کے اجسام مضبوط ہو سکیں اور ان کے اعصاب بھی مضبوط ہو سکیں۔

۲۔ اور ضروری ہے کہ میں آپ کو وصیت کروں جو باعزت والدین اپنی نیک اولاد کو کرتے ہیں کہ اللہ سے ڈرو، مسلسل محنت کے ساتھ کام جاری رکھو۔ تم پر لازم ہے کہ اپنا کام ہمیشہ محنت سے جاری رکھیں۔

۳۔ قریش خاموش نہ بیٹھے اور نہ ہی ان کے جذبات ٹھنڈے پڑے، انہوں نے مقام ہجرت تک آپ کا تعاقب کیا۔ پس آپ کے اور ان کے درمیان متعدد غزوات ہوئے ان غزوات میں مشہور غزوہ بدر، احد، خندق اور فتح مکہ ہیں۔ جن میں حق، باطل پر غالب آیا۔ معاف کر دیا رسول اللہ نے اپنے دشمنوں کے دشمنوں کو بھی۔

(ب) درج ذیل اشعار میں سے صرف چار اشعار کا ترجمہ لکھیں؟

(۱) مالي سوى قرعي لبابك حيلة
فلئن رددت فاى باب اقرع

(۲) و من الذی ادعو و اهتف باسمه
ان كان فضلك عن فقير يمنع

(۳) نبی كان يجلوا الشك عنا
بما يوحى اليه وما يقول

(۴) لو لَمْ يكن فيه ايات مبينة
كانت بديهته تغنی عن الخبر

(۵) فقد اتيت رسول الله معتذرا
والعذر عند رسول الله مقبول

جواب: ترجمہ اشعار:

۱۔ نہیں ہے کوئی چارہ میرے پاس تیرا دروازہ کھٹکھٹانے کے سوا، اگر تو بھی خالی ہاتھ لوٹا دے مجھے، تو میں کس کا دروازہ کھٹکھٹاؤں؟

۲۔ اور کون ہے کہ جس سے دعا کروں اور کس کا نام پکاروں اگر تیرا فضل مجھ سے روک لیا جائے۔

۳۔ آپ ایسے نبی ہیں جو ہم سے اپنی وحی اور فرمان سے شک دور کر دیتے ہیں۔

۴۔ اگر آپ میں دوسری نشانیاں نہ بھی ہوتیں، تو آپ کا چہرۂ انور ہی آپ کی نبوت کی گواہی دینے کے لیے کافی تھا۔

۵۔ میں حاضر ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں معذرت کرنے کے لیے، اس لیے آپ کے پاس معذرت قبل کر لی جاتی ہے۔

سوال نمبر 2:۔(الف) درج ذیل میں سے صرف تین سوالات کے جوابات عربی میں لکھیں؟

(۱) من هو اكمل المؤمنين ايمانا؟

(۲) من كان رشيد الامر؟

(۳) ما هو الاسم الرسمى لباكستان؟

(۴) من الذى قادحر كة باكستان؟

جواب: سوالوں کے جوابات:

۱۔ اكمل المؤمنين ايمانا احسنهم خلقاً۔

۲۔ كان النبى صلى الله عليه وسلم رشيد الامر۔

۳۔ جمهورية باكستان الاسلامية۔

۴۔ قاد حركة باكستان القائد الاعظم محمد علی جناح ۔

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

(۱) تَرَقِيَةٌ، (۲) فُرْصَةٌ، (۳) اَدَوَاتٌ، (۴) اَلضَّلَالُ، (۵) مُعَارِضَةٌ،

جواب: **الفاظ کا جملوں میں استعمال:**

تَرَقِيَةٌ: اطلعت عن ترقية ابى

فَرْصَةٌ: و انتهره هذه الفرصة لا عبرلكم عن عواطف حبيبى

اَدَوَاتٌ: فى المدرسة ادوات ضرورى موجود

اَلضَّلَالُ: اجتنبوا عن الضلال

مُعَارِضَةٌ: عارض قريش دعوة النبى معارضة شديدة

سوال نمبر 3:۔(الف) درج ذیل میں سے صرف تین کا عربی میں ترجمہ کریں؟

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے کنارہ کش ہو گئے۔

(۲) غار حرا سے علم کی روشنی پھوٹی۔

(۳) بحری سفر بھی محفوظ ہے۔

(۴) کیا آپ، نے سیٹ بک کرائی ہے؟

(۵) بندر کی دم سوراخ میں پھنس گئی۔

جواب: **جملوں کی عربی:**

۱۔ انقطع رسول الله عن الخلق ۔ ۲۔انفجر نور العلم من غار حرا ۔

۳۔ السفر البحرى محفوظ ايضا ۔ ۴۔هل قد حجزت مقعدك؟

۵۔ ادنى ذنب القرد فى الشق ۔

(ب) درج ذیل میں سے تین جملوں پر اعراب لگائیں؟

(۱) اَلرَّجَلُ الْحَكِيْمُ يَلْتَمِسُ الدَّارَ قَبْلَ شَرَاءِ الدَّارِ ۔

(۲) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ ۔

(۳) بَيْتُ حَامِدٍ قَرَوِيٌّ صَغِيْرٌ وَّ لٰكِنَّهٗ نَظِيْفٌ وَّ جَمِيْلٌ ۔

(۴) اَوْصَى الْوَالِدُ ابْنَتَهٗ بِتَقْوَى اللهِ وَالْعَمَلَ الْجَادَّ الْمُسْتَمِرَّ ۔

جواب: **اعراب:** جملوں پر اعراب سوالیہ حصہ میں لگا دیے گئے ہیں۔

☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اھل سنّت) پاکستان

الشھادۃ الثانویۃ العامۃ میٹرک سال دوم (طالبات) 2025ء

وقت: تین گھنٹے چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوالات لازمی ہیں

جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوالات حل کریں؟

پہلا حصہ...... انگلش

Q no 1: Translate into Urdu any two of the following?

(i) When Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم was thirty-eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In hte cave of Hira, he used to ritire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

(ii) Patriotism means love for motherland or devotion to one's country. A partriot loves his country and is willing to sacrifice when he need arises.

(iii) The preparation for the journey was made ate the house of Hazrat Abu Bakr Siddique رضی اللہ عنہ. Hazrat Asma رضی اللہ عنہا rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey.

Q no 2: Write an application to the principal for leave?

or

Write an essay of 100 words on any one of the following.

(i) My Best Friend (ii) The Holy Quran

(iii) My Jamia

Q no 3: Answer any two of the following?

(i) What type of land Arabia is?

(ii) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) How will you Define patriotism?

(iv) What Makes us stay alert in the wake of foreign invasion?

(v) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

Q no 4: Translate into English any three of the following?

(۱) ہم مدرسے جارہے ہیں۔ (۲) آج بہت گرمی ہے۔

(۳) علی لاہور میں رہتا ہے۔ (۴) میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں۔

(۵) کیا استاد نے سبق پڑھالیا ہے؟

دوسرا حصہ...... ریاضی

سوال نمبر 5: (الف) درج ذیل فی صد کو کسروں میں لکھیں؟

25% (۱) 48% (۲)

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟

0.5 (۱) 0.22 (۲)

سوال نمبر 6:۔ پہلی مقدار کی دوسری مقدار سے آسان نسبت معلوم کریں؟

(۱) 20cm , 80cm (۲) Rs. 150 , Rs. 275

سوال نمبر 7:۔ ایک ہاکی ٹیم نے کھیلے گئے میچوں میں سے 62% فی صد جیتے جبکہ 26% فی صد برابر رہے۔ ہاکی ٹیم نے کل کتنے فی صد میچ ہارے؟

سوال نمبر 8:۔ آمنہ نے ریاضی کے امتحان میں 50 میں سے 46 نمبر حاصل کیے جبکہ کیمسٹری میں 75 میں سے 64 اور فزکس میں 80 میں سے 72 نمبر حاصل کیے۔ اس نے کس مضمون میں بہترین کارکردگی دکھائی؟

سوال نمبر 9:۔ اگر چاندی کی مالیت 30,00,000 ہو تو اس پر زکوۃ معلوم کریں؟

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2025ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

نوٹ: حصہ اوّل کے تمام سوالات لازمی ہیں
جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوالات حل کریں۔

پہلا حصہ...... انگلش

Q no 1: Translate into Urdu any two of the following?

(i) When Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم was thirty-eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to ritire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty

جواب: ترجمہ: (i) ترجمہ: جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اڑتیس سال کے ہوئے، تو وہ اپنا زیادہ تر وقت تنہائی اور غور وفکر میں گزارتے تھے، کوہ حراء کے غار میں خوراک اور پانی لے کر خلوت میں چلے جایا کرتے تھے۔ اور اللہ عز وجل کی یاد میں دن اور ہفتے گزارا کرتے تھے۔

(ii) Patriotism means love for motherland or devotion to one's country. A partriot loves his country and is willing to sacrifice when he need arises.

(ii) ترجمہ: حب الوطنی کے معنی مادرِ وطن سے محبت یا کسی شخص کے اپنے ملک سے وفاداری کے ہیں۔ محبِّ وطن اپنے ملک سے محبت کرتا ہے۔ جب ملک کو کوئی ضرورت پیش آتی ہے تو قربانی دینے کے لیے آمادہ ہوتا ہے۔

(iii) The preparation for the journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique رضی اللہ عنہ. Hazrat Asma رضی اللہ عنہا rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey.

(iii) ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر اس سفر کی تیاری کی گئی۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اس حوالے سے کارآمد خدمات انجام دیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے اس سفر کے لیے ضروری

طالبات کیے، کھانا تیار کیا۔

Q no 2: Write an application to the principal for leave?

Answer:

To

The Principal,

Sir, I beg to say that I am ill. I cannot com to school / Jamia today. Kindly grant me leave for one day.

I shall be very thankful to you.

Yours Obediently,

X.Y.Z.

Class: A.B.C

Roll no: -------------

Date: ----------------

or

Write an essay of 100 words on any one of the following?

(i) My Best Friend (ii) The Holy Quran

(iii) My Jamia

(i) My Best Friend

A friend in need is a friend of indeed. I have many friends but I like Ali most of them all. He is the monitor of my class. He controls the class in the absence of the teacher. He is my next door neighbour. He is 17 years old. We play and study together. We go to school together. He is an active and smart student. He always speaks truth. He wears neat and clean dresses. He is good speaker. He respect the elders an

teachers. He helps the needy people. All the teachers like him. I am proud of may friend.

(ii) My Favourite Book / The Holy Quran

I have read many books but the book I like most is the Holy Quran. It means the most widely read book. Its author is not human being. Allah is its Author. He sent this book to the Holy Prophet Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم collected the parts on which verses were written and gave them the shape of a book. I daily recite it. So long as I go on reciting it. I feel as If I am taking with Allah عزوجل. Every aspect of life is discussed in it with detail. It is complete history and perfect religion.

It is written in Arabic. Its language is very forceful. I have not seen any book that can teach a man so many subjects as Quran does.

(iii) My Jamia

I study in the Jamia Nizamia Rizvia Sheikhupura. It is situated outside the city. It has three gates and a long boundary wall. It is L-shaped. It has three big grassy grounds and one small grassy ground where the students play games. It has a big mosque at the design of Shahi Mosque Lahore where students offer prayers. It has more than one hundered big rooms. All the rooms are airy and ventilated. It has a big Libaray which is about 17,000 books. About 1200 students read in our jamia. 40 teachers work in our jamia. They are all able. Due to their hard work our jamia shows hundered percent results every year. Our head master is Polite [illegible] but

he is a man of principle. Uner his mangement the jamia is making progress in all fields.

Q no 3: Answer any two of the following?

(i) What type of land Arabia is?

Ans:Arabia is a land of unparalled charm and beauty, with trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun.

(ii) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

Ans:Since it is a language of eloquence, Allah Almigthy sent it in Arabia.

(iii) How will you Define patriotism?

Ans:Patriotism means love for the mother land or devotion to one,s country.

(iv) What makes us stay alert in the wake of foreign invasion?

Ans:The spirit of patriotism makes us stay alert in the wake of foreign invasion.

(v) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

Ans:He was the son of Hazrat Asma (R.A).

Q no 4: Translate into English any three of the following?

(۱) ہم مدرسے جارہے ہیں۔ (۲) آج بہت گرمی ہے۔

(۳) علی لاہور میں رہتا ہے۔ (۴) میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں۔

(۵) کیا استاد نے سبق پڑھا لیا ہے؟

Ans: English translation:

i. We are going to jamia.

ii. Today is very hot.

iii. Ali lives in Lahore.

iv. I love Hazrat Muhammad (ﷺ).

v. Has the teacher taught the lesson?

دوسرا حصہ...... ریاضی

سوال نمبر 5:۔ (الف) درج ذیل فی صد کو کسروں میں لکھیں۔

25% (۱) 48% (۲)

حل:

25 % (۱)

= 25 x 1/100

= 1/4 Ans

حل:

48 % (۲)

= 48 x 1/100

= 12/25 Ans

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟

0.5 (۱) 0.22 (۲)

حل:

0.5 (۱)

= 0.5/100 x 100

= 50 % Ans

حل:

0.22 (۲)

= 0.22/100 x 100

= 22 % Ans

سوال نمبر 6:۔ پہلی مقدار کی دوسری مقدار سے آسان نسبت معلوم کریں؟

20cm , 80cm (۱) Rs. 150 , Rs. 275 (۲)

جواب: آسان نسبت:

(۱) 20cm , 80cm

5 پر تقسیم کرنے

= 30 : 55

5 پر تقسیم کرنے

= 6 : 11

(۲) Rs. 150 , Rs. 275

20 پر تقسیم کرنے سے

= 1 : 4 Ans

سوال نمبر 7:۔ایک ہاکی ٹیم نے کھیلے گئے میچوں میں سے 62% فی صد جیتے جبکہ 26% فی صد برابر رہے۔ہاکی ٹیم نے کل کتنے فی صد میچ ہارے؟

حل:

62 %	=	ہاکی ٹیم نے جتنے فیصد میچ جیتے
26 %	=	جتنے فیصد ہارے
(62 + 26)	=	جیتے اور برابر میچ
88 %	=	
(100-88) %	=	ہارے گئے میچوں کی تعداد فی صد میں
12 % Ans	=	

ہاکی ٹیم نے 12% میچ ہارے۔

سوال نمبر 8:۔آمنہ نے ریاضی کے امتحان میں 50 میں سے 46 نمبر حاصل کیے جبکہ کیمسٹری میں 75 میں سے 64 اور فزکس میں 80 میں سے 72 نمبر حاصل کیے۔اس نے کس مضمون میں بہترین کارکردگی دکھائی؟

حل: نمبرز فی صد میں:

فزکس کے	کیمسٹری کے	ریاضی کے
= 72/80 x 100%	= 64/75 x 100%	= 46/50 x 100%
= 90 %	= 85.33 %	= 96 %

پس آمنہ نے ریاضی میں بہترین کارکردگی دکھائی۔

سوال نمبر 9:۔ اگر چاندی کی مالیت 30,00,000 ہو تو اس پر زکوٰۃ معلوم کریں؟

جواب:

زکوٰۃ کی کل مالیت = 30,00,000 روپے

شرح زکوٰۃ = 2.5 %

زکوٰۃ کی رقم = 30,00,000 x 2.5/100

= 75,00,000 / 100

= 75,000 Ans.

جواب:

☆ ☆ ☆

تنظیم المدارس، کنزالمدارس، نظام المدارس، وفاق المدارس العربیہ اور دیگر بورڈز
کی کتابیں، داخلہ جات، امتحانی مسائل کے حل، گزشتہ پیپرز، اور دیگر اپڈیٹس حاصل
کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ وزٹ کریں۔

www.ahlesunnatboardspak.com

Follow Our Social Media Account:

1. **Whatsapp Channel (https://whatsapp.com/channel/0029VaFmkdD0VycHbvDRY70I)**
2. **Youtube (https://youtube.com/@ahlesunnatboards)**
3. **Tiktok (https://www.tiktok.com/@ahlesunnatboardspak)**
4. **Facebook Page (https://www.facebook.com/ahlesunnatboardspak)**